انوارِ آصفیہ

حیدرآباد دکن کے جاگیرداروں اور منصب داروں

کے متعلق تاریخی حوالے

۱۳۱۹ھ سے ۱۳۳۹ھ ہجری تک

مطبع عہد آفریں

انوارِ آصفیه

بیا و جلوهٔ انوار آصفیه ببین
بسان مهر دل و دیده را منور کن

هزار گوهر تابان ز بحر شعر اینجاست
بیار جیب و گریبان و پر ز گوهر کن

سخای آصف سابع فزون تر است ز وصف
بوصف جود و سخا چشم بر فزون تر کن

نبی مدینهٔ علم و در مدینه علی
ز دور در آ و تماشای حسنِ منظر کن (عمادی)

انوارِ آصفیہ

حیدرآباد دکن کے جاگیرداروں اور منصبداروں

کے متعلق تاریخی حوالے

(۱۳۱۹ھ سے ۱۳۴۹ھ تک)

جامع اوراق

مولوی سید منظر علی صاحب اشہر

۱۳۵۳ھ

مطبوعہ مطبع عہد آفریں حیدرآباد دکن

شکریہ

اس کتاب کی اشاعت کے وقت میری جیب خالی تھی، خدا کا شکر ہے کہ عالیجناب نواب سالار جنگ بہادر نے بارہ (۱۲) نسخے خرید فرما کر سرپرستی فرمائی اور دیگر عمائد نے فی نسخہ دس روپیہ پیشگی عنایت فرما کر میری امداد فرمائی۔ شکر نعمتہائے شاں چنداں کہ نعمتہائے شاں !۔

جاگیردار صاحبان

جناب نواب سالار جنگ بہادر — جناب نواب کمال یار جنگ بہادر

جناب نواب تراب یار جنگ بہادر — جناب نواب عنایت جنگ بہادر

جنابہ رانی وینکٹ لچھما بائی صاحبہ (سمستان امید) — جناب مسٹر مانک راؤ وٹھل راؤ صاحب

حکام سرکار عالی

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر — جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر

جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر — جناب نواب صمد یار جنگ بہادر

جناب نواب ناظر یار جنگ بہادر — جناب نواب اصغر یار جنگ بہادر

جناب نواب رفعت یار جنگ بہادر — جناب نواب رحمت یار جنگ بہادر

جناب مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی — جناب مولوی سید خورشید علی صاحب

جناب نواب عزیز یار جنگ بہادر — جناب مولوی غلام غوث خاں صاحب

جناب مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی — جناب مولوی مرزا محمد بہادر صاحب

جناب سید فائق حسین صاحب

علماء و فضلاء

جناب مولوی عبداللہ العمادی صاحب — جناب مولوی مسعود علی صاحب

جناب مولوی مجیب احمد صاحب تمنائی — جناب قاضی تلمذ حسین صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض حال

ازل کے روز دنیا جلوہ گاہِ ناز تھی جس کی　　اُسی سے آج بھی آشہر! یہ سب رونق ہے محفل کی

قلمروِ آصفیہ کی تاریخ کے اِن حوالوں کے شایع کرنے سے میرا مقصد یہ نہیں ہے کہ میں کسی فردِ واحد یا جماعت افراد کے حالاتِ زندگانی پیش کروں، بلکہ غرض یہ ہے کہ دربار آصفی کے جو انوار نزدیک و دور پہنچے ہیں، آنیوالی نسل کا ہر شخص اپنے مذاق کے مناسب حال میرے سادہ مگر صاف بیان سے نتائج حاصل کر سکے۔ فی الحقیقت یہ اوراق میری معلومات کا ایک حصہ ہیں جو مجھے کبھی حاصل تھے اور جو میرے مفلوج ہو جانے کے باعث اب تلف ہو جانے کے خطرہ میں ہیں، زندگی باقی ہے تو انوار آصفیہ ہی کے نام سے مستقبل قریب میں ہر قسم کی معلومات پیش کر سکوں گا۔ معلومات کا یہ مجموعہ آصفی جاگیرداروں اور منصب داروں سے تعلق رکھتا ہے؛ جو اب بھی من حیث المجموع دربار آصفی میں ایک خاص مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس دربار دُربار میں کوئی کیسی ہی قربت حاصل کرلے نہ ان کی سی شاہانہ محبت حاصل کر سکتا ہے نہ ان کی سی عزت! بات یہ ہے کہ تاجدار دکن کے ساتھ جو خاندان جسقدر خادمانہ تعلق رکھتا ہے اسی قدر اس کو جاں نثاری اور سر فروشی کا غرۂ زیادہ ہوتا ہے۔ زمانہ کے ہاتھوں کیسے ہی تغیرات واقع ہوئے ہوں، یہ لوگ تختِ آصفی کے پایہ سے وابستہ رہنے ہی کو سعادت اور اپنی زندگی کا ماحصل خیال کرتے ہیں۔ میں اس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ سب کو معلوم ہے کہ

نواب مختار الملک سر سالار جنگ مرحوم اس سلطنت ابد مدت کے وزیر اور دوسرے بہت سے جاگیرداروں کی طرح ایک جاگیردار تھے۔ ہنگامۂ ۱۸۵۷ء کی مصیبت ہندوستان میں عام تھی۔ وہ اہل ملک کے سر پڑ آئی اور گزر گئی اور اس مصیبت کے دفع کرنے میں مختار الملک مرحوم نے بھی حصہ لیا۔ اس کے صلہ میں اُس وقت تجویز یہ تھی کہ ان کو حیدرآباد کی وزارت سے ترقی دے کر کسی ملک کا والی بنا دیا جائے، مگر انھوں نے اپنی موجودالوقت حالت پر قناعت فرمائی۔ آج اُن کے احکام کا ایک ایک حرف ہم سب اپنے سروں پر رکھتے اور حضور پر نور بہ نفس نفیس اپنے ایک وفا شعار ملازم کی محنت کشی کو عزت کی نگاہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں۔ میرے ان اوراق پر آپ معنی خیز نظر ڈالیں گے تو آپ بھی میری صدق بیانی کے قائل ہو جائیں گے۔

میں اس سے زیادہ کچھ اور کہنا نہیں چاہتا، اور آپ پر کتاب کے خدو خال نمایاں کرنا چاہتا ہوں لیکن قبل ازیں کہ میں کتاب کی نسبت کچھ عرض کروں یہ بتائے دیتا ہوں کہ واقعات کی تلاش میں اسلئے میں عہد حاضرہ سے آگے نکل گیا کہ آپ حضور پر نور کی محنت اور اپنی عزیز رعایا کے ساتھ محبت کے نمونے ایک پیش رو بادشاہ کے بالمقابل ملاحظہ فرما سکیں۔ انشاءاللہ! آپ آفتاب کو دلیل آفتاب ہی پائیں گے۔ حیدرآباد کی تاریخ کا وہ حصہ جس میں دربار آصفی کا تعلق کو آفاقی قوموں کے ساتھ مربوط پاتے ہیں، نہایت دلچسپ ہے، اُس زمانہ میں ہمارا ملک دوسرے کسی ملک کے مقابلہ میں دعوائے ہمچشمی کیا کرتا تھا۔ پھر رفاقت اُس کے حصہ میں آئی، اور اب ایک مدت سے حلیف وفا شعار ہے۔ ابتک تو تاریخ نے اس امر کو فراموش نہیں کیا ہے کہ ہندوستان کے نقشہ میں جو ٹکڑے مختلف ناموں سے دکھائے گئے ہیں اُن میں سے کن پر ایک زمانہ میں پرچم آصفی لہرایا کرتا تھا۔

ہمارے ان اوراق کے دیکھنے سے بھی آپ کو پتہ چلے گا کہ ہندوستان میں کن مقامات پر دربار آصفی بلکہ اس دربار کے جاگیرداروں کی نشانیاں موجود ہیں۔ زمانہ نے ہمارے بڑے بڑے ٹکڑوں سے ہم کو محروم کر دیا ہے لیکن اس ملک کی تاریخ میں ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے کہ بڑے بڑے والیان ملک اس دربار کے غاشیہ بردار تھے۔ میری اس کتاب کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اب بھی اودے پور جے پور، جودھپور، بیکانیر، اور جھا جیسی ریاستیں دربار آصفی میں جاگیردار کی حیثیت رکھتی ہیں، اور والی اندور کی حیثیت ہمارے یہاں ایک پٹیل سے زیادہ نہیں۔ اگر ہز ہائنس مہاراجہ صاحب اندور یہاں کے تعلق کو بزرگوں کی نشانی خیال فرماتے ہیں تو ہمارے حضور پرنور یہ پسند فرماتے ہیں کہ قدیم تعلقات میں سرمو فرق نہ آنے پائے۔

مجھے کسی سوال سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ہندو مسلمان یا شیعہ سنی کے سوال سے ہوا کرتی ہے۔ اس لئے میں گن کر یہ بتانا نہیں چاہتا کہ دربار آصفی سے کس قوم کے حصہ میں کتنی جاگیریں آئیں۔ آپ میری کتاب اٹھائیے اور ہندو مسلمان، شیعہ سنی سب کو چولی دامن کی طرح ایک ساتھ دیکھ لیجے۔ البتہ یہ ضرور بتاؤں گا کہ جاگیر کے عطا کے وقت دربار آصفی میں زورداروں کے ساتھ کمزوروں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جاگیردار خواہ مرد ہوں یا عورتیں، اُن سب کیلئے اپنی جاگیر سے گزارہ پانے والوں کا نگران حال رہنا بطور شرط لازم کے شریک عطا ہے۔ حضرت غفران مکاں ایک موقع پر فرماتے ہیں :۔

> میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو ...... مذکور دیکھی و دیسپانڈیہ گری خاص طور سے دینا منا ہے۔ یہ خاص عنایت و رعایت ہے : دوسرے کے واسطے

نظیر نہیں ہوسکتی ؛ اور نہ ہونی چاہیئے ۔"

اس حکم میں آپ قدرِ خدمت اور فراخ حوصلگی پائیں گے ۔ ایک ایسے موقع پر جب فردِ واحد کے کرتوتوں کی بدولت سارا خاندان قعرِ مذلت میں پہنچنے کو تھا پارہ مکاسی مواضع عطا فرماتے ہوئے حضور پر نور فراخ حوصلگی کے ساتھ ساتھ آصفی رحم و کرم کا اظہار بھی فرماتے ہیں ۔ ارشادِ خسروی ملاحظہ ہو :۔

"کسی خاندان کے متعدد ارکان کے منجملہ ایک رکن کی بداعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈالکر اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کیلئے محروم کرنا قرینِ انصاف نہیں پایا جاتا ، لہذا مواضع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند نرشاہ کے نام بساوی حصہ داری دیگر ورثاء ...... منظور کیجائے ۔"

انوارِ آصفیہ میں ایسی صدہا مثالیں ملیں گی جہاں آپ کہیں خیال کی ندرت پائیں گے ، کہیں عمل کی ، اور کہیں دونوں کی ؛ اور ان سب کے سرچشمہ ہمارے حضور پر نور ہیں ۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حوالوں سے قانونی اور اخلاقی مسائل بھی حل فرما سکتے ہیں ۔

جامع اوراق

فہرست کتاب انوار آصفیہ

عطاء جاگیرات

عطاء مناصب

سلسلہ	عنوان	صفحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انوارِ آصفیہ

عطاء جاگیرات

مواضع کڑوے صاحب

مرزا محمد تقی (کڑوے صاحب) کے مواضع کی نسبت بتاریخ ۱۹ ر جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ مدار المہام اور معتمد فینانس کی رائے پسند فرما کر حسب عمل کر کے نتیجہ بغرض صدور حکم عرض کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

تبنیت بنت فتح سنگھ جی

موضع ... کے متعلق بتاریخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۱۹ھ راجہ اکلکوٹ سنبھاجی راؤ متوفی کے متبنیٰ بنت فتح سنگھ جی کی تبنیت منظور فرمائی گئی۔

معاش وینکٹ راما ریڈی متوفی دیسکھ

وینکٹ راما ریڈی جیو متوفی دیسمکھ تعلقہ بھونگیر ضلع نلگنڈہ کی معاش کی اصل رقم رسوم کی بحالی بتاریخ ۵ ر شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ منظور فرمائی گئی۔

اسناد وقارالنساء بیگم

موضع واڑہ پرتی اور مقطعہ میتوار پیپ کے اسناد، وقارالنساء بیگم صاحبہ کی درخواست پر، بہ تعمیلِ حکم مصدرہ ۲۶ رشعبان المعظم ۱۳۱۹ھ اجرا فرمائی گئیں۔

جاگیرات میر فیاض علیخاں وغیرہ

جاگیرات میر فیاض علیخاں صاحب و میر غلام علیخاں صاحب بتاریخ ۲۶ رشعبان المعظم ۱۳۱۹ھ نصف میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں صاحب (وارڈز) کو عطا فرمائی گئیں؛ اور نصف میر غلام علیخاں صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات درگاہ شاہ نظام الدینؒ

حضرت شاہ نظام الدین قدس سرہٗ کی درگاہ شریف واقع اورنگ آباد کے سجادہ صاحب کے نام جاگیرات جو نواب سر آسمانجاہ بہادر نے تاحیات بحال کی تھیں، اُن کی نسبت مدار المہام وقت کے معروضہ پر بتاریخ ۴ ررمضان المبارک ۱۳۱۹ھ ارشاد ہوا کہ سجادہ صاحب کی قرض کشی وغیرہ کے لحاظ سے وقار الامرا بہادر نے پہلا حکم جو جاری کیا تھا، وہی مناسب تھا، وہی بحال رہے، اور اُس کے مطابق عمل کیا جائے؛ یعنی جاگیرات ضبط اور سرکاری نگرانی میں رہیں۔ فیروز جہاں بیگم اور سید شاہ کمال الدین کو ڈہائی ڈہائی سو روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائے؛ اور بعد ادائی قرض بدیں شرط جاگیرات حوالہ سید شاہ کمال الدین کی جائیں کہ وہ اصراف و قرض کشی کو ترک کر دیں؛ ورنہ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُن سے قطعاً جاگیرات کو علحدہ کر کے خاندان میں سے جس کو مناسب سمجھے حوالہ کرے"۔

فیروزجہاں بیگم صاحبہ کے انتقال پر اُن کی ماہوار عزہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ کو اُن کے دونوں فرزندوں پر تقسیم فرمائی گئی۔

موضع ہوناپور (مدھرہ)

موضع ہوناپور تعلقہ مدھرہ ضلع ورنگل کی نسبت مدارالمہام وقت اور معتمد رجنگ بہادر کی رائے سے بتاریخ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ اتفاق ظاہر فرماکر حسبہٗ عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

قبضہ مقطعہ فیروزگوڑہ

مقطعہ فیروزگوڑہ کے قابض سید شمس الدین علیخاں صاحب کا نام سرکاری کاغذات میں داخل کرنے کا ارشاد بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ شرف صدور لایا۔

اراضی انعام دیول نولی

اراضی انعام موقوعہ نولی تعلقہ گنگاوتی بتاریخ ۵ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ بشرط خدمت دیول جاری کی گئی۔

رسوم مراری لال وقائع نگار

مراری لال وقائع نگار ساکن بیڑ کے رسوم مشروط الخدمت کی جرائی کی نسبت بتاریخ ۸ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ سروقار الامرا مرحوم کے اخیر قلم کو پسند فرمایا گیا۔

جاگیر موضع شوراپور

موضع شوراپور کی جاگیر بتاریخ ۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۱۹ھ جاری فرمائی گئی۔

اگرہار مزرعہ پچھمی دیوی گوڑہ

اگرہار مزرعہ پچھمی دیوی گوڑہ اور نقدی معاش کی نسبت معاش دا

کی وراثت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو اُن کے فرزند شیشا بھٹیر شنکر اچاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع قول معزز یاور الدولہ

مواضع قول معزز یاور الدولہ بہادر کے باب میں غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو ارشاد ہوا کہ "رکن اول وسوم کی رائے جس کو آپ نے (یعنی مدار المہام وقت نے) پسند کیا تھا اُسی کے مطابق قول دیا جائے"۔

اراضی ومقطعہ گوتاپور

مقطعہ گوتاپور اور اراضی کا تختۂ وراثت بتاریخ یکم محرم الحرام ۱۳۲۰ھ ناگنا ولد راجیا کے نام منظور فرمایا گیا۔

وراثت موضع انپلوار

موضع انپلوار تعلقہ گنگا پور ضلع اورنگ آباد کے دو ثلث حصہ کی نسبت وراثت تراب علیصاحب بنام منور علیصاحب غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش خدمت قضارت تعلقہ عنبر

قضارت تعلقہ انبڑ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کی معاش مشروط الخدمت کی منتقلی غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو قاضی محمد امیر الدین صاحب کی درخواست پر بروئے عمل آئی۔

باغات واراضی انعام وینی راؤ وپٹابھی رام راؤ

وینی راؤ جیو وپٹابھی رام راؤ جیو کے دو قطعہ باغات واراضی انعام کی نسبت بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ ہر دو باغ بہ نظر مصارف کثیرہ دواماً بلا اخذ پن بحال رہیں۔

معاش شاہ محی الدین قادری شوراپوری نمبر (۲) و (۳)

شاہ محی الدین صاحب قادری ساکن شوراپور کی معاش سے نمبر (۲) و (۳)، کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ وراثت شاہ محمد غوث صاحب قادری بنام شاہ محمد عبدالغفور صاحب ؛ اور وراثت شاہ عبدالقادر صاحب بنام غلام دستگیر صاحب قابل منظوری قرار پائی۔ شاہ عبدالقادر صاحب کی زوجۂ اول (دادابی لاولد) کو غلام دستگیر صاحب کی شکمی میں شریک فرمایا گیا۔

معاش دیول ہائے نرل

معاش متعلقہ دیول ہائے نرل ضلع اندور (موجودہ نظام آباد) کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ کمشنر صاحب کی تجویز کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے۔

معاش گردوارہ سکھاں

گردوارہ سکھاں واقع ناندیڑ کے لئے موضع مسور بطور خیراتی معاش بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ عطا فرمایا گیا۔

مزرعہ راماپور اُگرہار

مزرعہ راماپور اُگرہار سواد موضع مدینوی ضلع بلگندل کی وراثت بنام رنگنا صاحبہ و نایما صاحبہ دختران راماچاری صاحب بشرط پرورش گوپکاچاری بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع متدعویہ رنگ راؤ جیو

رنگ راؤ صاحب کے متدعویہ ہرسہ مواضع واقع کلنگور بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ بلحاظ وثائق قابل بحالی تصور فرمائے گئے۔

وراثت رسوم دیسپانڈیہ گری سیتارام راؤ

سیتارام راؤ جیو کے رسوم دیسپانڈیہ گری کی وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ بنام نارائن راؤ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ آیندہ بصورت نااتفاقی مساۃ رینوکا بائی صاحبہ کو نارائن راؤ صاحب سو روپیہ ماہانہ بلاشکایت اُن کی حیات تک ادا کرتے رہیں گے۔

جاگیر موضع نیلواڑہ (مہاگاؤں)

جاگیر موضع نیلواڑہ موقوعہ تعلقہ مہاگاؤں ضلع گلبرگہ بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ دعویداران پر حسب صلح نامہ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ متدعویہ ہنمنت راؤ اول وثانی

مسمیان ہنمنت راؤ اول وثانی کے مقطعہ متدعویہ کی نسبت بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ مدار المہام وقت کی رائے کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد ہوا۔

وراثت ضامنی بیگم صاحبہ شکمی دار

جاگیر کوچن پلی و ونکٹاپور تعلقہ میدک جو سید تصدق حسین صاحب قلعدار کے نام بحال ہوئی تھی، اُس کی شکمی دار ضامنی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ مرحومہ کے فرزند سید اصغر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش متدعویہ راجہ رام کرماجی دیسکھ

راجہ رام کرماجی دیسکھ پرگنہ بریلی تعلقہ انبا جوگائی کی متدعویہ معاش کی نسبت بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ حسب رائے رکن دوم مالگذاری عمل کرنے ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر سید احمد گنج بخش

سید احمد گنج بخش کی جاگیر موضع اپلیگاؤں موقوعہ تعلقہ ناندیڑ کی نسبت وراثت عسکر علی صاحب بنام عنایت علی صاحب و چراغ علی صاحب؛ اور وراثت کمال الدین صاحب بنام غلام محمد صاحب و غلام احمد صاحب بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

اراضی انعام مصطفےٰ نگر

ضلع ایلگندل میں اراضی انعام موقوعہ مصطفےٰ نگر وغیرہ کے متعلق بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق ایک سو تیس بیگہ اراضی دوام کے لئے دعویداروں کے نام بحال رہے۔"

وراثت زنارداران دام راج پلی

موضع اگر ہار دام راج پلی تعلقہ جگتیال ضلع ایلگندل کے چار متوفی زنارداروں کے ورثاء کے دعاوی کی نسبت بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "چاروں کی وراثت فقط سیتا رام دعویدار کے نام منظور ہو؛ اور اس کی شکمی میں بیوہ دعویداروں کے نام داخل ہوں۔"

وراثت الیسونت راؤ متوفی

الیسونت راؤ صاحب متوفی کے رسوم دیسکھی، مقطعہ جات، و نصف جاگیر واقع لوہیر ضلع ناندیڑ جو دواماً بحال ہو چکے ہیں، اُن کی وراثت متوفی کے بڑے فرزند ترمک راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی؛ اور متوفی کے دوسرے فرزندوں کے نام بطور شکمی شامل رہنے کا ارشاد ہوا۔

معاش موضع لوہا ضلع ناندیڑ

یادھو راؤ صاحب وکیل، انباداس راؤ صاحب دیسکھ و مقدم پٹواری

موضع لوہا ضلع ناندیڑ کی معاش غرہ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ جات متدعویہ شیشا بائی

متوفی دیسپانڈیہ وٹھل راؤ صاحب کی زوجہ شیشا بائی صاحبہ کے متدعویہ مقطعہ جات کا نصف محاصل بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ تاحیات جاری فرمایا گیا

موضع چیلہ ساگر مملوکہ نواب کمال خاں

نواب کمال خاں صاحب جمعدار کے موضع چیلہ ساگر کی بحالی جو بعہد وزارت نواب سر وقار الامراء مرحوم تاحیات منظور فرمائی گئی تھی بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ حکم مذکور کو بحال رکھا گیا۔

معاش نبی خانہ ابراہیم پٹن

نبی خانہ تعلقہ ابراہیم پٹن کی معاش دیسپانڈیہ گری سے متعلق وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ میں معتمد جنگ بہادر کی رائے متفقہ مدار المہام وقت کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ

جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ شریف بتاریخ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

معاش دیسپانڈیہ گری متدعویہ ترل راؤ و کیشوراؤ

ترل راؤ جیو اور کیشوراؤ جیو کی متدعویہ معاش دیسپانڈیہ گری سے متعلق بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "صرف رسوم جو ابتدائی ضلع بندی سے ملتے ہیں، حسب ضابطہ ایصال ہوتے رہیں۔"

معاش دیسکھی طرف سوم پرگنہ قندہار

دیسکھی طرف سوم پرگنہ قندہار ضلع ناندیڑ کی متدعویہ معاش بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے"۔

مقطعہ یمانی بن صالح

مقطعہ رام پور یمانی بن صالح صاحب کے نام حسب شروط مندرجہ فیصلہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ بحال فرمایا گیا۔

مشروطی معاش متدعویہ فرزندان سرینواس چاری

فرزندان سرینواس چاری کی متدعویہ مشروطی معاش سے متعلق بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ کو حکم ہوا کہ اکیس دیہات کی اراضی ..... سرینواس آچاری کے خاندان میں بحال رہے؛ اور مقطعہ بطور تن دواماً بحال کیا جائے۔ یہ سب بحالی مشروط بہ 'پوجا دان' 'پہتر' و 'تعلیم طلباء' ہوگی۔

مقطعہ جات برکت پلی وانارم

مقطعہ جات برکت پلی وانارم حسب فیصلہ اولین سررشتہ انعام بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ بحال فرمائے گئے۔

معاش تماجی گرراؤ دیسپانڈیہ

تماجی گرراؤ دیسپانڈیہ کی معاش بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ اُن کے فرزند گرراؤ تماجی کے نام منظور فرمائی گئی۔

اراضی درگاہ واقع کجول

قصبہ کجول کی اراضی مقطعہ بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ بشرط ادائی خدمت درگاہ واقع قصبہ مذکور دواماً بحال فرمائی گئی؛ اور مجتمعہ رقم دست گرداں بھی واپس عنایت ہوئی۔

وراثت حصۂ جاگیر پیپلہ

میر جمال الدین صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیپلہ کی وراثت اُن کے فرزند اکبر شاہ نواز الدین صاحب کے نام بتاریخ ۸ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار عظمت خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۰ھ اُن کے بڑے فرزند حمید خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع کوڑلی

جاگیر موضع کوڑلی تعلقہ اودگیر ضلع بیدر محاصلی ایک ہزار چار سو اکسٹھ روپیہ ایک آنہ (الف ۱۴۶۱ روپیہ) بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۲۰ھ ہری باوا صاحب کے نام دواماً بحال فرمائی گئی۔

جاگیر، اراضی، ونقدی

محمد شرف الدین خاں صاحب مرحوم کی جس قدر جاگیر، اراضی ونقدی بحال ہوچکی تھی، اُن کے ورثا کے راضی نامہ کے لحاظ سے بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۲۰ھ اُن کے بڑے فرزند حفیظ الدین خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت معاش شاہ عبد القادر مرحوم

وراثت معاش شاہ عبد القادر صاحب مرحوم بنام شاہ سلیمان صاحب قادری برادر مرحوم بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

حصہ سید اکبر حسین مرحوم

سید اکبر حسین صاحب مرحوم کا حصہ موضع کمارواڑہ وتن گیری بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ اُن کے فرزند سید علی یوسف الحسینی صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع پاپل پلی ونظام پیٹھ

شہنواز جنگ بہادر کی جاگیر موضع پاپل پلی ونظام پیٹھ کی نسبت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ کمشنر انعام ومعتمد مال کی سفارش کے مطابق وراثت مصرحہ عرضداشت منظور کیجائے۔

معاش روضہ شیخ سراج الدین جنیدیؒ

روضہ حضرت شیخ سراج الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ واقع گلبرگہ کی مشروط الخدمت معاش کی بحالی، غلام محی الدین صاحب جنیدی کی تولیت اور رسوم قدیم کی ضرورت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ مناسب تصور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع کرنجالہ (انبڑ)

جاگیر موضع کرنجالہ تعلقہ انبڑ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کے باب میں فیصلہ بحالی تاحیات کو بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ درست تصور فرمایا گیا۔

مواضع جانکنڈہ، ایسال وپلکوتی

مواضع جانکنڈہ وایسال وپلکوتی سے فوراً ضبطی برخاست کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ عز ورود لائی۔

موضع منصب غلام محمد محمود

غلام محمد محمود صاحب کے موضع منصب کی نسبت بتاریخ ۳۰ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ

ارشاد ہوا کہ "منصب کے معاوضہ میں موضع دیا گیا تھا، اور قدیم سے چلا آتا ہے تو وہ ایک قسم کا انعام ہو گیا؛ چنداں منصب نہ رہا۔ اس پر بلحاظِ قدامت عطیہ صیغۂ انعام کا عمل ہونا غیر واجبی نہیں ہے۔"

وراثت سمستان میدک

سمستان میدک کی وراثت غرۂ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ کو دختر درگا ریڈی صاحب کے نام بایں صراحت منظور فرمائی گئی کہ اس دختر کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوگا، وہ اپنی ماں کے بعد سمستان کا مستحق سمجھا جائیگا بشرطیکہ درگا ریڈی کی دختر کی شادی کسی لڑکے سے بمنظوری سرکار ہوگی۔ درگا ریڈی صاحب کی دختر کے حسب قاعدہ سن رُشد کو پہنچنے تک بیوہ کو اُن کا ولی جائز مقرر فرمایا گیا؛ مگر سمستان کے محاصل اور مصارف کے باب میں ارشاد ہوا کہ "نگرانی کورٹ آف وارڈز میں ہوتی رہے گی"۔ درگا ریڈی صاحب کے نام تاحیات الونس مقرر فرمایا گیا۔

معاش درگاہ شیخ مخدوم سعید زنجانیؒ

درگاہ شریف حضرت شیخ مخدوم سعید زنجانیؒ کی متعلقہ معاش کے حصہ داران شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم اور شاہ مصطفےٰ صاحب مرحوم کے حصص اُن کے ورثا کے نام جاری کرنے کا ارشاد بتاریخ ۴ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ فرمایا گیا۔

دیول سری رام منجوٹی واقع ناسک

دیول سری رام منجوٹی واقع ناسک کی معاش کی نسبت بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ انمت باوا کی نیابت منظور فرمائی گئی؛ کیونکہ یہ مختار الملک (سالار جنگ اول) کی تجویز کے مطابق ہے۔

مواضع اکلی پلی و چوڑھ پلی

مواضع اکلی پلی و چوڑھ پلی بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ حسب رائے مدارالمہام و معتمدین مال دوامًا بحال فرمائے گئے۔

وراثت جاگیر میر شمشیر علیخاں

رفعت الملک مغفور کے خاندان والے میر شمشیر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت و جاگیر کے باب میں اُن کے فرزند میر ہدایت علیخاں صاحب نصفا کے دعوے سے متعلق بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ ارشاد فرمایا گیا کہ "جمعیت جاگیر شریک خالصہ کرلی جائے، اور ہرسہ جاگیرات محولہ عرضداشت میر ہدایت علی خاں کے نام بحال کئے جائیں"۔ مستورات کی پرورش کے لئے تحت کی رائے پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت ڈھونڈے راج متوفی

تعلقہ انبڑ کی جاگیر موضع نیل گاؤں کے ایک حصہ کی وراثت متوفی ڈھونڈے راج صاحب کے بعد تھیبی بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش ترنک دیچہت متوفی

معاشدار ترنک دیچہت متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ متوفی کے نبیرہ موریشر بالکشن دیچہت جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ڈرک پیپل گاؤں

جاگیر موضع ڈرک پیپل گاؤں تعلقہ ویجاپور ضلع اورنگ آباد کے حصہ داران متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ اُن اشخاص کے نام منظور فرمائی گئی جن کے نام عرضداشت میں درج تھے۔

سند جلال الدین محمد اکبر

لمعان شاہ درویش قصبہ بودھن ضلع اندور (ضلع نظام آباد) کو صرف رعایتاً ابو المظفر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کی مسلمہ سند کے مطابق پورے ایک سو بیگہ اراضی انعام بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع ضلع خاندیس (صوبہ متوسطہ)

حضرت نواب آصف جاہ مغفرت مآب رحمۃ اللہ علیہ کے نعل بہار کے مصارف عود و گل کے واسطے مواضع بڑا گاؤں و پیپل گاؤں جو دیئے گئے تھے، اور جو ضلع خاندیس کی تحویل کی وجہ سے بالآخر حدود ہند برطانیہ میں ہیں، اُن کی نسبت ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ اُن مواضعات کا تبادلہ ہمارے ملک کی سرحد پر کر لیا جائے؛ اور تا تصفیہ تبادلہ گماشتہ کا تقرر ...... بحال رہے۔"

مواضع میر ضامن علیخان

مواضع ٹاکلی، چھری، کھڑک عمرگہ میر ضامن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بحال فرمائے گئے۔

حصہ مقطعہ جات وزیر النساء بیگم

مقطعہ جات یلاریڈی گوڑہ و ہوائی گوڑہ کے متعلق وزیر النساء بیگم صاحبہ کو اپنا حصہ اپنے بھائی کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر اکیپنجی و تر لکوڑ

مواضع جاگیر اکیپنجی و تر لکوڑ سے متعلق تل راؤ صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ اُن کے فرزند ونکیٹ راؤ صاحب کے نام؛

اور کیشو راؤ صاحب کی وراثت اُن کے فرزند ملہار راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ تارا بائی صاحبہ کی پرورش ملہار راؤ صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

تولیت دیول جھام سنگھ

دیول جھام سنگھ کی تولیت بنام من سکھ سنگھ صاحب فرزند بھوانی سنگھ صاحب متوفی وسط رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اراضی انعام خدمت دیول

بشرط خدمت دیول اراضی انعام حسب ضابطہ جانکی داس صاحب پر بتاریخ ۲۶؍ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ترکل خانہ پور

جاگیر موضع ترکل خانہ پور موازی ڈھائی سو بیگہ مع اراضی مقطعہ موازی پچیس بیگہ بتاریخ ۲۶؍ رمضان المبارک محمد وجیہ الدین صاحب ولد محمد مظفر الدین صاحب خوشنویس کے نام دوامًا بحال فرمائی گئی۔

مواضع بھیکار، تارولہ، جاگنجی

تعلقہ عثمان آباد علاقہ خالصہ و تعلقہ لوہارا علاقہ پایگاہ کے مواضع بھیکار، سارولہ، جاگنجی کے سرحدی مقدمہ کے باب میں بتاریخ ۲۸؍ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ متنازعہ فیہ دونوں علاقوں میں نصفا نصف تقسیم کر دئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعویہ انباداس سیتارام

انباداس سیتارام صاحب گوسائیں کے متدعویہ مواضع جاگیرات و اراضی انعام کی نسبت یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو حکم ہوا کہ ہر دو دیہات جاگیر بحال کئے جائیں ...... اراضی انعام موقوعہ ۱۳ سیزدہ مواضع بحال

کی جائے۔ ہر ایک حصہ دار اپنا اپنا حصہ معینہ پاتا رہے گا۔"

ارا ضی انعام چنتامن ہری

چنتامن ہری صاحب جوشی انعام دار سکنہ بیڑ کی متدعویہ اراضی انعام و نقدی یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو دواماً بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع الپسنکہ

جگ دیو راؤ صاحب دیسکھ متوفی کی معاشوں میں سے سیریات و رسوم کے متعلق عہدہ داران مال کی تجاویز یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو منظور فرمائی گئیں۔ جاگیر موضع الپسنکہ کلیان راؤ صاحب کے نام بطور ذات جاگیر عطا فرمایا گیا۔

اراضی قول رام کشن راؤ

دو سو بیگہ اراضی جو قول پر مارک لنگیا صاحب کو تحصیلدار مہادیو پور نے دی تھی اُس کو خلاف ضابطہ تصور فرما کر بتاریخ ۲۵ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۱ھ منسوخ فرمایا گیا؛ اور رام کشن راؤ صاحب کو جن کی درخواست ابتدا" پیش ہوئی تھی قول پر دینے کا ارشاد ہوا۔

اراضی انعام خارج جمع

اراضی انعام خارج جمع مقبوضہ محمد عبدالشکور صاحب مرحوم جمعدار بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ اننت وارم خرد

مقطعہ اننت وارم خرد تعلقہ پنچولی بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ عظمت جنگ بہادر کو مرحمت فرمایا گیا۔

وراثت بیرپلی معاش نورالدین و امین الدین

موضع بیرپلی معاش محمد نورالدین صاحب کی وراثت اُن کے فرزند اکبر محمد نصیرالدین صاحب کے نام؛ اور معاش محمد امین الدین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند اکبر احمد محی الدین صاحب کے نام غرہ صفر المظفر ۱۳۲۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔

موضع ترکت مورسیرو امن

موضع ترکت بشرط ادائی خدمت مورسیرو امن صاحب کے نام بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

موضع ڈایکہ سونی سنگھ

موضع ڈایکہ کا نصف متعلقہ فتح سنگھ صاحب، اور دوسرا نصف متعلقہ بسنت کنور صاحبہ قابض وقت سونی صاحب فرزند فتح سنگھ صاحب کے نام بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع وری کنٹم و کوری پلی

جاگیر مواضع وری کنٹم و کوری پلی جس پر میر محمود علی صاحب مرحوم اور میر محبوب علی صاحب مشترکاً قابض تھے، بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ آخر الذکر کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار سدی جاتو کی وراثت اُس کی بیوہ مراد بی کے نام بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع و مزرعات متدعویہ ادابائی

دیسپانڈیہ مان کیسرراؤ صاحب کی زوجہ ادابائی صاحبہ کے متدعویہ

مواضع و مزرعات کی نسبت بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ "سالار جنگ اول کے حکم کے الفاظ کے مطابق فقط مواضع مدن پلی وکیشا پور بحال کئے جائیں؛ اور مزرعات کے ناموں کی صراحت اُس حکم میں نہ ہونے کی وجہ سے یہی قیاس کیا جائے کہ مرحوم کو اُن کی بحالی منظور نہ تھی"۔

موضع ماموں راجہ رام و لچھمن

موضع ماموں، راجہ رام صاحب و لچھمن صاحب پسران ہنمنت راؤ صاحب دیسپانڈیہ کے نام بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

جاگیرات مقبوضہ خانِ ایران

خانِ ایران محمد حسین خاں صاحب کی مقبوضہ جاگیرات حسب فیصلہ کمشنر انعام بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئیں۔

موضع برکت پلی رنگ راؤ

موضع برکت پلی جو مقدم جنگ بہادر کے علاقہ میں رہن تھا بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ واگذاشت فرمایا گیا؛ ارشاد ہوا کہ "محض اس وجہ سے کہ اُس کو رنگ راؤ کے متبنّٰی کے نام ...... بحال کرنے کے لئے میرا حکم صادر ہو چکا ہے، اور رہن کی رقم تمام و کمال ادا ہونے سے رہن باقی نہ رہا"۔

تنخواہ جاگیر موضع ماد صورہ

میر پرورش علیخاں صاحب پسر سرفراز جنگ مرحوم کے نام موضع ماد صورہ بطور تنخواہ جاگیر بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔ حصہ دینے اور لینے کے باب میں سند ۱۲۸۰ھ کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع محل توڑتی میر فدا علی خاں صاحب ولد میر داور علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۹ رجمادی الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش پیڑ ماری پلی (کلواکرتی)

پیڑ ماری پلی تعلقہ کلواکرتی کے وطن دیسمکھی کی متدعویہ معاشوں کی نسبت بتاریخ ۹ رجمادی الآخر ۱۳۲۲ھ کمشنر انعام کی اخیر رائے کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گیورائی

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گیورائی ضلع بیڑ بتاریخ ۱۸ رجمادی الآخر ۱۳۲۲ھ تاحیات جاگیردار بحال فرمائی گئی۔

وراثت وینکٹ راما ریڈی دیس مکھ

وینکٹ راما ریڈی صاحب متوفی دیس مکھ کی وراثت اُن کی دختر وینکٹ نرسما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۸ رجمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پدماوتی

جاگیر موضع پاوتی تعلقہ سلور ضلع اورنگ آباد بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ قمر النساء بیگم صاحبہ پر تاحیات بحال فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر وینکٹا نایک

وینکٹا نایک صاحب متوفی کے حصۂ جاگیر کی وراثت متوفی کی بیوہ سیتما صاحبہ اور دختر وینکما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۰ ررمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع کشٹاپور شکمی جاگیر گنپت راؤ

جاگیر موضع کشٹاپور تعلقہ پٹن کے شکمی حصہ دار گنپت راؤ صاحب متوفی

کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ڈھونڈو گنیش جیو کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت اودے سنگھ جاگیردار

اودے سنگھ صاحب متوفی جاگیردار موضع رام ورم واقع ضلع بلگنڈل کی وراثت اُن کے پوتے موہن لال صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے شکمی حصوں کی نسبت حکم ہوا کہ "شکمی حصوں کی تقسیم متوفی جاگیردار کے اخیر وصیت نامہ کے مطابق کیجائے"۔

وراثت مادھوراؤ پنگلہ جاگیردار

مادھوراؤ پنگلہ صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند راجیشر راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ مقرر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر نصیر جنگ بہادر

نصیر جنگ بہادر کے مواضع جاگیر میں سے موضع موکہہ محمد ظہور الدین صاحب کے نام، اور موضع انت ساگر زینب بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع ستی پور

مولوی احمد الدین صاحب کی جاگیر موضع ستی پور بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر دو فرزندان کے نام بحال فرمائی گئی۔ مرحوم کی دختر کی پرورش دونوں کے ذمہ قرار پائی۔

جاگیر موضع داورم پلی

جاگیر داورم پلی بلا اخذ حق سرکار حیدری بیگم صاحبہ بنت داراب جنگ مرحوم کے نام تاحیات بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ علی خان پلی

مقطعہ علیخاں پلی میر ولایت حسین صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

معاش متعلقہ موضع بیر پلی

موضع بیر پلی کی متعلقہ معاش کی نسبت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں حکم ہوا کہ "جن ورثار کو شکمی دینے کی اجازت تھی اُن کے نام بھی تحت ورانت میں شریک کیے جائیں۔

آبادی موضع واجد نگر

میر علیخاں صاحب جاگیردار کو اُن کے موضع اننت پلی کے رقبہ ہی میں کسی دوسری جگہ واجد نگر کے نام سے آبادی قائم کرنے کی اجازت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ شہزور جنگ بہادر

جاگیرات مقبوضہ محمد جہانگیر بیگ خان شہزور جنگ بہادر بعد تحقیقات انعامی وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں بحال فرمائی گئیں۔

وراثت اگرہار موضع شٹی کنٹہ

اگرہار موضع شٹی کنٹہ کے حصہ دار رنگا چاری صاحب متوفی کی وراثت بنام نرسہواں چاری صاحب نبیرہ؛ اور دوسرے حصہ دار کشٹا چاری صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے ہر دو فرزندان وینکٹ رنگا چاری صاحب ورامنی چاری صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سری رنگ ڈھونڈ راج جاگیردار

سری رنگ ڈھونڈ راج صاحب متوفی کی جاگیرات و انعامات کی

وراثت اُن کی بیوہ کے تبنیٰ رگوناتھ باوا کے نام بتاریخ ۱۵ رذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد معین الدین معاش دار پیپل گاؤں

موضع پیپل گاؤں کے معاش داروں میں سے محمد معین الدین صاحب مرحوم کے حصہ اور انعام کی وراثت بتاریخ ۲۳ ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۲ھ اُن کے چار فرزندوں کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع داور گاؤں وغیرہ

موضع داور گاؤں اور دوسرے چار مواضع جو انور خاں صاحب کی جاگیر کے ساتھ سرکاری ضبطی میں آئے تھے بتاریخ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ ضبطی سے خارج کئے گئے۔

مقدمہ جات متدعویہ ونکٹ راما ریڈی دیسمکھ

ونکٹ راما ریڈی صاحب دیسمکھ پرگنہ ٹیکمال ضلع میدک کے متدعویہ رسوم و مقطعہ جات کی نسبت بتاریخ ۹ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ کمشنر انعام کی رائے کے مطابق معین المہام مال و مدار المہام نے جو فیصلہ کیا تھا بحال فرمایا گیا۔

مواضع عود و گل نعل مبارک

مواضع بڑا گاؤں و پیپل گاؤں جو نعل مبارک کے عود و گل کیواسطے عطا ہوئے تھے، اُن کا تبادلہ برار کے سرحدی مواضع مساوی المحاصل سے کر دینے کو بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

جاگیر کمنو کلہ ادما پرشاد

ادما پرشاد ولد شنکر پرشاد جیو کی متدعویہ جاگیر کمنو کلہ بتاریخ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ

بحال فرمائی گئی۔ ارشاد ہوا کہ "حصہ داران مندرجہ تختہ اگر محاصل جاگیر سے سابق سے حصہ پاتے ہیں تو وہ اپنا حصہ بدستور پائیں گے۔"

معاوضہ زمین انعام موضع دول پلی

دھرنی وہر پنڈت صاحبان انعام دار موضع دول پلی کی زمین تالاب ہر مٹلہ کے واسطے حاصل کی گئی تو اس کے معاوضہ کی زمین دینے تک جس قدر عرصہ گزرا اُس کا معاوضہ نقدی میں دینے کی ہدایت بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ عز ورود لائی۔

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگھہ

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگھہ واقع تعلقہ بالنواڑہ کی وراثت نارائن باوا صاحب کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع چیملا سر بنواس راؤ

جاگیر موضع چیملا پرگنہ افضل پور واقع ضلع گلبرگہ جس کی دریافت بمقابل سری نواس راؤ صاحب ہوئی تھی بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ دوامًا بحال فرمائی گئی، قدیم حصہ داران اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

جاگیر موضع ٹرورڑ

جاگیر موضع ٹرورڑ بہ سید شاہ اسمٰعیل صاحب حسینی کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر اندورہ، مزرعہ قادر نگر

جاگیر اندورہ مع مزرعہ قادر نگر، صاحب سند محمد اکرام الدینخاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ یوں ہی بحال رہنے کا ارشاد ہوا۔ نقدی حصہ حسب قرار داد ظہور الدین علیخاں صاحب کو عطا ہوا۔

اگرہار تما ریڈی گوڑہ

اگرہار تما ریڈی گوڑہ بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ دوامًا بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر ابراہیم پور

جاگیر موضع ابراہیم پور کے نصف حصہ کی نسبت وراثت سید شاہ عبدالنبی صاحب حسینی مرحوم بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ کلمۃ اللہ صاحب حسینی فرزند، اور مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب و عبدالنبی حسینی صاحب نبیرگان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کنڈاچاری متوفی

کنڈاچاری متوفی کی جاگیر و یومیہ کی وراثت کے واسطے مدوپانڈو رنگاچاری کی تنقیت بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دودیال تعلقہ کوڑنگل

موضع دودیال تعلقہ کوڑنگل ضلع گلبرگہ بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ میر سعادت علیخاں صاحب فرزند میر نظیر علیخاں صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ آمدنی میں سے سو روپیہ ماہوار میر یعقوب علیخاں صاحب کو اور فی اسم سینتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار جانزہ بیگم صاحبہ، امیرالنساء بیگم صاحبہ، اور محبوب بیگم صاحبہ کو عطا ہوئے۔

جاگیر موضع پوپلہ

جاگیر موضع پوپلہ پرگنہ اوسہ ضلع عثمان آباد، محمد عبدالرحیم صاحب دعویدار وقت کے خاندان میں بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

مزرعہ گاڈی واڑی

مزرعہ گاڈی واڑی، سارا بیگم صاحبہ وغیرہ کی درخواست پر بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ اماناً جاگیردار کے تفویض کیا گیا، اور درخواست گن اروں کی تنخواہ سرکاری خزانہ میں داخل کرنے کا ارشاد جاگیردار کو ہوا۔

موضع سولگہ

موضع سولگہ مقبوضہ میر ایام الدین علیخاں صاحب مرحوم بشیر النساء بیگم صاحبہ وہاشم النساء بیگم صاحبہ کے نام بقید حیات وسط رجب المرجب ۱۳۲۳ھ میں جاری فرمایا گیا۔ مرحوم کی ہر دو نواسیاں، خدیجہ بیگم صاحبہ شکمی میں رہ کر ہشتم حصہ پایا کریں گے۔

جاگیر عود وگل موضع نسلاپور

جاگیر موضع نسلاپور بشرط خدمت عود وگل آثار شریف بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۳ھ شاہ نواز بیگ صاحب و سپہدار بیگ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ موضع ٹرار

موضع ٹراریوں ہی راجہ رائے رایاں بہادر کے قبضہ میں چھوڑ رکھنے کا ارشاد وسط رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ کے بعد فرمایا گیا۔

وراثت جاگیرات میر ضیاءالدین حسین خان

میر ضیاءالدین حسین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر مہدی حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش وکتخدائی و تعلیم متعلقین بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات، جمعیت، املاک غالب الملک

غالب الملک مرحوم کی جاگیرات، جمعیت، و املاک میں سے جاگیر موضع کوٹرہ محاصلی گیارہ ہزار روپیہ ناصر نواز الدولہ بہادر کے نام بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ جاگیر موضع اناجپور محاصلی دس ہزار روپیہ افضل نواز جنگ بہادر کے نام؛ اور جاگیر موضع رستم پیٹھ محاصلی چار ہزار پانچ سو روپیہ ناصر الدین صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر دو صاحبان پر یہ امر لازم گردانا گیا کہ محبوب بیگم صاحبہ کو اپنی اپنی جاگیروں کی آمدنی سے ڈھائی ڈھائی سو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار تا حیات؛ اور افضل بائی صاحبہ کو سو سو روپیہ جملہ دو سو روپیہ تا حیات دیتے رہیں؛ اور غالب الملک بہادر کے تمام دوسرے متعلقین مستورات کی پرورش کریں، ناصر الدین صاحب کی جاگیر اور اُن کی تعلیم و تربیت کی نگرانی حسب ضابطہ کرنے کی ہدایت کورٹ آف وارڈز کو فرمائی گئی۔ غالب الملک مرحوم کی نصف جمعیت نظم اور لوازمہ اعزازی کو ناصر نواز الدولہ بہادر اور افضل نواز جنگ بہادر کی آوردگی میں دیا گیا؛ اور باقی نصف جمعیت و لوازمہ کو سرکار میں زیر نگرانی نظم جمعیت امانت رہنے کا ارشاد ہوا۔ مرحوم کی تنخواہ میں سے پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ ان دونوں کو عطا ہوئے۔ حکم ہوا کہ غالب الملک بہادر نے اپنے جسقدر ذاتی املاک اپنے حین حیات جس جس کے نام لکھ دئے تھے وہ اُس کو دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں بتاریخ ۱۳ صفر المظفر ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ جو کاغذات جس کے نام کیے ہوں وہ اُس کو مع جائداد دیدیئے جائیں۔" کاغذ نمبر (۱۲) مندرجہ فہرست کی نسبت بعد معائنہ رائے عرض کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات وعطیات مکرم الدولہ بہادر

مکرم الدولہ بہادر کی مقبوضہ جاگیرات وعطیات کو بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ مرحوم کے محل کے قبضہ میں تا ختم تحقیقات انعامی رکھنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

مواضع مثالہ، کلم وغیرہ

مواضع مثالہ ونصف موضع کلم، اور باقی چھ مواضع بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ قادر علیخاں صاحب اور بہود علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے؛ اور وزیر علیخاں صاحب کو حسب فیصلہ عدالت سالانہ رقم عطا ہوئی۔

موضع ہینگی خرد

موضع ہینگی خرد بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ شرکت خالصہ کے اثر سے علحدہ کیا گیا۔

موضع ینگلی پلی (جبرچیرلہ)

موضع ینگلی پلی تعلقہ جبرچیرلہ آخر عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ پر شاہ محمد غوث صاحب قادری کے نام دواما بحال فرمایا گیا۔ اس کی آمدنی سے جو حصہ دار حصہ پاتے تھے ان کے بدستور حصہ پاتے رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

معاش موقوعہ دیول پلی

اگر ہار موقوعہ تعلقہ دیول پلی کے عوض دیول کے واسطے مبلغ دو سو روپیہ سالانہ کی معاش بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

اراضی انعام درگاہ میر مومن علی

میر مومن علی قدس سرہٗ کی درگاہ کی انعامی زمین بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۴ھ

بنام درگاہ دواماً بحال فرمائی گئی ۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ کو ربع محاصل بھی معاف ہوگیا۔

جاگیر موضع دھانورہ

قاضی رحیم الدین صاحب کے نام جاگیر دہانورہ و اراضی انعام مشروط الخدمت واقع ضلع ناندیڑ بلا اخذ حق سرکار بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر مقطعہ اننت وارم

امداد جنگ بہادر کے جاگیر مقطعہ اننت وارم کی عظمت جنگ بہادر کے عذرات پر غور کے وقت بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ ارشاد ہوا کہ حکم مصدرہ ۷ محرم ۱۳۲۳ھ کے مطابق عمل کیا جائے۔

موضع شرزہ پور و مزرعہ ایلچی پور

شرزہ خاں صاحب دعویدار کے نام موضع شرزہ پور مع مزرعہ ایلچی پور بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ اس شرط کے ساتھ بحال فرمایا گیا کہ وہ دوسرے حصہ داروں کو حصہ دیں، اور قاسم خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی رقم تا تصفیہ داخل سرکار کرتے ہیں۔

معاوضہ آبکاری علاقہ جات جاگیر

تمام جاگیری علاقوں کی آبکاری کا معاوضہ دے کر سرکار عالی کے اس کو اپنے قبضہ میں لے لینے کی تجویز کے باب میں ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ پر ارشاد ہوا کہ "فیاضی کے ساتھ تجویز کی گئی ہے، اس کو میں پسند کرتا ہوں، مسودہ اعلان مناسب ہے، جاری کیا جائے۔"

جاگیر مواضع سیونی

جاگیر سیونی وغیرہ سے متعلق جس قدر مواضع کی حقیت کو سر رشتۂ انعام نے تسلیم کر لیا تھا، آخر عشرۂ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ پر اُن کی تقسیم حسب رائے مدار المہام معتمد مال ایک کمیٹی کی وساطت سے دعویداروں میں کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر ونکٹپا نایک

راجہ شوراپور کے خاندان والے ونکٹپا نایک صاحب کے چھ مواضع جاگیر کی وراثت کشٹپا نایک صاحب کے نام بایں دو مزید شروط بتاریخ ۲۴ ر جمادی الاول ۱۳۲۴ھ منظور فرمائی گئی کہ مواضع کے محاصل سے چیما صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار تاحیات دیں، اور اُن کی شادی کے وقت اُن کو ایک ہزار روپیہ بھی دیں اور سو روپیہ ماہوار راما دیا نایک صاحب کو تاحیات دیتے رہیں۔

جاگیرات میجر احمد بخش خاں ناغر

حکومت ہند کی سفارش پر نواب سر سالار جنگ اول نے رسالدار میجر احمد بخش خاں صاحب ناغر کے نام جو جاگیرات جاری فرمائی تھیں، قانون عطیات سرکار عالی کے مطابق سند جاری کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۲ ر جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پوتنگل

میر اعجاز حسین صاحب فرزند تقی یار جنگ مرحوم کے نام جاگیر موضع پوتنگل بتاریخ ۱۲ ر جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ بحال فرمائی گئی۔ جاگیر پر قابض و متصرف رہ کر شکمی حصہ داروں کی معینہ رقم ادا کرتے رہنے کا حکم میر صاحب کو ہوا۔ حسین نواز جنگ بہادر کو پوتنگل کی اراضی محاصلی (دالتماس عیسیٰ ۱۲ ر ۱۳) اُن کے حصہ کی تکمیل کی

غرض سے اُن کے قبضہ میں رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعویہ محمد تہور علیخاں

محمد تہور علیخاں صاحب ولد محمد حیدر علیخاں صاحب کی متدعویہ جاگیرات میں سے موضع اوگندی بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ بحال فرمایا گیا موضع مناپور کی نسبت ارشاد ہوا کہ تاحیات یوں ہی چھوڑ رکھا جائے۔

مواضع کوریلہ، مکندواڑی، دیوپور، شیخاپور

مواضع کوریلہ، مکندواڑی، دیوپور، شیخاپور میں سے میر محمد علی صاحب کو نصف حصہ، میر حسن علیصاحب و میر شجاعت علیصاحب فرزندان میر مومن علیصاحب کو ربع حصہ، اور میر رضا علیصاحب کو ربع حصہ عطا فرمایا گیا۔ مساوات حصص آپس کی فاضل آمدنی سے عمل میں آیا کرے گی۔

جاگیر ونکیا شاستری

ونکیا شاستری صاحب متوفی کی جاگیر مع انعامات متوفی کی بیوہ دختر گورما کے نام بتاریخ ۴ شعبان المعظم ۱۳۲۴ھ بحال فرما کر گورما کو تبنے لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

اسناد مواضع وجہہ اللہ پور

مواضع وجہہ اللہ پور کے اسناد و اسباب عطا کے متعلق واسدیو سیورام صاحب شاستری کی درخواستوں کے باب میں مسٹر ڈنلاپ کے فیصلہ کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۴ھ عز ورود لائی۔

جاگیر کنارتی، ماٹور، سنگم

سرسالار جنگ اول نے چوبیس سال قبل باقر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند حیدر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند صفدر نواز جنگ بہادر

برادر

اور اُن کے فرزند کو ہر سہ مواضع جاگیر کنارتی، ماٹور، ہنگم کی سند علیحدہ علیحدہ دی تھی۔ اُن کی نسبت بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ ایک صاحب سند کو دوسرے صاحب سند کی آمدنی سے کوئی حصہ لینے کا حق تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

حصہ جاگیر موضع کرنجالہ

نارائن ترنک صاحب متوفی حصہ دار جاگیر موضع کرنجالہ کا حصہ بتاریخ ۱۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ کشن ایک ناتھ صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع لومر یڈی پلی

میر لطف علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع لومر یڈی پلی عرف چودھر پلی وسط محرم الحرام ۱۳۲۵ھ میں اُن کی دختر کریم النسا بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سمستان امرچنتہ

وراثت سمستان امرچنتہ متوفی راجہ کے فرزند سریرام بھوپال بہادر کے نام بتاریخ ۲۱ صفر المظفر ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع ہمیگل، گونڈگاؤں، اڑتلہ

جمال علیخاں صاحب ولد محمد علیخاں صاحب کے نام مواضع ہمیگل، گونڈگاؤں، اڑتلہ مع مزرعہ چودھر پلی بتاریخ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۲۵ھ دواماً بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مشترک محلات راجہ درگا پرشاد

راجہ درگا پرشاد صاحب متوفی مشترک محلات کی مشروط الخدمت جاگیر زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز اُس کمیٹی کے سپرد بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

فرمائی گئی، جو متوفی نے حین حیات مقرر کی تھی۔

جاگیرات مشیر الملک

مشیر الملک مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک اُن کے فرزند ثریا جنگ بہادر کے قبضہ و انتظام میں بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ بطور امانی رکھی گئی۔ لوازم اعزازی حسب حال بحال رہے۔

وراثت معاش پرشوتم بلونت

پرشوتم بلونت جیو کی تمام معاش باستثناء رسوم ناگوڑی بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند نرہر جیو کے نام جاری فرمائی گئی

وراثت جاگیر گنپت راؤ

گنپت راؤ صاحب متوفی جاگیردار موضع بڑور کلاں کی وراثت بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ متوفی کے فرزند نیلکنٹھ راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی

وراثت جاگیرات غلام احمد خاں

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے متعلق مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ اُن کے بڑے فرزند محمد امین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ فرزند خرد غلام محمد خاں صاحب اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پائیں گے۔

جاگیر شوکت جنگ مرحوم

شوکت جنگ مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک بتاریخ ۱۴ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ امانتاً ابو الحسن خاں صاحب کے سپرد فرمائی گئی۔

وراثت رامیسر راؤ متوفی (راجہ پیٹھ)

رامیسر راؤ صاحب متوفی کی معاش راجہ پیٹھ دیہات متعلقہ کی تحقیقات

انعامی ہوکر تصفیۂ آخر ہونے تک معاش راجیسر راؤ صاحب کے قبضہ میں علیٰ حالہ قائم رہنے کی اجازت بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ بایں ارشاد عطا فرمائی گئی کہ وہ اپنے متوفی بھائی کی بیوہ اور بچوں کے پرورش کے لئے بیوہ کو ہر سال چار ہزار روپیہ اور نرسنگھ راؤ اور اُن کے بھائیوں کو ہر سال تین ہزار چھ سو روپیہ ماہانہ اقساط میں دیتے رہیں۔

اگرہار موضع کوتر پلی

موضع کوتر پلی اگرہار واقع ضلع کریم نگر بعد بہائی اراضی گو پیا موازی ساٹھ بیگہ ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ پر بحال کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

معاش دیوانی تہنیت یار الدولہ مرحوم

تہنیت یار الدولہ مرحوم کی معاش علاقہ دیوانی تا تحقیقات انعامی ختم عشرۂ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ پر صادق جنگ بہادر کے سپرد فرمائی گئی۔

اراضی فیل خانہ کشن راؤ

اراضی مقطعہ و انعام جس کو سید قمر الدین صاحب نے منظوری کار فیل خانہ کشن راؤ سے خرید کیا تھا اُس کو اُن کی زوجہ نامدار النساء بیگم صاحبہ کے نام بذریعہ بیع منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔

معاش متدعویہ سیراج نرل تانا بھڑ اجاری وغیرہ

سیراج نرل بھڑ اجاری وغیرہ کی متدعویہ معاش مواضع اگرہار و اراضی انعام بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ بحال فرمائی گئی۔ دعویدار ثانی

کی وراثت اُن کے فرزند کے نام منظور ہوئی

وراثت نرہر راؤ متوفی

نرہر راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے چچازاد بھائی راجیسر راؤ جیو کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سداسیو راؤ کو اس معاش سے جو رقم ملتی رہی ہے قوت بسری کے لئے بدستور دیجاتی رہے گی۔

وراثت موضع نیلواڑہ

قطبی حسینی صاحب مرحوم جاگیردار موضع نیلواڑہ کی وراثت بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ بنام سید حسینی صاحب برادر زادہ مرحوم منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ اور دختروں کی پرورش سید حسینی صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

مقطعہ ماما رمضانی

ماما رمضانی مرحومہ کا زرخرید مقطعہ بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ رعایتاً ماما قاسم کے نام بحال فرمایا گیا۔

اجازت تبنیت بہ بیوہ کشن راؤ

راجہ سری نواس راؤ صاحب کے فرزند کشن راؤ صاحب کی بیوہ کو تبنیت لینے کی اجازت بتاریخ ۳ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ داران جاگیر ڈوں گا گاؤں

جاگیر ڈوں گا گاؤں کے حصہ داروں میں سے ترمک راج صاحب متوفی لاولد کا حصہ وسط شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ میں دوسرے حصہ داروں پر تقسیم فرمایا گیا، کاسی راج صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند وشیوناتھ صاحب کے نام، اور لچھمی کانت صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند گنگادھر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر رامچندر مادھوراؤ جیو

رامچندر مادھوراؤ جیو متوفی جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۸ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ
اُن کے تبنّٰی نواسہ وناتری راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت انبا داس سیتارام وغیرہ

انبا داس سیتارام صاحب متوفی کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث
ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ پر متوفی کے فرزند سریرام انبا داس صاحب کے نام
اور بھوانی داس صاحب متوفی کی وراثت وناتری بھوانی صاحب کے نام
منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ چنیل متھہ عنایت النساء بیگم

مقطعہ چنیل متھہ باخذ دست بند اٹھائیس روپیہ عنایت النساء
بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر کرنکوٹ قلعدار گیسو دراز خان

محمد گیسو دراز خاں صاحب مرحوم قلعدار کی جاگیر کرنکوٹ بتاریخ
۷ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند محمد دراز خاں صاحب کے نام اس
شرط سے بحال فرمائی گئی کہ تمام ورثاء کی پرورش کی جائے؛ اور دوسرے
حصہ داروں کو اُن کے حصص مثل سابق ملتے رہیں۔

وراثت جاگیرات منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے فرزند
میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام غرۂ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ کو منظور فرمائی
گئی۔ باقی چھ فرزندان اور پانچ دختران اُن کی شکمی میں شریک فرمائے گئے؛
اور بیوہ کی پرورش کی ہدایت فرمائی گئی۔

اسٹیٹ احمد بن سیف الدولہ

احمد بن سیف الدولہ کا اسٹیٹ آغاز عشرۂ ثالث ماہ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ پر اُن کے اختیار میں دیا گیا۔

اراضی مقدمی میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب نے ہجرت کر کے بیت اللہ جانے کا قصد کیا تو اراضی ائمہ فروخت کرنے کی اجازت اُن کو بتاریخ ۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی، مگر اراضی مقدمی جو مشروط الخدمت ہے اُس کے لئے گماشتہ مقرر کرنے کی ہدایت ہوئی۔

فروخت مقطعہ مراری لعل و ونکٹ لعل

مراری لعل صاحب و ونکٹ لعل صاحب کو اپنے چار بیگہ ۱۰ بسوہ کے مقطعہ کی فروخت کی اجازت بتاریخ ۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر کلواارل وغیرہ

محمد بندہ علیخاں صاحب ولد بہادر علیخاں صاحب کے نام کلواارل وغیرہ جملہ بات مواضع جاگیر آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر دوامًا بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مواضع ہموارٹگی

رنگا چاری صاحب متوفی جاگیردار مواضع ہموارٹگی کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر اُن کے فرزندان سرینواس صاحب و ونکٹ چاری صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع یک چاوری

لیاقت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع یک چاوڑی کی وراثت

آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر اُن کے فرزندان صفی اللہ خان صاحب، اسمٰعیل خاں صاحب، وسعید اللہ خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ باقی ورثا اُن کی شکمی میں رہیں گے۔

جاگیر مواضع ہوڑی و بیرن پلی

حبیب النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ہوڑی و بیرن پلی کی وراثت وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں اُن کی دختر کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی ہے اور مختار النساء بیگم صاحبہ جو لاولد فوت ہوئی ہیں، اُن کے حصہ کے دعویداروں کو عدالت مجاز کا صداقت نامہ وراثت پیش کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو

جاگیر موضع عمرو وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں دعویداروں کے نام دواماً بحال فرمایا گیا۔

اراضی گردوارہ سکھاں نانڈیڑ

گردوارہ سکھاں واقع نانڈیڑ کے لئے زمین موازی اکانوے بیگہ مع بیس فیصدی زمین زائد بتاریخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ حسب دستور العمل انعام عطا فرمائی گئی۔

مواضع چلمرہ و چلما مڑی

روپ لعل صاحب ولد کشن لعل صاحب کے نام مواضع چلمرہ و چلما مڑی مع مزرعہ کو نور بلحاظ قدامت قبضہ وغیرہ آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۲۶ھ پر دواماً بحال فرمائے گئے۔

وراثت داس دیوراؤ

واس دیوراؤ صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے بڑے فرزند کشن راؤ صاحب کے نام بہ نگہداری دیگر فرزندان آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۲۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

زمین انعام محمد مراد و ترمل راؤ

زمین انعام محمد مراد صاحب اور ترمل راؤ صاحب جو پایگاہ خورشید جاہی کے قبضہ میں تھی حسب ارشاد حضرت غفرانمکاں اُس پر سے پایگاہ کا قبضہ اُٹھالیا گیا؛ اور اس باب میں نواب ظفر جنگ بہادر کی عرضی کی اطلاع بتاریخ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ عزور ودلائی۔

وراثت زور آور جنگ مرحوم

زور آور جنگ مرحوم صاحب سند مواضع اُمری، گھوگری، بچاپیٹھ کی وراثت مرحوم کے برادر زادہ و داماد صفدر علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت مواضع کڑریکل وینکٹیا نایک متوفی

وینکٹیا نایک صاحب متوفی کا حصۂ معاش مواضع کڑریکل وغیرہ بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کی دختر رنگما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔ دوسرے چار بھائیوں کی معاشیں اُن کے لڑکوں کے نام بحال ہوئیں۔

وراثت حصۂ جاگیرات موضع تمکور وغیرہ

وراثت حصۂ جاگیرات موضع تمکور وغیرہ کے حصہ دار سیتارام نایک صاحب متوفی کی وراثت اُن کی زوجہ ایشورما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت ہری ہر با وا جاگیردار

ہری ہر با وا صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۲ ارجمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند کلاں تکارام صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خورد شام راؤ صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت وینکٹپا نایک جاگیردار

وینکٹپا نایک صاحب متوفی جاگیردار چہ مواضع جاگیر چنور وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ رجمادی الاول ۱۳۲۶ھ راگھما صاحبہ وکیسما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اگر ہار موضع اتروی

ترملا چاری جیو متوفی معاش دار اگر ہار موضع اتروی کی وراثت بتاریخ ۲۰ رجمادی الاول ۱۳۲۶ھ بشرط پرورش والدہ متوفی اُن کی زوجہ گنگما صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

آمدنی مقطعہ زمستان پور

مقطعہ زمستان پور کی تین سال کی آمدنی جو سرکاری خزانہ میں جمع تھی واجد نواز جنگ بہادر کو دیدئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۷ رجمادی الآخر ۱۳۲۶ھ شرف صدور لائی۔

منتقلی زرخرید مزرعہ انتائی گوڑہ

سلیم خاتون صاحبہ کو اُن کا زرخرید مزرعہ انتائی گوڑہ یوسف خان صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۷ رجمادی الآخر ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی

دیہات جاگیر محکم جنگ مرحوم

کلب حسین خاں صاحب فرزند محکم جنگ مرحوم کے مقبوضہ پانچ دیہات

جاگیر مع مزرعہ بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے۔

مقطعہ حسن پور انتا بائی

مقطعہ حسن پور انتا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ مادام الحیات بحال فرمایا گیا۔

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواڑی و بنوں

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواڑی و بنوں سے جاگیرداران سید شاہ محمود حسینی صاحب و سید شاہ بابا حسینی صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ سید شاہ گیسو دراز حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات بند نور و بڑکل

سید ولایت حسین صاحب و سید صفدر حسین صاحب کے نام جاگیرات بند نور و بڑکل بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ دواماً بحال فرمائی گئی۔

وراثت حصہ حمید خاں مرحوم

محمد دلیل صاحب مرحوم کی جاگیرات کا جس قدر حصہ حمید خاں صاحب مرحوم کو عطا ہوا تھا اُس کی وراثت بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ آخر الذکر کے فرزند ریاست علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش یلکیا متوفی

معاش جو یلکیا متوفی کے نام بحال ہوئی تھی اُس کی وراثت متوفی کے تین پوتوں کے نام متوفی کی بہو راما بائی صاحبہ کی پرورش کی شرط سے غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اٹکور رانی رنگما

شوراپور والے راجہ وینکٹپا نایک کی رانی رنگما متوفیہ کی معاش

جو سالار جنگ اول نے بحال فرمائی تھی، بجز تنخواہ کے غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو جاگیر موضع اٹکور بنام رانی ہنکارما بحال فرما کر دیول ترپتی وغیرہ کے مصارف کے انتظامات اُن کے تفویض فرمائے گئے۔ گوپال سامی کے دیول کی متعلقہ ماہوار بقدر ایک سو روپیہ بھی انھیں کے نام بحال فرمائی گئی۔ مکان مسکونہ وغیرہ بھی ان کے قبضہ میں دیا گیا۔

معاش درگاہ کمال شاہ بیابانی

درگاہ کمال شاہ بیابانیؒ کی مشروط الخدمت معاش کے لئے غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو خورشید علیشاہ صاحب مرحوم کے قائم مقام اُن کے ہمشیرزادہ منصور علیشاہ صاحب اس شرط سے مقرر فرمائے گئے کہ مرحوم کی زوجہ وہمشیرگان اُن کی شکمی میں رہیں گی۔

مواضع جاگیر ترتی مل وبھوگوارم

غلام محبوب خاں مرحوم جاگیردار مواضع ترتی مل وبھوگوارم کی وراثت غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو اُن کے فرزند غلام محمد خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ امیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور زینت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش وکتخدائی؛ اور منور بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی ذمہ داری غلام محمد خاں صاحب کے سر ہوگی۔

مقطعہ دیہہ پلی قادراں بی

مقطعہ دیہہ پلی قادراں بی دختر حسینی پادشاہ صاحب سلخ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ میں دوامًا بحال فرمایا گیا۔

مواضع جاگیر مقبوضہ محمد روشن خان

محمد روشن خاں صاحب مرحوم جاگیردار کے پانچ مقبوضہ مواضع کی

وراثت بتاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ اُن کے بھائی محمد ابراہیم علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ مسماۃ لنگی

مسماۃ لنگی کو بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ اجازت عطا فرمائی گئی کہ اپنا مقطعہ بمعاوضہ رقم قرضہ سید نورالدین احمد صاحب کے نام منتقل کرے۔

مواضع سید نور وچندائی پیٹھ

اراضی باغ صفاجو حسین ساگر میں آگئی اُس کے معاوضہ میں مواضع سید نور وچندائی پیٹھ تہمتن جنگ بہادر کے فرزندان میر قاسم خاں صاحب و میر ابوسعید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے۔

سند جاگیر موضع گورڈر

حاجی بیوخاں صاحب کے جاگیر موضع گورڈر کی سند طغیانی میں بھیگ کر خراب ہوگئی، اس لئے اس کے مسودہ سے جو دفتر ملکی میں ہے، مبیضہ تیار کرکے مدار المہام کے دستخط و مہر سے اُن کو دینے کی اجازت بتاریخ ۲۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی۔

عطاء دیسکھی ودیسپانڈیہ گری بہ نارائن پٹیل

پٹی سمت کردہ تعلقہ پاکھال کی دیسکھی ودیسپانڈیہ گری کی نسبت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ کو حکم ہوا کہ "میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو .... مذکور دیسکھی و دیسپانڈیہ گری خاص طور سے دینا مناسب ہے، دیجائے۔ یہ خاص عنایت و رعایت ہے؛ دوسرے کے واسطے نظیر نہیں ہوسکتی؛ اور نہ ہونی چاہئے۔"

جاگیر موضع لنگاپور

بشرط ادائے خدمت جاگیر لنگاپور غرہ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ کو بحال فرمائی گئی۔

مواضع برورود لا ورپور

حسین پرور بیگم صاحبہ کے نام مواضع برورود لا ورپور بتاریخ ۷ ار صفر المظفر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت رنگیا نایک حصہ دار جاگیر

رنگیا نایک صاحب متوفی حصہ دار جاگیرات کودور وغیرہ اُن کے بھائی نواب نایک صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و فرزند متوفی بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پاتودہ خرد

میر رستم علیصاحب و میر کاظم علیصاحب کے نام جاگیر موضع پاتودہ خرد بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ اُن کے بھائی میر احمد علیصاحب مرحوم کا حصہ اُن کی بیوہ کو دیا جائے گا۔ اور میر ذوالفقار علیصاحب مرحوم کا حصہ اُن کے دو بیٹے میر غلام علیصاحب اور میر بہادر علی صاحب پائیں گے۔

جاگیر موضع کوڑلی ہری باوا

ہری باوا صاحب متوفی کی جاگیر موضع کوڑلی کشن باوا صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش درگاہ رکن الدین شاہ تولہ

حضرت رکن الدین شاہ تولہ قدس سرہٗ کی درگاہ شریف کی خدمت

کے لئے سالانہ چھ سو روپیہ کی اراضی بطور معاش خود بنام درگاہ شریف بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ عطا فرماکر ارشاد فرمایا کہ "سجادہ صاحب کی نگرانی میں رکھی جائے"۔ مقامی عہدہ داروں کی نگرانی لازمی قرار پائی۔

جاگیر موضع مٹ پور شیش گیری

چنگی شیش گیری راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع مٹ پور محاصلی ایک ہزار چھ سو تین روپیہ آٹھ آنہ بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور لچھمی بائی

لچھمی بائی صاحبہ زوجہ وینکٹ گوپال راؤ صاحب متوفی کے نام جاگیر موضع لطیف پور و متعلقہ رسوم دیسکھی بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

موضع گول پلی جاگیر ماماجمیلہ

موضع گول پلی جاگیر ماماجمیلہ کی نسبت بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ ارشاد ہوا کہ "عالیجناب حضرت بیگم صاحبہ قبلہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ موضع محکمہ انعام قائم ہونے کے پہلے سے اُن کے قبضہ میں رہا ہے، لہذا اُس کی کوئی انعامی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے"۔

مقطعہ کندیکل رامچندر راؤ

رامچندر راؤ متوفی کا مقبوضہ مقطعہ واقع کندیکل اُن کے فرزندوں کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمایا گیا۔

وراثت راجیسر راؤ

راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند ناتھ راؤ عرف رام راؤ صاحب کے نام بشرط پرورش مادر بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ

بحال فرمائی گئی۔

موضع ساگوارم، اراضی چاندپور

سرفراز علی صاحب کے نام موضع ساگوارم معہ اراضی چاندپور بتاریخ ۲۴ر جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع نندگاؤں

سید غلام عباس صاحب کے نام جاگیر موضع نندگاؤں واقع کوڑنگل بتاریخ ۲۴ر جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔ اُن کی ہمشیر فیض النساء بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر حصہ شرعی پائیں گی۔

معاش درگاہ سید عبدالرزاق قادری

درگاہ سید عبدالرزاق قادری سرست واقع میدک کی مشروط الخدمت معاش بتاریخ ۲ر رجب المرجب ۱۳۲۷ھ منظور فرمائی گئی۔ ایک ثلث معاش مصارف درگاہ کے لئے علیحدہ ہوگی۔ باقی دو ثلث میں سے اُس وقت کے سجادہ شاہ کمال الدین صاحب کیلئے اکہتر روپیہ اور گیارہ مستورات کے لئے فی اسم پندرہ روپیہ ماہانہ عطا ہوئے۔

حصہ موضع سدال و نکٹ نرسہواں

و نکٹ نرسہواں راؤ صاحب مقطعہ دار کو نصف موضع سدال بمعاوضہ قرضہ اگنی ہلی، گوپال راؤ صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۶ر شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ عطا فرمائی گئی۔

موضع سیوپور تعلقہ شاہ پور

ایون سدپا صاحب دعویدار موضع سیوپور تعلقہ شاہ پور کے نام بتاریخ ۶ر شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ موضع بحال فرمایا گیا۔

مواضع کیمسور و کونکل گورما متوفیہ

گورما صاحبہ متوفیہ کی وراثت مواضع کیمسور و کونکل متوفیہ کے متبنّٰی واس دیونایک صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات نصرت جنگ مرحوم

نصرت جنگ مرحوم کی جاگیرات رحیم النساء بیگم صاحبہ کی زندگی تک اُن کے نام بحال رہنا ختم عشرۂ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ پر کافی تصور فرمایا گیا۔

آبادی موضع باقر نگر (تماپور)

موضع تماپور جس کو مولوی عبدالباقر خاں صاحب نے آباد کیا ہے، اس کا نام "باقر نگر" رکھنے کی اجازت آخر عشرۂ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنتامن جاگیردار متوفی

چنتامن صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۲۷ھ میں متوفی کے فرزند ہری ونایک صاحب کے نام بشرطِ ادائے خدمت دیو بحال فرمائی گئی۔

جاگیر ایرلہ پوری، مزرعہ ہنگڑی

جاگیر ایرلہ پوری مع مزرعہ ہنگڑی اُس وقت کے دعویداروں کے نام سلخ شوال المکرم ۱۳۲۷ھ کو بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر موضع سکسال

محمد عبدالغفور صاحب مرحوم کی وراثت جاگیر موضع سکسال اُن کے فرزند محمد فخرالدین خاں صاحب کے نام غرہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ کو بشرط شکمیداری، و حصۂ شرعی برادرِ خرد، و ہر دو خواہران، و ہر دو مادران منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر پیپلہ

میر نعمت علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیپلہ کی وراثت آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ کو میر احمد علیصاحب کے نام بشکمید اری دیگر ورثا منظور فرمائی گئی ۔

عدم اقتدارات عدالتی در علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی

ریاست ہائے جے پور جودھپور وغیرہ کے علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی جو اورنگ آباد میں ہیں، اُن میں اُن کے نائب بطور خود کوئی ایسے اقتدارات استعمال نہیں کر سکتے ہیں ؛ اور اندرون ممالک محروسہ رزیڈنسی انگریزی چھاونیات اور ریلوے زمینات میں بھی عدالتی اقتدارات استعمال کرنے کے لئے خود حکومت ہند نے سرکار آصفیہ سے اجازت حاصل کی ہے ؛ اس لحاظ سے ریاست اورچھ کو بطور خود عدالتی اقتدارات ممالک محروسہ کے حدود اربعہ کے اندر استعمال کرنے کے حق سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ انکار فرمایا گیا ۔

وراثت حصہ جاگیر کشناپور

مادھو راؤ صاحب متوفی حصہ دار جاگیر کشناپور کی وراثت بنام لکشمن راؤ صاحب بشکمیداری ناگیش و دنایک صاحبان بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی ۔

انعامی زمین ترمبک راؤ

انعامی زمین نمبر (۱۷) جو ترمبک راؤ صاحب کے اُن مقطعوں میں ہے جو اُن کے نام بحال ہو چکے ہیں بتاریخ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۲۸ھ انکو عطا فرمائی گئی ۔

مقطعہ سنگی گوڑہ (کوہلکنڈہ)

مقطعہ سنگی گوڑہ واقع سوار جاگیر کوہلکنڈہ موازی چار سو چہتر بیگہ

اٹھارہ بام آٹھ بسوہ مع درختان سبندھی و انبہ وغیرہ بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ یہ مقطعہ بلا منظوری سرکار بیع و رہن نہیں ہوسکیگا۔

وراثت معاش تماجی شنکر راؤ متوفی

تماجی شنکر راؤ چودھری صاحب متوفی کی معاش رسوم دیسکھی و دیسپانڈیہ گری سندی و اراضی سیری دس مواضع سندی موازی بارہ سو بیگہ کی وراثت متوفی کے پوتے وسواس راؤ جیو کے نام بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۲۵ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ متوفی کے دوسرے ورثا اُن کی شکلی میں رہ کر اپنا حصہ پائیں گے؛ اور نگوبائی صاحبہ کو سالانہ پانچسو روپیہ حسب صلحنامہ وسواس راؤ دینگے۔

جاگیر مواضع شاہ عبدالرحیم قمیصی القادری

سید شاہ عبدالرحیم صاحب قمیصی القادری مرحوم کے جاگیری موضع کرہول، سانگوئی، داب سیر، مرحوم کے فرزند کلاں سید شاہ عبدالحی صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۲۵ھ بحال فرمائے گئے۔ آخر الذکر دو مواضع مشروط بہ ادائے نیازات وغیرہ رہیں گے۔

تقسیم جاگیر اوتریلی

جاگیر اوتریلی کی تقسیم جو سرسالار جنگ اول نے زینت النسا بیگم صاحبہ کے چار فرزندوں میں کی تھی، اُس کے بعد اُن کے پانچویں فرزند میر حیدر علی صاحب پیدا ہوئے۔ اُن کا نام سند تقسیم میں نہ ہونے سے آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ میں ارشاد ہوا کہ "وہ حصہ سے محروم نہیں کئے جاسکتے؛ کیونکہ جاگیر محض خاندان کی پرورش کی غرض سے بحال کی گئی ہے؛ اور کوئی حصہ دار لاولد فوت ہونے سے اُس کا حصہ ضبط و داخل سرکار نہیں کیا گیا؛ بلکہ باقی ماندہ حصہ داروں کے واسطے چھوڑ دیا گیا۔ لہذا زینت النسا بیگم کے فرزند میر زین العابدین خان

ومیر حیدر علیخاں جو اس وقت زندہ ہیں دونوں کو جاگیر سے حصہ ملنا چاہئے، دلایا جائے۔ اور میر جعفر علی مرحوم کے حصۂ جاگیر کی کارروائی حسب ضابطہ کیجائے۔"

وراثت حصۂ جاگیر موضع وبلوپ

عبدالرحیم صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع وبلوپ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند غلام یعقوب صاحب کے نام بشکمیداری غلام محی الدین صاحب و غلام یوسف صاحب بتاریخ ۴ ار رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع موسیٰ پیٹھ غلام عزت خان

غلام عزت خاں صاحب کے نام جاگیر موضع موسیٰ پیٹھ بتاریخ ۱۲ ار ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر خدمت دیول تریتی مالاجی

تریتی کے دیول مالاجی کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع ملکو جو مہنت دھرم داس جی کے نام بحال ہوئی تھی، اُن کے سلسلہ کے چیلے مہنت ہری داس جی کے نام بتاریخ ۱۳ ار ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ملکندراپور

جاگیر موضع ملکندراپور رہنو اس راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۹ ار ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر زین العابدین خاں

تین مواضع جاگیر جو زین العابدین خاں صاحب مرحوم کے نام بحال تھے، مرحوم کے فرزندان محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خان صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ بحال فرمائے گئے کہ وہ دونوں مرحوم کی والدہ بشیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش بلاکوتاہی

کرتے رہیں۔

مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں

کین گاؤں اور دیگر تین مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ ان کے فرزندان میرزا حیدر علی صاحب و میرزا جعفر علی صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا، و وصول بابی رقوم سرکار بحال فرمائے گئے۔

موضع سلیمان پیٹھ (تماپور)

موضع تماپور جو سرکاری منظوری سے احمد علی صاحب نے خرید کیا تھا اُس کا نام سلیمان پیٹھ رکھنے کی اجازت بتاریخ ۔ ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت نرسنگھ راؤ متوفی دیسکھ کوٹلہ

نرسنگھ راؤ جو متوفی دیسکھ پرگنہ کوٹلہ کی معاش متوفی کی زوجہ نرسکا اور لیکین رامکا کے نام آخر عشرہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ پر بلا قید حیات جاری فرمائی گئی۔

جاگیر خدمت دیول سری آنجنیہ سوامی

سری آنجنیہ سوامی کے دیول کی مشروط الخدمت جاگیر موضع سارنگاپور واقع تعلقہ پاتھری بشرط ادائے خدمت و اخراجات دیول کشناجی گونداجی متوفی کے فرزند ایساجی کے نام بتاریخ ۔ ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

تبدیلی نام پورنہ پلی، کلٹر، مدی گنٹہ

محمد علیخاں صاحب مددگار نظم کے تین مواضع جاگیر پورنہ پلی، کلٹر، مدی گنٹہ کے نام بدل کر معین پور، محبوب پور، خواجہ نگر رکھنے کی اجازت

بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جوپور (سالارجنگ اسٹیٹ)

سالارجنگ اسٹیٹ کی جاگیر موضع جوپور جو زینب النساء بیگم صاحبہ کے انتقال کے بعد یوں ہی عزیز النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہی حضور پرنور کے عہد مبارک میں بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ اُس کو اسٹیٹ میں شامل فرمایا گیا۔

عزیز النساء بیگم صاحبہ کی وفات کی تاریخ سے زینب بیگم صاحبہ (والدہ سالارجنگ بہادر ثالث) کے نام ماہوار ذات ایک ہزار پانچ سو روپیہ حالی، نذر و نیاز کے واسطے الونس ماہانہ تین سو روپیہ حالی، اور مصارف باورچیخانہ دونگل کے واسطے الونس ماہانہ چار سو روپیہ حالی؛ یعنی ماہوار و الونس دو ہزار دو سو روپیہ جاری فرمائے گئے۔ صاحب بیگم صاحبہ اور عزیز النساء بیگم صاحبہ کے متعلقین کے نام تاریخ مذکور سے .... ماہوارات جملہ ایک ہزار چونتیس روپیہ حالی جاری فرمائے گئے۔ دیگر ورثا، جو اپنا حق ثابت کریں اُن کے واسطے دو سو بیاسی روپیہ سات آنہ ماہوار امانت رکھنے کا حکم ہوا، باقی تمام ماہوار جو عزیز النساء بیگم صاحبہ کو دیجاتی تھی وہ بچت اسٹیٹ فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات غلام احمد خاں مرحوم

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کے نام جاگیرات کی وراثت مرحوم کے فرزند ولی داد خاں صاحب کے نام مرحوم کی بیوہ و والدہ کی پرورش کی شرط سے بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

احکام گم شدہ متعلقہ معاش معز زیار الدولہ

معز زیار الدولہ کی ذاتی معاش سے متعلق گم شدہ احکام کے مثنی جات

جو مہر نیابت دیوانی دیئے گئے تھے، وہ چونکہ بوجہ طغیانی تلف ہو گئے، اس لئے اُن کے مثنیٰ جات مکرر مہر نیابت دیوانی مرحوم کے فرزند محمد حامد الدینخان صاحب کو دیئے جانے کے باب میں بتاریخ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیری مواضع خانخاناں بہادر محصورہ علاقہ انگریزی

خانخاناں بہادر کے جاگیری مواضع جو چاروں طرف سے علاقہ انگریزی سے محصور ہیں وہاں کی رعایا سے زر مالگذاری سکہ حالی لینے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے کی بطور خاص اجازت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر حسین پرور بیگم مرحومہ

حسین پرور بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو جاگیری مواضع اُن کے فرزند جعفر علی صاحب عرف گیسو دراز خاں صاحب کے نام غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۹ھ کو بحال فرمائے گئے۔

حصہ موضع کشنا پور جاگیر ونایک پرشوتم

جاگیر موضع کشنا پور کے حصہ دار ونایک پرشوتم صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند گنیش صاحب کے نام بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع خانہ پور

محمد علیخاں صاحب کے سند پیش کرنے پر اُن کے اور اُن کے ورثا کے نام موضع خانہ پور بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

واگذاشت اسٹیٹ سالار جنگ

نواب سالار جنگ میر یوسف علیخاں بہادر کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز

کی نگرانی سے بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت معاش بال راج ورنگما

بال راج جیو متوفی اور رنگما متوفیہ کی معاش کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ ان دونوں کے فرزند بھٹ سوامی راج صاحب کے نام بشرط شکمیداری ہر سہ دختران منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات شب شیو سنجیو راؤ

شب شیو سنجیو راؤ صاحب متوفی کی جاگیرات، سیر بات اور بھٹ مانیہ کی وراثت متوفی کے برادر زادہ حسن جیون راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ رتنا بائی صاحبہ کی پرورش کے لئے سالانہ ڈیڑھ سو روپیہ دیا کریں گے۔

موضع کمسی نرسنگ پرشاد

نرسنگ پرشاد صاحب متوفی کے متبنیٰ فرزند نارائن پرشاد صاحب کے نام موضع کمسی بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع گوموارم

میر نوازش علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار کے فرزند میر مہدی علیخاں صاحب کے نام جاگیر موضع گوموارم بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۰ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جام بول

خورشید الملک مرحوم کے فرزند داور علی خاں صاحب کے نام جاگیر موضع جام بول بتاریخ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۳۰ھ بایں شرط بحال فرمائی گئی کہ حسب صلحنامہ مرحوم کے بڑے فرزند دلاور علیخاں صاحب اُن کی شکمی

رہ کر جاگیر سے نصف حصہ پائیں گے۔

مواضع سرکار عالی واقع ضلع نیماڑ

سرکار عالی کے دو مواضع (بڑگاؤں و پیپل گاؤں) واقع ضلع نیماڑ صوبہ متوسط سے متعلق آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ پر ارشاد ہوا کہ "اعلیحضرت نظام حیدرآباد دکن" کے نام سے قائم رکھنے کی کارروائی رزیڈنٹ صاحب کے ذریعہ سے کیجائے"

حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کا نصف حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ پر کلمتہ اللہ حسینی صاحب، مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب، اور عبداللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

واگذاشت مواضع شہزور جنگ بہادر

شہزور جنگ بہادر کے جاگیری مواضع کی رقم جو سرسالار جنگ اول نے رعایتاً معاف فرمائی تھی اُس کو حضرت غفراں مکاں کے حکم مصدرہ ۱۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ سے قبل تک بتاریخ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ معاف رکھا گیا۔ اس رقم کی ادائی کے لئے جو مواضع ضبط ہوئے تھے اُن کو بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک سال مذکور واگذاشت فرمایا گیا۔

واگذاشت معاش عبدالرسول نیکھ ڈاڑھونہ

عبدالرسول صاحب مرحوم نیکھ ڈاڑھونہ کی جملہ معاشیں بتاریخ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ مرحوم کی زوجہ ریاست بی صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئیں۔ ان کی سرپرستی میں اُن کی دختر امجد بی صاحبہ کو مقرر فرمایا گیا۔

مرحوم کی بھاوج فخرن بی صاحبہ اور اُن کی لڑکیوں کے گزارہ کے لئے دوسو روپیہ ماہانہ عطا ہوئے۔

وراثت معاش سیتارام داس متوفی

سیتارام داس جیو متوفی کی جملہ معاشیں بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ گوردھن داس جیو کے چیلے ثانی نرہر داس جیو کے نام بشرط ادائی خدمت بحال فرمائی گئی

وراثت شیورام جاگیردار

شیورام جیو متوفی جاگیردار دیسپانڈیہ متعلقہ راجورہ کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان رامچندر جیو و پانڈورنگ راؤ جیو کے نام وسط شوال المکرم ۱۳۳۰ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت شرف النساء بیگم مرحومہ

شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار دہی بھیل، ہنوت کھیڑ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ارشوال المکرم ۱۳۳۰ھ ورثاء کی خواہش کے مطابق سید باقر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی، سید سرفراز حسین صاحب، سید بندہ حسن صاحب، سید ضامن حسن صاحب، سکینہ بیگم صاحبہ، اور شمس النساء بیگم صاحبہ کو اُن کی شکمی میں رکھے جانے کا حکم ہوا۔

تولیت درگاہ شاہ حسین

حضرت سید شاہ حسین قدس سرہٗ کی درگاہ کی تولیت بہ سند سجادگی سید فصیح اللہ حسینی صاحب کے نام جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ عطا فرمائی گئی۔

معاش نو تعمیر مسجد ہتنورہ (عادل آباد)

موضع ہتنورہ ضلع عادل آباد کی ایک نو تعمیر مسجد کی غرض سے جوت علیہٗ

کے نام سلخ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ کو پچاس ایکڑ زمین عطا فرمائی گئی۔

جائداد موقوفہ درگاہ آغاداود

آغاداود قدس سرہٗ کی درگاہ کی موقوفہ جائداد کا انتظام اُن کے اکابر مریدین کی کمیٹی کے ذریعہ انجام دینے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۰ھ فرمائی گئی، سالانہ آمدنی سے سجادہ صاحب کو تین ہزار ایک سوبیس روپیہ عطا ہوکر باقی رقم پورے طور سے فقط درگاہ شریف کے متعلقہ و مقررہ خدمات میں صرف کئے جانے کا حکم ہوا۔

جاگیر شہباز جنگ مرحوم

شہباز جنگ مرحوم کی جاگیر موضع کٹپور اُن کے فرزند محمد قطب الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ بشرط پرورش والدہ و کتخدائی ہمشیر منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع کنتم میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کنتم وغیرہ مرحوم کی زوجہ عایشہ بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ تا حیات بحال فرمائے گئے۔

وراثت معاش کشناجی گونداجی متوفی

کشناجی گونداجی متوفی کے نام کی معاش کی وراثت آغاز عشرۂ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ متوفی کے فرزند ایساجی کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع سمستان کنک گیری

اڑچیا نایک صاحب متوفی کے سمستان کنک گیری کے مواضع رانی گوڑما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ بحال فرمائے گئے، اور

رنگناتھ آیا نایک صاحب کے لڑکے کو تبنی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت معاش لچھمی بائی متوفیہ

لچھمی بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ متوفیہ کی ساس ویتو بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ معاش مشروط الخدمت پٹن بشرط ادائے خدمت بحال کی جائے۔

مواضع جاگیر خدمت درگاہ سید قاسم و سید حیدر

موضع منمٹہ و دیگر چار مواضع جاگیر مشروط الخدمت سجادگی درگاہ حضرت سید قاسم و سید حیدر قدس سرہما کی نسبت بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ سید یعقوب حسینی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند کلاں سید یوسف حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے فرزند خرد سید حیدر حسینی اور دیگر ورثا، اُن کی شکمی میں رہ کر حسب صلحنامہ ماہوارات پائیں گے۔

معاش درگاہ شاہ رکن الدین

معاش درگاہ شاہ رکن الدین قدس سرہ کے انتظام سے متعلق محمد شاہ صاحب کو بتاریخ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ متولی مقرر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ " درگاہ کی معاش نصف مشروط الخدمت اور نصف مدد معاش قرار دیجائے؛ اور اس کی نگرانی مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ ہوا کرے۔

جاگیر احمد بخش خاں ناغر

احمد بخش خاں صاحب ناغر مرحوم کو حکومت ہند کی تحریک پر ضلع بڑ میں تین مواضع بطور جاگیر عطا فرمائے گئے تھے۔ وہ بتاریخ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ قابل بحالی تسلیم فرمائے گئے؛ اور ورثا، شرعی پر اُن کے بحال کرنے کا تصفیہ فرمایا گیا، حکم ہوا کہ محمد افضل رسول خاں کے فرزندان عبدالکریم خان اور

احمد حسین خاں کے نام مواضع جاگیر بحال کئے جائیں۔ مواضع فرزند اکبر عبدالکریم خاں کے قبضہ و انتظام میں رہیں۔" واجبی اخراجات کی مہنمائی کے بعد سالانہ آمدنی کا پون حصہ دونوں بھائیوں عبدالکریم خاں صاحب و احمد حسین خاں صاحب کو علی السویہ عطا فرمایا گیا، باقی ربع حصہ دوسرے تمام دعویداران محجوب الارث میں علی السویہ تقسیم کرنے کا ارشاد ہوا۔

موضع پاتاپلی راگھوندر راؤ و بنکیٹش

راگھوندر راؤ و بنکیٹش جیو کے موضع پاتاپلی کا نصف حصہ شیشا جیو وا رام جیو شکمیداران کو دیئے جانے کا ارشاد ۲ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ کو صادر فرمایا گیا، باقی نصف کی آمدنی کے مساوی ماہوار رعایتی تاحیات بیوہ کے نام جاری ہوئی۔ خیراتی اراضی بھی بیوہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

معاش قاضی دیگلور

قاضی دیگلور کی اراضی انعام مشروطی و مدد معاش بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ حسب رائے ایگزیکٹیو کونسل منظور فرمائی گئی۔

مواضع اگر ہار کنا پور و کنہاری پلی

مواضع اگر ہار کنا پور و کنہاری پلی بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ رنگ نایکما صاحبہ زوجہ سرینواس اورتی جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح اراضی انعام بابتہ نصف متصل بحال فرمائی گئی۔

موقوفہ مقطعہ پورک پلی

مقطعہ پورک پلی کی نسبت بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ بتشخیص وقف کرنے سے مقطعہ دار کو عطا شدہ حق سے زائد کوئی حق اس مقطعہ پر نہیں دیا جا سکتا۔ لہذا میرے والد مرحوم کے قطعی حکم مصدرہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۱۴ھ

کی تنسیخ کسی طرح اب جائز نہیں سمجھی جا سکتی، وہ حکم حسب حال بحال رہے۔

واگذاشت سمستان گدوال

راجہ صاحب گدوال اور اُن کی والدہ رانی صاحبہ نے جو صلحنامہ پیش کیا تھا، اُس کے مطابق آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد ہوا کہ "رانی کے استری دھن کی تفصیل کا تصفیہ سب سے پہلے ہو کر مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ حالی اُن کو ادا کیا جائے؛ بعد ازاں سمستان واگذاشت ہو کر راجہ کے سپرد کیا جائے"۔

سند تولیت مسجد الماس

مسجد الماس کی سند تولیت تمکین شاہ صاحب کے فرزند غلام مرتضیٰ صاحب کے نام بتاریخ ۷ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

سمستان گوپال پیٹھ

سمستان گوپال پیٹھ بتاریخ ۸ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ راجہ جگپال راؤ صاحب متوفی کی زوجہ رنگ نایکما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع پونگل

موضع پونگل حضرت غفران مکان کے عہد میں میر اعجاز حسین صاحب کے نام بتاریخ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ بحال فرمایا گیا تھا۔ حضور پر نور نے نیم عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد فرمایا کہ "اس حکم سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا کہ جو حصہ دار تحقیقات انعامی کے پہلے سے موضع جاگیر کے حصہ اراضی پر قابض و متصرف تھا وہ بے دخل کر دیا جائے۔ لہذا اس وقت جو حصہ دار اس کے حصہ کی جس زمین پر قابض تھا، اُس پر اس کا قبضہ بحال رہے۔ علاوہ مذکورین شکمیداروں کی حسب معینہ رقم کی ادائی کی ہدایت ہے اُس کا منشا یہ ہے کہ

معینہ رقم اُن حصہ داروں کو ملے گی جو اپنے حصہ کی زمین پر حسب مذکور قابض ہوں، یا جن کے حصہ کے تکملہ کے واسطے مقبوضہ زمین کے علاوہ کوئی زمین دینی ہو۔"

مقطعہ لچھاپور

مقطعہ لچھاپور کی حصہ دار جاپا بائی صاحبہ کو اپنا حصہ پرشوتم داس جیو کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع سرافسر الملک بہادر

مواضع امپو گوڑہ، وانچر چیلم پلی، وواسد یو پور افسر الملک بہادر کے نام تاحیات بحال کئے جانے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ پر عز ورود لائی؛ اور حسبہ سند کے الفاظ میں ترمیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت معاش پرشوتم بلونت متوفی

پرشوتم بلونت راؤ جیو متوفی کی معاش رسوم ناراگوری متوفی کے فرزند نرہر راؤ جیو کی بیوہ گنگا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر درگاہ مقدس اجمیر شریف

درگاہ مقدس اجمیر شریف کی جاگیرات کی نسبت بتاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "تحقیقات وراثت کی ضرورت نہیں حضرت سید شرف الدین علیخاں صاحب کی سجادگی تسلیم کر لیجائے۔"

بے چراغ موضع اکبر الملک مرحوم

خزانہ آب رود موسٰی کے لئے گندی پیٹھ کے متصل اکبر الملک مرحوم کا

ایک بے چراغ موضع اُن کے ورثا سے بعاوضہ سترہ ہزار نوسو چوالیس روپیہ دوآنہ حاصل کرنے کی اجازت غرہ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ کو عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور لچھمی نرسائی

جاگیر موضع لطیف پور جو لچھمی نرسائی صاحبہ کے نام حضرت غفراں مکاں کے عہد میں بحال فرمائی گئی تھی اُس کی وراثت کی نسبت گوند رام راؤ جیو کی تہنیت بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ "گوند رام راؤ کا بیٹا لچھمی نرسائی کا وارث ہوسکیگا"۔

جاگیر مواضع بابرا، بائل گاؤں، لہا

میرزا ثابت علی صاحب مرحوم کے تین مواضع ذات جاگیر، یعنے بابرا، بائل گاؤں، لہا اُن کے چار فرزندان پر بتاریخ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ اس طرح علی السویہ بحال فرمائے گئے کہ مواضع بابرا و بائل گاؤں مرحوم کے تین فرزند میرزا فیاض علیصاحب، میرزا کاظم علیصاحب، اور میرزا پرورش علیصاحب کے مشترکہ قبضہ میں رکھکر اُن کی سالانہ آمدنی آپس میں تقسیم کریں، موضع لہا مرحوم کے فرزند خرد میرزا داؤد علیصاحب کے قبضہ میں بایں شرط دیا گیا کہ اس کی سالانہ آمدنی سے اُن کے حصہ کی رقم منہا ہونے کے بعد جس قدر رقم باقی رہے، اس کو وہ اپنے بڑے بھائیوں کو مساواتِ حصص کی غرض سے دیا کریں۔

جاگیر موضع سنگوارم

میر عباس حسین خاں صاحب مرحوم کا جاگیری موضع سنگوارم وسط ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ میں اُن کی دختر حیدری بیگم صاحبہ اور نواسہ سید مصطفےٰ صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

حصہ جاگیر والے گاؤں

ذوالفقار علی صاحب مرحوم کا حصہ جاگیر والے گاؤں اُن کے حقیقی برادر زادہ مومن علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اجرا فرمایا گیا۔

معاش وینکٹ راما ریڈی متوفی دیسکھ

وینکٹ راما ریڈی جیو متوفی دیسکھ کی معاش کے عوض بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر کے نام نقدی رسوم بقدر چار ہزار دو سو چہتر روپیہ بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع پاپایلی

جاگیر موضع پاپایلی میں سے راگھوندر راؤ جیو متوفی کا حصہ بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر نیکو بائی صاحبہ کے نام بحال و جاری فرمایا گیا۔

وراثت وینکٹ راؤ رام چندر

وینکٹ راؤ رامچندر جیو متوفی کی وراثت اُن کے متبنّٰی فرزند بالکشن راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۸ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنکرتی، ماٹور، سنگم

مواضع کنکرتی، ماٹور، سنگم جو ابتداءً بمعاوضہ منصب بطور تنخواہ جاگیر عطا کئے گئے تھے، اور جن کو حضرت غفران مکان کی صغر سنی میں مہاراجہ نرندر پرشاد بہادر نے بطور ذات جاگیر بحال فرمایا تھا بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "ذات جاگیرہی سمجھے جائیں۔ حسب ان مواضعات کی نسبت جو کارروائی ضابطہ کے موافق کرنی ہے کی جائے"۔

مدد معاش شاہ غلام محی الدین قادری

شاہ غلام محی الدین صاحب قادری مرحوم کا حصہ مدد معاش اُن کے

بڑے فرزند سید شاہ عبدالحق صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر فرزندان بتاریخ ۹ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر ہوڑی، بیران پلی

جاگیر ہوڑی، بیران پلی کی نسبت شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ جاگیر کی وراثت اُن کی دختر عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات محمد حفیظ الدین خاں

محمد حفیظ الدین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات میں سے جاگیر چیدری و جاگیر بوٹن پلی اُن کے فرزند اسد الدین خاں صاحب کے نام، اور جاگیر بولے گاؤں اُن کے دوسرے فرزند وحید الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۹ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائی گئی۔ مرحوم کے باقی دو مواضع ان کے تمام فرزندان کے نام سال آئندہ بتاریخ ۶ ارمضان بحال فرمائے گئے۔

مواضع مقبوضہ والد جہاندار خاں وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے والد کے مقبوضہ دو مواضع، اور اُن کے نانا کے مقبوضہ دو مواضع، نیز منور خاں صاحب کے مقبوضہ سات مواضع، (جملہ گیارہ مواضع) آخر عشرہ اول ماہ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ محبوب خاں صاحب و ریاست علیخاں صاحب، و زبردست خاں صاحب کے نام علی السویہ بحال فرمائے گئے۔ جہاں دار خاں صاحب مرحوم اور منور خاں صاحب مرحوم کے ورثا، اناث کی پرورش ان کے ذمہ قرار پائی۔

مواضع جاگیر راجہ رگھوناتھ رام

راجہ رگھوناتھ رام صاحب کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر میں سے

بلحاظ اسناد نواب سر سالار جنگ بہادر موضع سرگاپور بلا شرکت احدے موہن لعل صاحب کے نام بتاریخ ۴ ار رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔ باقی سات مواضع ہسکل وغیرہ مشترکا موہن لعل صاحب، واس دیورائے صاحب اور گیانی لعل صاحب کے نام بحال ہوئے۔ یہ مواضع بھی موہن لعل صاحب کے قبضہ میں رہیں گے، مگر اس شرط سے کہ وہ اُن کی آمدنی سے دو ثلث رقم اپنے شرکار کو بلا عذر بر وقت ادا کرتے رہیں۔

جاگیر میراپاڑ و جاگیر چنداپور

جاگیر میراپاڑ غلام حسین صاحب و یاور علیخاں صاحب کے ورثار کے نام بتاریخ ۲۲ ر رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی؛ اور جاگیر چنداپور بسم اللہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرما کر اُن کے قبضہ میں دی گئی۔

مواضع نندم و ناگ ریڈی پلی

مواضع نندم و ناگ ریڈی پلی حضرت بیگم صاحبہ قبلہ کے نام بحیثیت ذات جاگیر تاحیات بتاریخ ۲۶ ر رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائے گئے۔

مواضع مدور و درو پور

مواضع مدور و درو پور بتاریخ ۲۶ ر رجب المرجب ۱۳۳۱ھ میر محمد علیخاں صاحب کے قبضہ میں دئے گئے، اور حسب ضابطہ وراثت کی کارروائی کا حکم ہوا۔

موضع دہنورہ خدمتی دیول بیگم بازار

برار کے موضع دہنورہ کی سالانہ آمدنی بیگم بازار کے دیول والے مہنت جی کو دینے اور اس کے خرچ کی نگرانی سرکار عالیہ کے صیغہ امور مذہبی سے ہوتی رہنے کی نسبت مسودہ تحریر جو کیبنٹ کونسل کی تجویز کے مطابق مرتب ہوا تھا غرۂ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ کو مناسب تصور فرما کر جاری کرنے کی اجازت

مرحمت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ٹروڑ

جاگیر موضع ٹروڑ کے شکمیدار سید مخدوم حسینی صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ان کے بھائی سید شاہ اسمٰعیل حسینی صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ مخدوم حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پورک پلی

جاگیر موضع پورک پلی وغیرہ سے متعلق فخر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند میر ثابت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع بیلنور سورج پرتاب

سورج پرتاب جیو متوفی جاگیردار موضع بیلنور کی وراثت بتاریخ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ اُن کے بڑے فرزند راجیسر پرتاب کے نام بہ شرط شکمیداری دیگر فرزندان و نبیرگان منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات میر اسد علیخاں و میر ہدایت علیخاں

میر اسد علیخاں صاحب و میر ہدایت علیخاں صاحب کی جاگیرات کی نسبت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ گبنٹ کونسل کی تجویز کے موافق احکام جاری کئے جائیں۔

مواضع انجنی، تینی، اول گاؤں

مواضع انجنی، تینی، اول گاؤں کے جاگیردار محمد عسکری خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ اُن کے فرزند محمد معین الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع بھوج گاؤں، کیاپڑ، بونپور

ونانکاودیکھت جیومتوفی جاگیردار مواضع بھوجگاؤں، کیاپڑ بونپور کی وراثت اُن کے فرزند ڈھونڈراج ونایک جیو کے نام بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

سند سجادگی روضہ خرد گلبرگہ

روضہ خرد گلبرگہ شریف کی سند سجادگی سید شاہ محمد محمد الحسینی صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی؛ لیکن سند میں سجادہ صاحب کا نام سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی لکھے جانے کی ہدایت کوئی پندرہ روز بعد صادر فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار حسین خاں جاگیردار

میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے چار فرزندان میر حیدر صاحب، میر عسکری صاحب، میر محمد تقی صاحب، اور میر عابد علی صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی زوجگان و دختران شکمی میں رہ کر وہی ماہوارات باقی رہیں کی جو اس وقت اُن کے نام باہمی رضامندی کی بنا پر جاری تھیں۔

جاگیر موضع ملاپور

جاگیر موضع ملاپور سیادت علیخاں صاحب مرحوم کے بھائی میر مصطفےٰ علیخاں صاحب کے نام بشرکت سمیداری دیگر ورثا بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔

رقم چوتھ جاگیرات میر رونق علیخاں و میر محمد علیخاں

میر رونق علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب کی جاگیرات

سے رقم جو تھہ وصول کرنے کو بتاریخ ۹ رشوال المکرم ۱۳۳۱ھ بے ضرورت تصور فرمایا گیا۔

ارضی برآمدہ بیناندی (پوپلہ تلجاپور)

ارضی برآمدۂ بیناندی موقوعہ پوپلہ تلجاپور کی نسبت مدارالمہام وقت کی رائے کے مطابق رقبہ متنازعہ کی تقسیم حسب صراحت عرضداشت بتاریخ ۱۲ رشوال المکرم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش تولیت درگاہ حضرت شیخ

درگاہ شریف حضرت شیخ قدس سرہ کی معاش محمد تاج الدین صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ رشوال المکرم ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی۔

موضع پیر منڈلہ جاگیر انوار جنگ

انوار جنگ مرحوم کا جاگیری موضع پیر منڈلہ اُن کے بڑے فرزند عباس علی بیگ صاحب، اور دوسرے مرحوم فرزند کے دو بیٹوں ولایت علی بیگ صاحب و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ رشوال المکرم ۱۳۳۱ھ مشترکاً بحال فرمایا گیا۔ اول الذکر نصف حصہ پائیں گے، اور باقی حصہ آخر الذکر دو بھائیوں کو ملا کرے گا۔

معاش قاضی تعلقہ انبڑ

تعلقہ انبڑ کے قاضی امیر الدین صاحب کی درخواست کے موافق اُن کی مشروط الخدمت معاش کو اُن کے داماد صدیق احمد صاحب کے نام منتقل کر دینے کی منظوری حضرت غفران مکان نے گیارہ سال قبل صادر فرمائی تھی۔ اس کے منشاء کی نسبت ہدایت چاہی گئی تو سلخ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ کو ارشاد ہوا "درحالیکہ معاش مشروط الخدمت مسلم ہے اس کے معنی یہی ہو سکتے ہیں کہ جو شخص خدمت ادا کرے وہی معاش کھائے؛ اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ خدمت

تو ایک شخص ادا کرے اور اُس خدمت کی معاش دوسرا شخص کھاتا رہے پس جب ایک قاضی کی ایسی مشروط الخدمت معاش اس کے داماد کے نام منتقل کرنے کی منظوری میرے والد نے صادر فرمائی تھی تو اُس کا منشا یہی سمجھنا چاہیے کہ انھوں نے اُس داماد کو بھی خدمت ادا کر کے معاش کھانے کی اجازت دی؛ اور یہی بات اُس درخواست کی تھی جو قاضی کبیرالدین کی طرف سے پیش ہوئی تھی؛ جس کو حضرت مرحوم نے منظور فرمایا۔ ان دونوں باتوں کے لحاظ سے معاش کے ساتھ سند خدمت بھی جو صدیق احمد کو دیجا چکی ہے، درست ہے۔ اُس کو اب گیارہ سال کے بعد منسوخ کر لنے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ قاضی صدیق احمد کے بعد پھر اُس معاش و خدمت دونوں کی بحالی کی نوبت آئے گی، اُس وقت دیکھا جائے گا کہ خدمت کا کون دعویدار اصل ہے اور وہ کون سے خاندان والا ہے۔

وراثت رگھوناتھ پاٹھک

رگھوناتھ پاٹھک جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند کلاں ڈھونڈو جیو کے نام بشکمیداری دیگر فرزند وشوناتھ جیو بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔ گنیش جیو متوفی کا حصہ جاگیرات بھی ڈھونڈو جیو کے نام بشکمیداری وشوناتھ جیو بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع کیشوپور و یاقوت پور

میر اسد علیخاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کیشوپور و یاقوت پور بتاریخ ۱۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ مرحوم کے چار فرزندان رضا علیخاں صاحب عبدالرحمن خاں صاحب، نوازش حسین خاں صاحب، اور غلام حسین خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے

وراثت موضع ویلکچر لہ بزرگ

جاگیر موضع ویلکچر لہ بزرگ کی وراثت منسی لال جیو متوفی کے فرزندان ہری لال جیو و تریک لال جیو کے نام بالاشتراک وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع طفروال

نور الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع طفروال کی وراثت اُن کے فرزند شمس الدین علیخاں صاحب کے نام بہن کی پرورش و کتخدائی کی شرط سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

قبضہ انعام داران معاش درگاہ بیڑم

درگاہ شریف قصبہ بیڑم کی متعلقہ زمین انعام سے متعلق دعویداران سید نعمت اللہ صاحب حسینی و سید اولیاء صاحب حسینی کے موجودہ قائم مقامان کے حصہ زمین کے حقیقی رقبہ کی نسبت بتاریخ ۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ حکم ہوا کہ فریقین جس قدر رقبہ زمین پر قبل صدور منتخب فی الحقیقت قابض تھے اُس میں اب کوئی کمی بیشی کی ضرورت نہیں۔ وہی قبضہ قائم رکھا جائے

سمستان دارامر جنبتہ

اس وقت کے سمستان دارامر جنبتہ کی علاقی ماں راج لچھما صاحبہ کے دعوے کی نسبت بتاریخ ۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "اُس کا فیصلہ جو مسٹر ڈنلاپ نے کیا ہے، جس سے ہم کو (یعنی مدارالمہام وقت نواب سالار جنگ بہادر کو) اتفاق ہے، وہ بالکل مناسب ہے جس پر عمل کرایا جائے۔"

جاگیرات راجہ رائے رایاں لچھمن راؤ

راجہ رائے رایاں لچھمن راؤ متوفی کے نام کے جاگیرات و دیگر عطیات کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ اُن کے تین فرزندان راجہ شامراج بہادر، ترمبک راج صاحب اور ڈونڈے راج صاحب کے نام ان شرایط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ فرزند اکبر راجہ شامراج بہادر متوفی کے جانشین سمجھے جائیں؛ اور دوسرے فرزند اُن کی شکمی میں رہیں۔ دیگر ورثا کو ماہوارات معرحہ عرضداشت ملا کریں گی۔

وراثت راجہ وینکٹپا نایک

خاندان شوراپور کی جاگیرات کے حصہ دار راجہ وینکٹپا نایک متوفی کی وراثت انکا لما صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی

وراثت جاگیر موضع بیپلہ

میر عباس علیخاں صاحب جاگیردار موضع بیپلہ کی وراثت اُنکے فرزند میر حسن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ مرحوم کی زوجہ قمر النسا، بیگم صاحبہ اور دختر لیاقت النسا، صاحبہ کی شکمیداری کی شرط اور اس ارشاد کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ حصہ داران بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں۔"

واپسئی مواضع گھٹ اپل و مادہ پور

جوالا پرشاد صاحب کے مواضع جاگیر گھٹ اپل و مادہ پور راجہ گرد ہاری پرشاد صاحب کے اسٹیٹ کو واپس دینے کا ارشاد بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ صادر ہوا۔

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گوڑہ

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گوڑہ سواد گولکنڈہ خرد بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ عمر خاں صاحب مرحوم کی زوجہ عزت النسا بیگم صاحبہ اور دختر حاجی بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔

اراضی تعمیر دار المجذوبین

موضع سرے پلی بن سے تعمیر دار المجذوبین کی غرض سے پچاس ایکر زمین وسط محرم الحرام ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات کنڈی گوڑہ و میسا گوڑہ

معاوضہ مقطعہ جات کنڈی گوڑہ و میسا گوڑہ سے متعلق مدار المہام وقت کی عرضداشت امروزہ معتمد صرف خاص مبارک کے پاس روانہ فرماتے ہوئے اُن کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا اس کی نقل بتاریخ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

موضع پان گاؤں پورن مل مہانند

موضع پان گاؤں کے محاصل کی رقوم پورن مل مہانند جیو کے ورثاء کو دینے کی ہدایت بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ صادر ہوئی۔

جاگیر موضع پرکنڈہ خدمتی درگاہ

جاگیر موضع پرکنڈہ جو حضرت پیر بادشاہ قدس سرہ کی درگاہ کی خدمت کے واسطے منظور ہوئی تھی، اس کی نسبت آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ پر ارشاد ہوا کہ تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ درگاہ شریف کے عود و گل عرس وغیرہ کے واسطے محفوظ کیا جائے، دوسرا سجادہ صاحب کو بطور حق خدمت دیا جائے؛ اور تیسرا دیگر ورثاء خاندان میں علی السویہ تقسیم کیا جائے۔

موضع دینورہ (برار) خدمتی دیول

دیول بیگم بازار کے جاگیری موضع دینورہ (برار) کی نسبت اس دیول کے مہنت کی درخواست کے بارہ میں صاحب عالیشان کے جواب کے مدنظر کیبنٹ کونسل کی رائے کو بتاریخ ۳ ار صفر المظفر ۱۳۳۲ھ مناسب تصور فرمایا گیا؛ اور مہنت سے اقرار نامہ لے کر کارروائی کرنے کی ہدایت عزورود لائی۔

وراثت قوت یاورالدولہ مرحوم

قوت یاورالدولہ مرحوم کی معاش کی بحالی کے بارہ میں (۱) آٹھ موضع جاگیر گنگواڑہ، عالمگیری، ناگلور کی بحالی و وراثت کا تصفیہ ذریعہ معتمد صرف خاص مبارک وسط صفر المظفر ۱۳۳۲ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔ (۲) باقی تمام مواضع جاگیر معہ دو قطعہ مقطعہ جات بانکل پلی و سیداپور کو مرحوم کے موجودہ سات فرزند اور ایک نبیرہ کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ ہر ایک کی شکمی میں وہ سب ورثاء اناث رہیں گے جن کی صراحت عرضداشت میں کی گئی ہے۔ اور (۳) بحال شدہ معاش کا انتظام اس شرط سے سید محمد خان صاحب کے تفویض فرمایا گیا کہ وہ اپنے ہر ایک چچا کا حصہ بلاشکایت بروقت پہنچایا کریں۔ (۴) تین مقطعہ جات قابل بحالی قرار نہیں پائے، البتہ دیہات قولی کے باب میں دعویداران کو حسب قواعد مجریہ کارروائی کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

مواضع بالمقطعہ ورثا جمعدار سلطان نواز جنگ

مٹ پلی کے چھ مواضع اور موضع کومٹ سنگاریڈی کی نسبت سرکار کے دعوے سے متعلق جمعدار سلطان نواز جنگ بہادر کی بابید داد و بابید گرفت کے کمیشن نے جو فیصلہ کیا تھا، اُس کے لحاظ سے انھیں شرائط پر جن پر فیصلہ

کمیشن میں ہے، مواضع مذکورہ ورثا جمعدار کے نام بالمقطعہ رکھے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ شرف صدور لائی ۔

وراثت جاگیردار موضع بیری

سکندر یار جنگ مرحوم جاگیردار موضع بیری کی وراثت اُن کے فرزندان رحیم الدین خاں رحیم یار جنگ بہادر، محمد کریم الدین خاں صاحب اور محمد اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ۔

تقسیم مواضع جہاندار نواز جنگ وغیرہ

جہاندار نواز جنگ بہادر، محمد ریاست علیخاں صاحب، اور محمد زبردست خاں صاحب کے نام جس قدر جاگیری مواضع سال گذشتہ بحال فرمائے گئے تھے حسب رائے مدار المہام وقت اُن کی تقسیم بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔ زینت خاتون کی پرورش اُن کے فرزند محمد زبردست خاں صاحب کے ذمہ قرار پائی ۔

مقطعہ شکور گوڑہ متدعویہ شجاع الملک

مقطعہ شکور گوڑہ متدعویہ شجاع الملک بہادر کی انعامی تحقیقات کی اجازت بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عز ورود لائی۔

مواضع جاگیر قوت یاور الدولہ

قوت یاور الدولہ مرحوم کے تین جاگیری مواضع کے مقدمہ میں معتمد صرف خاص مبارک کی عرض بغرض اطلاع مدار المہام وقت ۲۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو عطا فرمائی گئی ۔

وراثت جاگیردار موضع بھاڑ بھٹانہ

شیشادری جیو متوفی جاگیردار موضع بھاڑ بھٹانہ کی وراثت متوفی کی بیوہ

بھاگرتی بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

ذات جاگیر موضع وارہ پرتی

جاگیر موضع وارہ پرتی جس کے اسناد نواب سر وقار الامراء مرحوم کے حکم و دستخط سے تیار ہوئے تھے، اور جن کو حضرت غفراں مکان نے بحال رکھا تھا، اس کی نسبت "تنخواہ جاگیر" و "ذات جاگیر" کی بحث پیش آئی تو حضور پر نور نے بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ بطور "ذات جاگیر" قابل بحالی قرار دیا۔

دعاوی ورثار بہاری پرشاد

دعاوی ورثار بہاری پرشاد بنام مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر کی نسبت حضرت غفراں مکان کے قطعی فیصلہ مصدرہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۱۵ھ کی تائید میں بارگاہ اقدس سے بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ "اس فیصلہ کے خلاف نہ بہاری پرشاد کے ورثار کو جاگیرات واپس ملسکتے ہیں، اور نہ مہاراجہ کشن پرشاد بہادر تیس ہزار روپیہ سالانہ رقم میں کمی کرنیکے مجاز ہیں۔" اسی کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت مہاراجہ بہادر کو فرمائی گئی۔

معاوضہ مکانات آپاجی گوڑہ

عثمان ساگر کے متعلقہ آپاجی گوڑہ کے مکانات کے معاوضہ کی بابت مبلغ ستائیس ہزار آٹھ سو انتیس روپیہ (۲۷۸۲۹) کی منظوری آخر عشرہ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عزورود لائی۔

جاگیر موضع رائی گوڑہ خدمتی درگاہ

درگاہ حضرت شاہ امین الدین ابوالفیض بن اللہ حسینی قدس سرہ

کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع رائی کو جو سید شاہ علی اسد اللہ عرف خواجہ حسینی صاحب اور سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب کے نام بحال ہوئی تھی، غرہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ کو حکم ہوا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے برادر سید شاہ عسکر اللہ حسینی صاحب کے نام اور آخر الذکر کی وراثت اُن کے فرزندان سید شاہ بندگی صاحب، و اصغر حسینی صاحب کے نام منظور کی جائے۔

رسوم دیسپانڈیہ گری یلاریڈی پیٹھ

یلاریڈی پیٹھ کے رسوم دیسپانڈیہ گری اُمکا متوفیہ کے متبنیٰ فرزند کی زوجہ راوہا بائی صاحبہ کے نام تاحیات کے عوض بلا قید حیات بتاریخ ۲ر جمادی الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائے گئے۔ حکم ہوا کہ "حسب اصول توریث کی بحالی مناسب ہے، مگر رادھا بائی کسی کو متبنیٰ لے تو اس وقت حسب ضابطہ سرکاری منظوری تبنیت کی نسبت حاصل کرنا لازم ہوگا۔"

مواضع ذات جاگیر عظیم الدین (پایگاہ)

پرگنہ افضل پور جو نگہداشت جمعیت کی غرض سے شمس الامراء کو ملا تھا اُس کے شمولہ نو مواضع جداگانہ سند سلطانی کے ذریعہ سربلند جنگ کو عطا ہوئے تھے، اور جن کو بعد میں پایگاہ نے بحوالہ سند سلطانی بطور ذات جاگیر مسمی عظیم الدین کے نام بحال کیا تھا۔ اس وجہ سے کہ وہ تقریباً سو سال سے پایگاہ کے تحت رہ چکے ہیں، بتاریخ ۲ر جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب حال پایگاہ کی نگرانی برقرار رکھی گئی آئندہ سے اُن کی بحالی وراثت وغیرہ کے بارہ میں جو کوئی کارروائی منجانب پایگاہ ہوگی اُس کی نسبت حکم ہوا کہ "اس کی کامل اطلاع مدار المہام وقت کو دے کر اُن کے ذریعہ سے میری منظوری یا احکام مناسب

حاصل کرنا پائیگاہ پر ہر وقت لازم ہوگا؛ گویا یہ جاگیری مواضع امانتاً پائیگاہ کے زیر حکومت و نگرانی رکھے گئے ہیں"۔

موروثی حقوق مقطعہ مساۃ نرسما

مساۃ نرسما کو اپنے مقطعہ کے موروثی حقوق و نکٹ رام نرسیا جیو دسیکھ بلم بیٹھ کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتاریخ ۱۹ رجمادی الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ سریتواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ رجمادی الاول ۱۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پدماوتی بائی صاحبہ اور بہو رکمنی بائی صاحبہ کے نام باستثناء جاگیرات التمغا اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جس وقت حضرت غفران مکاں کی اجازت کے مطابق رکمنی بائی صاحبہ تبنی لیں گی تو مقدمہ پر از سر نو غور کرنے کے بعد اگر تبنیت از روئے شاستر جائز متصور ہوگی اُس وقت بجائے ورثا ذاتاث تبنی کی وراثت کی کارروائی از سر نو عمل میں آئے گی۔ ان بیواؤں کے نام جو مقطعہ جات بحال فرمائے گئے اُن سے حق مالکانہ سرکار آخر عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ کو معاف فرمایا گیا۔

مواضع ناگوارم و نندپلی وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے مواضع ناگوارم و نندپلی ضبطی سے واگذاشت فرما کر موضع سینور جو عرس شریف کے اخراجات کیلئے مشروط ہے اس کے حضرت غفران مکاں کے ایک حکم کے لحاظ سے صرف خاص مبارک میں داخل کر لینے کی نسبت معتمد علاقہ کی عرضی جس سے حضور پرنور کو اتفاق ہے اور جسپہ عمل ہونے کے لئے معتمد موصوف کو اس کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے بتاریخ

۲۵ رجمادی الاول ۱۳۳۲ھ اس کی نقل مدار المہام وقت کو عطا ہوئی۔

قبضہ جاگیر موضع پسر ٹڈلہ

ولایت علی بیگ مختار جنگ بہادر کا قبضہ جاگیر موضع پسر ٹڈلہ پر بحال رکھنے کا ارشاد بتاریخ ۱۲ رجمادی الآخر ۱۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ "دوسرے حصہ داروں کو ان کا حصہ برابر پہنچنے کی نسبت انتظام مناسب کیا جائے۔"

وراثت شمبوناتھ باوا

شمبوناتھ باوا صاحب کی وراثت بتاریخ ۴ ر رجب المرجب ۱۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پاروتی بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھیم راج حصہ دار جاگیر

بھیم راج جیو متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کے بھوگنگا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ ر شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش درگاہ واقع چیچولی

معاش درگاہ مقدس واقع چیچولی ۳ ر شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ صاحب سجادہ فصیح اللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ زمانہ ضبطی کی مجتمعہ رقم تعمیر مسجد و خانقاہ وغیرہ کی غرض سے عطا ہوئی۔

جاگیر موضع سید نور (سیدپور)

جاگیر موضع سید نور (سیدپور) واقع تعلقہ اندول علاقہ صرفخاص مبارک کی بحالی بتاریخ ۹ ر شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عمل میں آئی۔

معاش سردیہی ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ

معاش سردیہی جو ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ کے نام بحال کی گئی تھی آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "مختار الملک (سالار جنگ)

اول کا حکم ہی بحال رکھا جائے۔ اس کے خلاف تاحیات کی شرط جو بعد میں لگائی گئی وہ اٹھا دیجائے۔"

وراثت جاگیر مواضع سانور گاؤں و انت وارم

محمد اسلم خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سانور گاؤں و انت وارم کی وراثت اُن کے تینوں فرزندان محمد سعادت یار خاں صاحب، محمد اسلم خاں صاحب، و محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا حسب صلحنامہ بتاریخ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مواضع محمد اسد علیخاں

محمد اسد علیخاں صاحب کے تین مواضع جاگیر پلی پہاڑ، کمائی پلی اور اپار یڈی پلی کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزندان محمد علیخاں صاحب، محمد امیر الدین خان صاحب، اور محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ شکمی میں رہیں گی؛ اور مواضع پر جن جن کا قبضہ اب ہے آئندہ بھی رہے گا۔

معافی رقم چوتھ مواضع جاگیر درگاہ ہا

اورنگ آباد کی درگاہوں کے جاگیری مواضع سے رقم چوتھ یا مکاسا پانچ ہزار آٹھ سو انیس روپیہ بتاریخ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ معاف فرمائی گئی۔

وراثت ہنمیا نایک جاگیردار

جاگیردار ہنمیا نایک جیو کی وراثت متوفی کی بیوہ ہنچما کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع سوڑ

جاگیر موضع سوڑ سید شاہ فتح اللہ صاحب کے نام بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ

بحال فرمایا گیا۔

معاش مٹھ رگوناتھ باوا

رگوناتھ باوا متوفی کے مٹھ کی معاش کی وراثت بتاریخ ۲ ر شوال المکرم ۱۳۳۲ھ متوفی کی کمسن دختر بھگوبائی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دختر کی نابالغی کے زمانہ میں مٹھ کی خدمت ذریعہ گماشتہ ادا کرائی جائے جس کا تقرر بھگوبائی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا۔"

مواضع نالیسر، کرور، چلکنہ

جاگیر مواضع نالیسر، کرور، چلکنہ جو حضرت غفراں مکاں کے حکم سے احمد حسین خاں صاحب کی بیوہ اولیا بیگم صاحبہ کے نام تاحیات بحال ہوئے تھے اُن کی نسبت بتاریخ ۲۴ ر شوال المکرم ۱۳۳۲ھ حکم صادر فرمایا گیا کہ "محمد اکرام الدین خاں و محمد شرف الدین خاں کے نام بحال کئے جائیں؛ اس شرط سے کہ مرحوم کی دختران حشمت النساء و زینت النساء کی پرورش نام بردگان کے ذمہ رہیگی۔

کول گاؤں معاوضہ جاگیر وداپور

شنکر راؤ جیو کا جاگیری موضع وداپور واقع گلبرگہ شریف با غراض سرکار شریک خالصہ کر کے اس کے معاوضہ میں موضع کول گاؤں واقع تعلقہ بلولی جاگیردار مذکور کے نام اسی طور اور اسی شرط سے بحال کئے جانے کا ارشاد بتاریخ ۲۴ ر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا، جس طور اور جس شرط سے موضع وداپور بحال ہوا تھا۔

جاگیر موضع شکورت پلی (اندولہ)

جاگیر موضع شکورت پلی واقع تعلقہ اندولہ فقیر محی الدین صاحب کے نام اس شرط سے کہ اُن کے بھائی محمد امین الدین صاحب اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے، بتاریخ ۲۹ ر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔

اولیا بی صاحبہ و خدیجہ بی صاحبہ دونوں تا حیات جاگیر کی آمدنی کا نصف حصہ
پاتی رہیں گی ؛ جو اُن کے بعد فقیر محی الدین صاحب و محمد امین الدین صاحب
پائیں گے ۔

تبنیت رنگ راؤ جیو

ہنمنت راؤ جیو متوفی کے تبنیٰ فرزند رنگا راؤ جیو کی تبنیت بتاریخ ۲۹ر
ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی ؛ اور حکم ہوا کہ "وراثت جو سوینا بائی
کے نام تا حیات بحال ہوئی وہ بلا قید حیات بحال رہے ۔"

مواضع مرکھل و چورڈانگہ

بمعاوضہ تنخواہ جاگیر موضع مرکھل شمشیر جنگ مرحوم ذریعہ حکم مصدرہ
۷ار محرم الحرام ۱۳۳۳ھ ذات جاگیر موضع چورڈانگہ قطب الدین صاحب کے نام بحال ہوئی۔

وراثت بہاء الدین مرحوم

بہاءالدین صاحب مرحوم کی وراثت اس شرط سے مرحوم کے فرزند
خواجہ فخر الدین صاحب کے نام بتاریخ ۷ار محرم الحرام ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی
کہ آخر الذکر کی شکمی میں سابق حصہ داران اور خواجہ بہاءالدین صاحب کی
دو دختران رہیں گی ۔

وراثت جاگیر گوندیا نور (شاہ پور)

تعلقہ شاہ پور کی موقعہ جاگیر گوندیا نور کی وراثت کے باب میں
صدر المہام صرف خاص مبارک کی رائے کے موافق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ
۲۷ر محرم الحرام ۱۳۳۳ھ عز ورود لائی ۔

مصطفےٰ گوڑہ و حسین پورہ

مقطعہ مصطفےٰ گوڑہ و حسین پورہ کے بیع کی نسبت بتاریخ ۲ر صفر المظفر ۱۳۳۳ھ

ارشاد ہوا کہ "سید حامد حسینی کو اجازت دیجائے کہ وہ اپنا مقطعہ تاج النساء کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہیں۔"

وراثت احمد یار خاں حصہ دار کورن پلی

جاگیر موضع کورن پلی کے احمد یار خاں صاحب مرحوم فرزند نجی یار خان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دو فرزندان صفدر یار خاں صاحب و سردار یار خاں صاحب کے نام آخر عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر امام علیخاں جاگیر دار کھڑ تال

موضع کھڑ تال میر امام علی خاں صاحب مرحوم کے ورثاء پر بحال کرنے کی نسبت آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر ارشاد ہوا کہ "مرحوم کے چار فرزند میر غلام مہدی، میر غلام عسکری، میر سجاد علی، میر محمد علی، اور ایک دختر کے نام بشروط ذیل بحال کیا جائے: (۱) سردست موضع مذکور مرحوم کے فرزند اکبر میر غلام مہدی کے قبضہ میں رہے۔ (۲) انتظامی اخراجات کی بابتہ فی روپیہ دو آنہ وضع کئے بعد باقی سالانہ آمدنی جو ہو، اُس کے نو حصے کر کے دو دو ہر ایک فرزند کو دئے جائیں، اور ایک حصہ دختر کو دیا جائے۔

وراثت میر شیخ علیخاں جاگیر دار

میر شیخ علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر مہدی علیخاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ اور دوسرے فرزندان و دختران شریک میں رہیں گے۔

وراثت کیشو باوغیرہ جاگیرداران

کیشو باوغیرہ جاگیرداران موضع چکن پلی کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو بلا قید حیات منظور فرمائی گئی ۔

مواضع پائیگاہ آسمانجاہی در عثمان ساگر

آسمانجاہی پائیگاہ کے مواضع اور رعایا کے مکانات جو خزانۂ آب گندی پیٹھ (عثمان ساگر) میں غرق ہونے والے تھے اُن کے معاوضہ کی بابتہ مبلغ ایک لاکھ ایک ہزار اٹھاسی روپیہ کی منظوری بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی ۔ اسی طرح آخر سال حال میں پائیگاہ کے سرکاری مکانات اور مذہبی عمارات کا معاوضہ منظور ہوا ۔

مواضع جاگیر اننتائی پلی وملکاری

مواضع جاگیر اننتائی پلی وملکاری کی بحالی جے رام داس جیو کے نام دواماً بتاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ فرمائی گئی ۔

حصہ جاگیر یلبور بزرگ

جاگیر موضع یلبور بزرگ کے حصہ دار گوبند دیچہت جیو کی وراثت متوفی کی بیوہ لکشمی بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی خوشدامن رادہا بائی صاحبہ کی پرورش کی ذمہ دار رہیں گی ۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کارنبہ

محمد اکرام علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کارنبہ کی وراثت اُن کے فرزند سخاوت علی صاحب کے نام ماں کی پرورش کی شرط سے بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی !

وراثت حصۂ جاگیر موضع اوپیر

میر غلام علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع اوپیر کی وراثت اُن کے فرزندان میر فیاض علیخاں صاحب و میر یسین علیخاں صاحب کے نام بطور مساوی حصہ داری بشرط پرورش مادر بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

فروخت مقطعہ لچھما پور (ترہھوند اس)

مقطعہ لچھما پور کے دوسرے حصہ کی فروخت کی نسبت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں حکم ہوا کہ ترہھوند اس کو...... اس کا حصہ بھی بدست پرشوتم داس ولد گوکل داس فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔

جاگیر مشروط موضع کام کھیڑا

جاگیر موضع کام کھیڑا کی نسبت بتاریخ ۱۷ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ حکم ہوا کہ بعنوان جاگیر مشروط الخدمت قاضی رکن الدین مرحوم کے تینوں فرزندان قاضی احمد محی الدین، محمد عبدالقادر و محمود صمدانی کے نام بحال کی جائے؛ اور دیگر حصہ داران اپنا اپنا حصہ اُن سے پاتے رہیں۔

اراضی مقطعہ سروری بیگم

سید محمد شاہ صاحب حسینی کی زرخرید اراضی مقطعہ سید علی حسن صاحب مرحوم کی زوجہ سروری بیگم صاحبہ کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عطا فرمائی گئی۔ یہ اب جنت نصیب ہو چکیں۔

وراثت بال راج ورنگما

بال راج جیو ورنگما کی وراثت اُن کے فرزند بھٹ سوامی راج جیو کے نام منظور ہونے کے وقت اُن کی بہنوں کی شکمیداری کی جو شرط قائم فرمائی گئی تھی، بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ حذف فرمادی گئی۔

مقطعہ بہادر گوڑہ، موضع سلاخ پور

مقطعہ بہادر گوڑہ اور موضع سلاخ پور کی بحالی بتاریخ ۵ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ عزت النساء بیگم صاحبہ اور حاجی بیگم صاحبہ پر ہوئی، بایں شرط کہ قابض حاجی بیگم صاحبہ عزت النساء بیگم صاحبہ کا حصہ وقت پر پہنچاتی رہنے کی ذمہ دار رہیں گی۔

جاگیرات پایل پڑتی و نظام پیٹھ

جاگیرات پایل پڑتی و نظام پیٹھ کی حصہ دار احمدی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بقدر اُن کے حصے کے اُن کے فرزند سید شمس الدین محمد صاحب کے نام، نیاقت بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کی شکمیداری سے بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش دیول کوونڈرام سوامی لنگال

دیول کوونڈرام سوامی واقع لنگال کی معاش کی نسبت آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ پر حکم صادر فرمایا گیا کہ "مذکور دیول کے نام بحالی ایک اراضی بعنوان مشروطی انعام جاری کر کے شرط خدمت کی ادائی کے لئے نہ سہواں آچاری کا تقرر بطور متصدی خدمت کیا جائے۔"

جاگیر موضع جیونگی (گلبرگہ)

جاگیر موضع جیونگی واقع تعلقہ گلبرگہ کی بحالی بتاریخ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے فرزند میر نجف علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ علاتی عصمت النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اگر ان کی علاتی والدہ ان کے پاس نہ رہیں تو اُن کو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیئے جائیں گے۔

جاگیر مشروطہ دیول موضع منتہ پوری

جاگیر موضع منتہ پوری بشرط ادائی خدمت دیول سرینواس راؤجیو کے نام بتاریخ ۳ رجمادی الآخر ۱۳۳۳ھ بحال فرمایا گیا۔

وراثت یاور علیخاں جاگیردار

یاور علیخان صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند میر قدرت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ رجمادی الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ موضع عرس وغیرہ

سید شاہ حسین صاحب مرحوم حصہ دار موضع عرس وغیرہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند کے نام دیگر ورثا کی شکمیداری سے بتاریخ ۸ رجمادی الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ سعیدالدولہ بہادر

سعیدالدولہ بہادر کی دختران نیرالنسا، بیگم صاحبہ و رحمت النسا، بیگم صاحبہ کو باپ کے انتقال کی تاریخ سے منجانب اسٹیٹ سو سو روپیہ ماہوار دئے جانے کا حکم آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ پر صادر فرمایا گیا۔

جاگیر خاندان رائے دیویداس متوفی

رائے دیویداس صاحب متوفی کے خاندان کے جاگیری مواضع مکور ونکاپلی وغیرہ کی نسبت بتاریخ ۱۳ رجمادی الآخر ۱۳۳۳ھ حکم ہوا کہ پرمانند داس کے نام موضع مکور معہ مزرعات ترمگوڑہ، شرفناپور، ومدن پلی و اور مکٹ رام کے نام مواضع ونکاپلی، اننت وارم، کندکور، وکوپراج پلی، بعنوان ذات جاگیردارانہ بحال کئے جائیں، مکٹ رام کی شکمی میں اُن کے برادران چھبیلداس

وکشن داس، اور برادرزادہ گروداس رہیں گے گنیش لعل، شنکر لعل و نارائن داس کو رقم گزارہ بھی بحساب چھہتر روپیہ ماہانہ نکٹ رام کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مہانسا بائی حصہ دار چنچولی

مہانسا بائی صاحبہ متوفیہ حصہ دار موضع چنچولی واقع اورنگ آباد کی وراثت اُن کی بہو ہتابائی کے نام بلا اخذ مالکانہ بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادما بہو ہنمیا نایک

ہنمیا نایک جیو جاگیردار کی بہو مادما متوفیہ کی وراثت متوفیہ کے نواسہ وینکیا نایک کے نام فقط اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ ینکما کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت جاگیرات غلام حیدر خاں

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم جاگیردار کے حصہ جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ اُن کے بڑے فرزند غلام مصطفےٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اُن کی شکمی ہیں حصہ داری مساوی اُن کے چھوٹے بھائی غلام یوسف خاں کا نام شریک رہے۔ دونوں بھائیوں پر لازم ہوگا کہ اپنی ہمشیر محی الدین بیگم کا حصہ رواج خاندان و عملدرآمد کے بموجب پہنچایا کریں۔

مشروط جاگیر موضع ہیال بزرگ

موضع ہیال بزرگ کی مشروط الخدمت جاگیر کے ایک حصہ دار نرسہاں چاری جیو متوفی کی وراثت اُن کے ہر دو فرزندان وینکٹ چاری جیو کے نام بتاریخ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ بشرط ادائی خدمت، پرورش

بیوہ، و ادائی دھارہ پٹی منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع او تریلی

موضع اوتریلی کے جاگیردار سید جعفر علی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دونوں بھائیوں سید زین العابدین خاں صاحب و سید حیدر علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۵ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ بشرط پرورش چار بیوگان مرحوم و تین ہمشیرگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش وامن اتناجی متوفی

وامن اتناجی صاحب متوفی کی وراثت رسوم دیکھی و دیسپانڈیہ گری بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ متوفی کے پوتے ایشونت نرسنگ راؤ صاحب چودہری کے نام بشکیداری برادرکشن جیو و چچا درگا داس جیو بلا وضعات منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع عرس علی آباد وغیرہ

جاگیر مواضع عرس، علی آباد وغیرہ کے حصہ دار سید شاہ عبدالنبی صاحب قادری کے حصہ سے اُن کی پھپی پیاری بیگم صاحبہ کا حصہ اراضی علیحدہ کر کے اُن کے حوالہ کرنے کے باب میں وسط شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ میں ارشاد ہوا کہ "پیاری بیگم کا حصہ (جس کی نسبت انھوں نے عدالتی ڈگری حاصل کی ہے) اراضی جاگیر سے علیحدہ کر کے اُن کے حوالہ کیا جائے۔

جاگیر درگاہ حسین شاہ ولی

حضرت حسین شاہ ولی قدس سرہٗ کی درگاہ کی جاگیرات جو حسن بن محسن کے کارخانہ (ازمینداری سرکار) کے پاس رہن تھیں، وہ سجادہ صاحب درگاہ کے نام غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ کو بہ ایں شرط بحال ہونا مناسب تصور

فرمایا گیا کہ دوسرے حصہ داروں کو جن کو ان جاگیرات سے پرورش حاصل کرنے کا حق ہو اُن کا حصہ سجادہ صاحب برابر ایصال کرتے رہیں۔

وراثت حصہ دار جاگیر موضع کونگہ

ہاشم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع کونگہ کی وراثت مرحومہ کے تینوں فرزندان محمد صبغۃ اللہ صاحب، غلام احمد صاحب، اور محمد نصیر الدین صاحب؛ اور دختر جیلانی بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ سے منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ فضل حق مرحوم

ہیرالال عرف فضل حق صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کے چار موضع ارلی و کوٹھہ، اور پیرنک و ہنگرگ کی بحالی ختم عشرۂ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ صفدر یار خاں صاحب و سردار یار خاں صاحب پر بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اور دونوں پر اپنی ماں اللہ رکھی بیگم صاحبہ کو ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار اور اپنی بہن چاندنی بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہنا لازم قرار دیا گیا۔

حصۂ جاگیر ہوری بیرن پلی

جاگیر موضع ہوری بیرن پلی کی حصہ دار مختار النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے ایک ثلث حصۂ جاگیر کی حد تک کریم النساء بیگم صاحبہ عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرۂ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ شاہ یار جنگ

اسٹیٹ شاہ یار جنگ بہادر سے اُن کے بھائی شمشیر جنگ بہادر کے

نام ایک ہزار روپیہ ماہوار کے سوا ملبوس وسالگرہ کی رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ بتاریخ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ مقرر فرمائی گئی۔ نیز ان کے قرضہ رقمی ستر ہزار روپیہ کی ادائی کی سبیل اسٹیٹ سے کئے جانے کی تاکید شاہ یار جنگ بہادر کو ہوئی۔

ورا ثت جاگیر موضع کا جھنڈی پلی

موضع کا جھنڈی پلی کے جاگیردار میر احمد علی صاحب مرحوم کی وراثت وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ میں ان کے صلبی فرزند میر محمود علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ زینب بیگم صاحبہ کی پرورش کریں! اور اپنی بہن عظیم النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات ماہانہ بتیس روپیہ کے حساب سے حصہ جاگیر کی آمدنی سے دیا کریں۔

جاگیرات دیول سری الہانگری لچھمی نرسہوال

دیول سری الہانگری لچھمی نرسہوال مٹھہ کی متعلقہ جاگیرات وغیرہ موقوعہ ضلع گلبرگہ کی دہ سالہ اوسط خالص آمدنی کے عوض اس مقدار کے مساوی نقد معاش کی منظوری بتاریخ ۱۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت باقر نواز جنگ مرحوم

باقر نواز جنگ مرحوم جاگیردار موضع دیول گاؤں واقع قندہار کی وراثت بتاریخ ۱۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ مرحوم کی دختر سردار النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ کے نام جاگیر کی آمدنی سے چالیس روپیہ ماہانہ تاحیات گزارہ مقرر فرمایا گیا۔ اسی طرح مرحوم کی دو ہمشیرگان اور ایک ہمشیرزادی کے نام حسب فیصلہ سابق فی اسم دس روپیہ گزارہ بحال فرمایا گیا۔

موضع راگھاپور اور کونیر پور

موضع راگھاپور اور کونیر پور کی تاحیات بحالی بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ

گونڈورام جیو و بچیت کے نام فرمائی گئی۔

جاگیر انجمور و چٹکل مقطعہ طاہر خاں پیٹھ

منور خاں صاحب مرحوم کی جاگیر انجمور سالم، اور ثلث حصہ جاگیر چٹکل و مقطعہ طاہر خاں پیٹھ کی علی السویہ تقسیم مرحوم کے دو فرزندان احمد علیخاں صاحب و اکبر علیخاں صاحب پر بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ فرمائی گئی، اور دونوں پر لازم کر دیا گیا کہ وہ اپنی ہمشیرہ ریاست النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پچیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں۔

جاگیر مواضع ولن و تیپاتی وغیرہ

جاگیر مواضع ولن و تیپاتی وغیرہ کے سالم حصہ دار نارائن بھیم راؤ جیو کی وراثت، اُن کے نبیرہ ساولیا رام جیو کے نام بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔ لچھمن جیو کو دو آنہ کا شکمیدار بنایا گیا، اور کنکیشور راؤ جیو اور گنگا بائی صاحبہ کو ایک ایک آنہ کا مساوی حصہ عطا ہوا۔

مزرعہ اچناپلی (بادشاہ پور)

مزرعہ اچناپلی عرف بادشاہ پور کے قولدار کی درخواست کی نسبت آغاز عشرۂ ثالث ماہ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ کو حکم ہوا کہ قولدار سید محمد حسینی بادشاہ کے عوض قولنامہ میں اُن کی دختران امتہ الآمنہ و امتہ الفاطمہ کے نام درج کئے جائیں۔ جن شروط سے اس قول کا عمل بحال ہوا ہے، وہی شروط درخواست گزار کی دختران سے بھی لازماً متعلق رہیں گے۔

وراثت جمعدار عبدالرزاق

جمعدار عبدالرزاق صاحب مرحوم کے حصہ جاگیر کی وراثت مرحوم کے علاتی بھائی محمد عبدالجبار صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور

فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع جل گاؤں

جاگیر موضع جل گاؤں کی وراثت بدرالنسا بیگم صاحبہ مرحومہ کے ہر دو فرزندان میر عسکری خاں صاحب و میر محمد تقی خاں صاحب کے نام دوامًا بحصہ داری نصفا نصف بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اگر یہ دونوں اپنا اپنا حصہ موضع کا الگ الگ اپنے قبضہ میں رکھ کر اُس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں تو اس کی قرعہ بندی کی اجازت دیجا سکتی ہے۔

بارہ مواضع مکاسی تعلقہ راجورہ

تعلقہ راجورہ مانک گڑھ کے موقوعہ بارہ مواضع مکاسی کی وراثت کی بحالی کے وقت بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ ارشاد ہوا کہ کسی خاندان کے متعدد ارکان کے منجملہ ایک رکن کی بداعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پڑ کر اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کے لئے محروم کرنا قرین انصاف نہیں پایا جاتا لہذا مواضع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند انبر شاہ کے نام بحصہ داری دیگر ورثا؛ یعنی دوسرے دو فرزندان و تین نبیرگان منظور کیجائے مگر بابوراؤ فرزند کلاں جس نے عطائی ایک شرط کے خلاف ڈاکہ زنی کا مرتکب ہو کر سزا پائی ہے، اُس کا حصہ اُس کی حیات تک سرکار میں داخل ہوتا رہے گا اُس کو نہیں دیا جائے گا؛ یعنی اس شخص کو اپنی حیات تک اپنے حصہ سے محروم رہنا چاہیئے...... یہ سزا خاندان کے دوسرے ارکان کی عبرت کے لئے کافی پائی جاتی ہے۔

وراثت اننت ہری چندر جاگیردار جمنا پور

جاگیر موضع جمنا پور کے حصہ دار اننت ہری چندر جیو متوفی کی وراثت

ختم عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ پر متوفی کی بیوہ امیونا بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت لشکر جنگ مرحوم

غلام محمد تقی خاں لشکر جنگ مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند سرفراز علیخاں صاحب کے نام صفر المظفر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی مرحوم کی دختر عنایت بیگم صاحبہ بھائی کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی اور سرفراز علیخاں صاحب کی والدہ دلاوری صاحبہ اپنے فرزند کے زیر پرورش رہیں گی۔ مرحوم کی زوجہ حشمت النسا بیگم صاحبہ کے نام مواضع مرتوبی و جھکم گوڑہ بحال فرمائے گئے۔

وراثت سیوداس جاگیردار

سیوداس جیو متوفی جاگیردار موضع بھنڈاواری واقع تعلقہ کلم کی وراثت اُن کے فرزند بھوبنداس جیو کے نام وسط صفر المظفر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی، چھوٹے بھائی مادھوداس جیو کا نام بھوبنداس جیو کی شکمی میں شریک فرمایا گیا۔

گزارہ والدہ راجہ امر جیت صاحب

راجہ امر جیت صاحب کی علاتی والدہ رانی لچھما صاحبہ کے گزارہ و جملہ اخراجات کے لیئے ورود حیدرآباد کی تاریخ سے ایک ہزار روپیہ ماہوار بتاریخ ۱۰ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ مقرر فرمائے گئے؛ اور حکم ہوا کہ جب رانی صاحبہ سمستان جائیں تو اُن کی سکونت کے لئے راجہ حال وہاں ایک موزوں مکان مہیا کریں، بعد کو ماہوار مصرحہ بالا میں دو سو روپیہ کا اضافہ ہوا۔

مواضع بھوسکی خرد و ہتنور گی

جاگیر موضع بھوسکی خرد (تعلقہ اندولہ) اور ہتنور گی (تعلقہ شاہ پور) بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ سرینواس راگھواچاری جیو ولد سرینواس چاری جیو کے نام دواماً اس شرط کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ راگھواچاری جیو ولد راگھواچاری جیو، راگھواچاری جیو ولد شنکر چاری جیو، اور لکشماچاری جیو و راما چاری جیو نبیرگان شنکر چاری جیو شکمی بیارہ کر اپنا اپنا حصہ پاتے رہینگے۔

وراثت نصف جاگیر پھول ہیل وغیرہ

نصف حصۂ جاگیر موضع پھول ہیل کی بابت محمد اسلم خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزندان محمد سعادت یار خاں صاحب، محمد مسلم خاں صاحب اور محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دواماً بحال کیے جانے کی منظوری بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔ محمد سعادت یار خاں صاحب اور اُن کے ورثا، اپنی ہمشیر غوثیہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو محاصل پھول ہیل سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً دیا کریں گے۔ محمد مسلم خاں صاحب اپنی بھانجی امتہ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو محاصل موضع جاگیر سانور گاؤں سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً دیا کریں گے۔ اسی طرح محمد فخر الدین خاں صاحب اپنی ہمشیر رقیہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو اپنے حصہ سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً ادا کرتے رہیں گے؛ اور تینوں بھائی اپنی والدہ کو تاحیات تینتیس روپیہ پانچ آنہ چار پائی، جملہ سو روپیہ بغرض پرورش دیتے رہیں گے۔

غیر مشروط الخدمت جاگیر میرزا ثابت علی

میرزا ثابت علیصاحب مرحوم کی غیر مشروط الخدمت جاگیرات جو اُن کے چار فرزندوں کے نام بحال ہوئیں، اُن کے دوسرے دعویداروں کی

پرورش کے لئے بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ میرزا فیاض علیخاں صاحب اور
اور اُن کے برادران سے جن میں جاگیرات کی تقسیم علی السویہ ہوئی ہے، فی اسم
ماہانہ تیس روپیہ جملہ ایک سو بیس روپیہ لے کر، میرزا محمد علیخاں صاحب کو
تاحیات پچاس روپیہ ماہوار، خورشید النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پینتیس روپیہ
ماہوار، اور سالار النساء بیگم صاحبہ کی والدہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار
عطا فرمائے گئے۔ سازگار ہوا کے بعد پچیس روپیہ کا اضافہ محمد علیخاں صاحب
کی ماہوار میں، اور دس روپیہ کا اضافہ خورشید النساء بیگم صاحبہ کی ماہوار میں
کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت مواضع جاگیر راجہ لچھمن راؤ متوفی

مواضع سیل گاؤں، بھاریا، وجالی کے جاگیردار راجہ لچھمن راؤ
صاحب متوفی کی وراثت اُن کے تبنیٰ فرزند شنکر راؤ صاحب کے نام بتاریخ
۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش درگاہ مخدوم سیاح

حضرت حاجی مخدوم سیاح قدس سرہ کے سجادہ صاحب سید شاہ محمد
محمد الحسینی مرحوم کے نام کی معاش کی وراثت اُن کے فرزند سید شاہ احمد اللہ صاحب
حسینی کے نام بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع پہلوان پور، امن بول، پلیگل

مواضع پہلوان پور، امن بول، پلیگل، جن کی سند فیاض علیخاں صاحب
کے نام تھی، اور جو بعد میں اُن کی بہن حبیب النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہے
اُن کی وراثت اور قبضہ کی نسبت کمیشن کی رائے پر تحقیقات انعامی کی یادداشت
کے ساتھ بتاریخ ۴ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ حکم ہوا کہ "(۱) حبیب النساء بیگم صاحبہ

کی وراثت حیدر علیخاں ولد حسین علیخاں اور افسر علیخاں ولد محسن علیخاں کے نام بحصہ مساوی منظور کیجائے ؛ اس شرط سے کہ ناصر علیخاں و عسکر علیخاں اپنے اپنے بھائی کی شکمی میں رہیں (۲) مواضع پہلوان پور و امن بول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہیں ؛ اور موضع بلیگل حیدر علیخاں کے قبضہ میں رہے ؛ اس شرط سے کہ جس فریق کے قبضہ میں زیادہ محاصل کا موضع ہو، اُس کو چاہیئے کہ دوسرے فریق کے حصہ کی تکمیل کر دے "

جاگیر سائنس ولائے گاؤں وغیرہ

مواضع جاگیر سائنس، ولائے گاؤں ؛ اور اراضی انعام کے حصہ دار سید شاہ امیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت، ورثاء اناث کی نگہداری کی شرط سے بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ اُن کے فرزند عبد القادر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ۔

جاگیر و معاش مشروط الخدمت دیول

جاگیر موضع کاملا آباد تعلقہ بودھن، اور دیگر معاش مشروط الخدمت مٹھہ دیول وغیرہ کی نسبت نرہری داس بیو متوفی کی وراثت اُن کے چیلے جوگل کشور داس جیو کے نام وسط ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی ۔

موضع دیلاال و مزرعہ جات

سید سعید الدین صاحب قادری مرحوم کی جاگیر موضع دیلاال مع دو مزرعات لچھمی پتی گوڑہ و چودھ گوڑہ کی وراثت اُن کے فرزند سید نصیر الدین احمد صاحب کے نام ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ بشرط ادائی خدمت مذہبی دوامًا بحال فرمائی گئی ۔

مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیڑ وغیرہ

جاگیر مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیڑہ، اور نصف حصہ مہیل کھیڑا کی بحالی بتاریخ ۲۳ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ دوست محمد خاں صاحب اور جعفر النساء بیگم صاحبہ، اور فرزندان عباس علیخاں صاحب مرحوم (غلام محمد خواجہ ہود علیخاں صاحب، غلام محمد خواجہ محی الدین خاں صاحب، غلام محمد مصطفٰے علیخاں صاحب اور غلام محمد خواجہ معین الدین خاں صاحب کے نام دوامًا منظور فرمائی گئی عباس علیخاں صاحب مرحوم کی زوجہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور اُن کی دختران احمد النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ کے نام بحیثیت حصہ دار شریک رہنے کا حکم ہوا۔

جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم

جاگیرات و اراضی انعام مقبوضہ اعظم علیخاں کامیاب جنگ مرحوم کی بحالی و تقسیم بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ اُن کے دو فرزندان رضا علیخاں صاحب و ہمت علیخاں صاحب کے نام فرمائی گئی، دونوں کو حکم ہوا کہ اپنی ماں منور بیگم کو سو روپیہ ماہوار اور اپنے برادر زادگان سقایت علی و ریاست علی کو فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار دیا کریں۔

جاگیر پوچوارم درگاہ شاہ علی قطب ثانی

جاگیر موضع پوچوارم مشروط الخدمت درگاہ حضرت شاہ علی قطب ثانی غرہ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ کو محمد الحسینی صاحب یحیٰی بی، اور کلمۃ اللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت مادھو گوسائیں جاگیر نیتر گاؤں

جاگیر موضع نیتر گاؤں کے مادھو گوسائیں جیو متوفی کی وراثت اُنکے

فرزند نارائن باد اصاحب کے نام بشکمیداری دیگر ورثا، آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ

میر بیدار علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ کی بحالی مرحوم کے فرزند محمد علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع ملوہ کنٹہ و نارائن پور

عنایت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو مواضع میں سے ایک ملوہ کنٹہ مرحومہ کے فرزند کلاں شوکت جنگ بہادر اور دختر امۃ الزہرا بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ پر بحال فرمایا گیا، اور دوسرا موضع نارائن پور عرف نارلہ پور مرحومہ کے چھوٹے فرزند بینظیر جنگ بہادر کے نام بحال ہوا۔

معاش مشروطی روضہ خرد گلبرگہ

معاش مشروط الخدمت روضہ خرد گلبرگہ شریف کی بحالی آغاز عشرہ ثالث ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ پر بنام سجادہ صاحب حال سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی منظور فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر موضع سنگم

جاگیر موضع سنگم کے حصہ دار سید علی عباس صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے برادران سید علی حسین و سید علی رضا اور برادر زادہ سید محمد حسن کے نام بتاریخ ۶ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ عمدہ بیگم صاحبہ اور والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش تینوں اشخاص کے ذمہ رہیگی

مواضع سالوزگاؤں وانتت وارم

مواضع سالوزگاؤں وانتت وارم کی بحالی کے فرمان مصدرہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ میں الفاظ "فی الحال" جو درج ہیں اُن کو خارج کرنے کی منظوری بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصۂ جاگیر کام کھیڑ

جاگیر موضع کام کھیڑ کی ایک حصہ دار اختر النسا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دختر امتہ الصمد صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

اصل سند مواضع کنک پلی و کنڈ اپکل و امجال پلی

مواضع کنک پلی و کنڈ اپکل و امجال پلی کی سند کی اصلاح بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ فرمائی گئی۔

وراثت عباس علیخاں مرحوم

عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ تنخواہ جاگیر کے حسب حال بحال کئے جانے کا ارشاد ہوا، اور التمغا جاگیرات مرحوم کے چار فرزندان غلام محمد مصطفےٰ علیخاں صاحب، غلام محمد خواجہ بہبود علیخاں صاحب، غلام خواجہ محی الدین علیخاں صاحب، اور غلام محمد معین الدین علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری ورثاء اناث منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور کی وراثت اور بحالی آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ پر میر غلام مہدی صاحب میر غلام عسکری صاحب

کے نام عمل میں آئی۔ دوسرے دو بھائیوں میر سجاد علی صاحب و میر محمد علی صاحب کی نسبت حکم ہوا کہ ان کی شکل میں رہ کر مواضع کی خالص آمدنی میں سے ایک ایک ربع حصہ پائیں۔ پیاری بیگم صاحبہ ہمشیر کے حصہ کا بار آخرالذکر دو بھائیوں کے حصص پر عاید فرمایا گیا۔

جاگیر قوت یارالدولہ مرحوم

قوت یارالدولہ مرحوم کی جاگیر سے اُن کی بہو لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ پر پچاس روپیہ ماہوار، اور اُن کی دونوں بیٹیوں کے نام فی اسم پچیس روپیہ ماہوار کی اجرائی عمل میں آئی۔

وراثت رام کشٹیا شاستری جاگیردار

جاگیردار موضع راکھم گیرہ رام کشٹیا شاستری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ رجمادی الآخر ۱۳۳۴ھ اُن کے فرزندان سیتارام شاستری جیو اور اپیا شاستری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھگونت راؤ متوفی جاگیردار تارنڈہ

موضع تارنڈہ کے جاگیردار اور رسوم دیکھی وغیرہ کے معاش دار بھگونت راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے چچازاد بھائی کشن راؤ صاحب کے نام بشرط پرورش بنا بائی صاحبہ بیوہ وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ بگوتا بائی صاحبہ

بگوتا بائی صاحبہ کا اسٹیٹ جو اُن کی کم سنی کے باعث کورٹ آف وارڈز کی نگرانی میں تھا، اس کو اُن کے نانا راجہ صاحب اندوہ (اودگیر) کے زیر اہتمام چند شروط کے ساتھ دینے کی نسبت بتاریخ ۱۹ رجمادی الآخر ۱۳۳۴ھ

ارشاد ہوا کہ "(۱) اس اسٹیٹ کا سالانہ حساب (بدستخط راجہ صاحب اندوہ) ہمارے صیغۂ کورٹ آف وارڈز میں پیش ہوا کرے۔ (۲) اگر کسی وجہ سے ہماری گورنمنٹ کو دست اندازی کی ضرورت محسوس ہوگی تو اسٹیٹ پھر زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز لے لیا جائے گا۔ (۳) بگوتا بائی کی شادی ہماری گورنمنٹ کی منظوری سے کرنا ہوگی، اور (۴) بحیثیت نگرانکار اسٹیٹ راجہ صاحب اندوہ ممالک محروسہ کے تمام قواعد وضوابط کے پورے طور سے پابند رہیں گے؛ جیسا کہ یہاں کے دوسرے اسٹیٹوں کے نگرانکار ہیں؛ یا رہنا چاہیے۔"

جاگیر موضع پھول ٹھانہ (اورنگ آباد)

موضع پھول ٹھانہ اورنگ آباد کے جاگیردار سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم، اور سید غلام شیخن مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم کی وراثت اُن کے چار فرزندان سید غلام عسکری صاحب، سید صلاح الدین صاحب اور سید محمد صاحب کے نام؛ اور سید غلام شیخن صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے چھوٹے فرزند سید محمد علی صاحب اور دونوں پوتوں سید فضل الرحمن صاحب و سید غلام شیخن ثانی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر گھٹ اول و مادہ پور

مواضع جاگیر گھٹ اول و مادہ پور کے قبضہ کے باب میں صاحبزادہ تلاوت علیخاں صاحب و مولوی غیاث الدین صاحب ارکان کمیٹی کی رائے پسند خاطر اقدس ہوئی۔ اس کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ عز ورود لائی۔

وراثت جاگیر شہامت جنگ مرحوم

شہامت جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے چار فرزندان اشرف علیخاں صاحب، یٰسین علیخاں صاحب، عنایت علیخاں صاحب و حسن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر کی آمدنی چار بھائیوں اور ایک بہن میں حسب حصص شرعی تقسیم ہوگی؛ اور انتظام اشرف علیخاں صاحب کے ہاتھ میں رہے گا۔

وراثت جاگیر موضع تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع ضلع نظام آباد کے حصہ دار محمد یعقوب خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند عمر خان صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع بلوارم

جاگیردار بلوارم میر حیدر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے ہمشیرزادہ میر مومن علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ دیگر ورثا کو اُن کے حصص حسب صلحنامہ دیئے جانے کا ارشاد ہوا۔

وراثت جاگیر موضع پاتور

محمد قادر علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع پاتور کی وراثت اُن کے فرزندان میر محبوب علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب و میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ بشرط نگہداری دیگر ورثا اناث منظور فرمائی گئی۔

مواضع پائیگاہ آسمانجاہی تحت عثمان ساگر

آسمانجاہی پائیگاہ کے تین مواضع فرید آباد، وبول پلی، و فرید گوڑہ

جو عثمان ساگر میں غرق کئے جانے والے تھے، اُن کے معاوضہ میں تعلقہ اورنگ آباد کے دو مواضع دودبڑہ وجیوپور بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ عطا فرمائے گئے۔

معاوضہ اراضی موضع جنواڑہ

موضع جنواڑہ کی رعایا اور انعامداروں کو جن کی اراضی عثمان ساگر میں غرق ہونے والی تھی، نقد معاوضہ کی غرض سے پچیس ہزار نوسو تیرہ روپیہ نوآنہ آٹھ پائی کی منظوری آخر عشرۂ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۳۴ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ دل سکھ رام و گنگو بائی

وراثت راجہ دل سکھ رام صاحب اور گنگو بائی صاحبہ کی نسبت ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ کو حکم ہوا کہ "سالارجنگ اول کے حکم کے موافق دل سکھ رام کی وراثت اُن کی بیوہ گنگو بائی کے نام منظور ہوئی؛ اور چالیس سال تک معاش بحال شدہ پر وہ قابض و متصرف رہی؛ اور جیون رائے کی والدہ نے دوسو پچاس روپیہ ماہوار قبول کرکے لادعویٰ لکھ دیا تھا؛" فقط گنگو بائی کی وراثت تصفیہ طلب تھی، جو ان کی دختر تارو بائی کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع اخلاص پور و سیداپور

مواضع اخلاص پور و سیداپور بتاریخ ۱ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ موضع محل تالاب کے معاوضہ میں، وقارالنساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے؛ اور اس بحالی کو انھیں شروط کا تابع فرمایا گیا، جن کی از روئے اسناد موضع محل تالاب کی بحالی تابع تھی۔

معاش محتسبی و قضاءت قصبہ قندہار

قصبہ قندہار کی محتسبی و قضاءت کی مشروط الخدمت معاش کی وراثت و بحالی سے متعلق عنایت النساء بیگم صاحبہ، امین الدین صاحب، قمر الدین صاحب اور امیر حمزہ صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دوامًا بحالی کی منظوری بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ عطا فرمائی گئی۔ عنایت النساء بیگم مثل اپنے شوہر مرحوم کے قابض رہ کر (⅓) حصہ تاحیات پائیں گے۔ ان کے بعد ان کا حصہ شرکاء کے نام منتقل ہوگا۔ باقی تین ذکور کو (⅖) حصہ ملے گا۔ البتہ خدمت احتساب کی بابت امین الدین صاحب (⅕) حصہ حاصل کریں گے۔

جاگیر موضع گولن کنڈہ

موضع گولن کنڈہ جاگیر بنام علی مراد خاں صاحب و احمد مراد خاں صاحب لشکیداری ورثاء پیاری بیگم صاحبہ (یعنی خورشید علیخاں صاحب و لیاقت علیخاں صاحب جن دونوں کو جملہ پچیس روپیہ ماہوار ملیں گے) وراثت زینت النساء بیگم صاحبہ (یعنی میر سبحان علی صاحب جن کو پچیس روپیہ ماہوار ملیں گے) بتاریخ ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر مقبوضہ راجہ رگھوناتھ رام

راجہ رگھوناتھ رام صاحب متوفی کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر، اور تین مواضع متعلقہ دیول کی نسبت بتاریخ ۲۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ ارشاد ہوا کہ جاگیر موضع سرکارپور اور اس کے سوا باقی سات مواضع بھی موہن لعل کے قبضہ میں دے جائیں؛ اور ان سے شکیداروں کو حصہ دلایا جائے۔ دیول کے متعلقہ تین مواضع (یرہ پلی، اوبی بزرگ، اور شیرخاں پلی) خود دیول کے نام بحال کئے جائیں؛ اور دیول کا منتظم موہن لعل کو مقرر کیا جائے لیکن شیرخاں پلی

کے متعلق اگر آئندہ راجہ شیوراج بہادر کے کوئی حقوق قرار پائیں تو اُن پر لحاظ کیا جائے ؛

وراثت سالو بائی متوفیہ دیسپانڈیہ

سالو بائی صاحبہ متوفیہ دیسپانڈیہ تعلقہ نلنگہ کی وراثت اُن کے متبنّی فرزند کشن راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۵ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ٹیکل پلی

سید شاہ محمد غوث صاحب قادری جاگیردار موضع ٹیکل پلی کی وراثت اُن کے فرزند محمد عبدالرحیم صاحب کے نام، سید سلیمان شاہ صاحب و محبوب بیگم صاحبہ کو حسب سابق اُن کا حصہ دینے اور مرحوم کی دختر امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ گزارہ دیتے رہنے کی شرط سے بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی ہر دو زوجگان محمدی بیگم صاحبہ و عزیز النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد عبدالرحیم صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

متروکہ قوت یاور الدولہ مرحوم

قوت یاور الدولہ مرحوم کی ذاتی جائداد متروکہ کے باب میں بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ تقسیم متروکہ کے وقت قوت جنگ مرحوم جو قوت یاور الدولہ مرحوم کے مسلم و مشہور فرزند تھے، اُن کا حصہ اُن کی زوجہ لیاقت النساء اور اُن کی دختران کو دیا جائے۔

وراثت نصیب یار جنگ مرحوم

نصیب یار جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند نصیب یاور جنگ بہادر کے نام وسط محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع جاگیر (کندور و رکسٹ پلی) اُن کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح جاگیر نوبت (ری لنغہ

کرپاپلی) بھی بحال ہوئی۔ اراضی انعام زمستان پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ صراحت کرکے منظوری حاصل کیجائے۔

اگرہار مقبوضہ ترل راما نجاچاری

معاش اگرہار و انعامات مقبوضہ ترل راما نجاچاری کی دریافت انعامی کے نتیجہ کے طور پر تین مواضع اگرہار (بنڈہ اوتاپور، مامڑپال، راما پورم) کی بحالی بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ دواماً منظور فرمائی گئی۔ موضع اگرہار رام سیہ نہم میں جو مقبوضہ اراضی غیر مقبوضہ ہے اس کا پٹہ بلحاظ سند اگرہار، یک کے نام اس کی درخواست پر دیئے جانے کی اجازت عطا فرمائی گئی؛ اور اراضیات انعامی میں سے اراضی محاصلی پانچ سو انتالیس روپیہ بارہ آنہ جس کا خیراتی ہونا ثابت ہوا ہے، اس کے بھی دواماً بحال کیئے جانے کا ارشاد ہوا۔

موضع بھار سنگھ پورہ ریاست اورچھا

ریاست ہائے بیکانیر و جودھپور کے مواضع جو تعلقہ اورنگ آباد میں واقع ہیں، اُن کے عمل کے خلاف ریاست اورچھا کے موضع سنگھ پورہ واقع تعلقہ مذکور کی مالگذاری سکہ حالی میں وصول کرنے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے پر اصرار ہے؛ جو سرکار عالی کی گشتی کے موافق نہیں ہے۔ حکم معدرہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں استفسار فرمایا گیا کہ " اس بارہ میں مشیر قانونی سے رائے لیکر پیش کی جائے"۔

وراثت جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور کی وراثت کے متعلق میر مہدی صاحب و میر غلام عسکری صاحب کی حقیقی ہمشیرہ پیاری بیگم صاحبہ کے گذارہ کا بار اُن کے چار بھائیوں (دو حقیقی و دو علاتی) پر علی السویہ عائد کیئے جانے کی منظوری تاریخ

۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات موقوعہ مواضع نیکل پلی وسیدہ پور

اراضی انعام مقطعہ جات موقوعہ مواضع نیکل پلی وسیدہ پور مقبوضہ فیاض الدین علیخان صاحب عرف بندہ صاحب (قوت یار الدولہ مرحوم کے مملوکہ ہونے کے باعث) حکم مصدرہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۳۰ھ کے اثر سے خارج کرکے بندہ صاحب کے نواسہ قوت جنگ مرحوم کے ورثا یعنی اُن کی زوجگان اولاد ذکور و اناث (لیاقت النساء بیگم صاحبہ و دختران وغیرہ) کے نام بحال کئے جانے کی منظوری بتاریخ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ بایں شرط عطا فرمائی گئی، کہ سید محمد خاں کی شکمی میں قوت جنگ مرحوم کے تمام ورثا و اناث رہیں، اور اپنا اپنا شرعی حصہ آمدنی میں سے پاتے رہیں۔

وراثت راجہ یلا ریڈی متوفی

راجہ یلا ریڈی صاحب متوفی دیسائی وجاگیردار تعلقہ کاما ریڈی کی وراثت اُن کے تبنی فرزند راگھوندر راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۶ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر موضع سداسیونگرا اور موضع بھوانی پیٹھ کی بحالی ان شروط سے فرمائی گئی کہ حسب صلحنامہ سداسیو ریڈی صاحب اور رکما بائی صاحب کا شکمی حصہ چھ آنہ ہوگا۔ راگھوندر راؤ صاحب کے سن بلوغ تک اُن کی تبنی گیرندہ ماں راجو بائی صاحبہ کو معاش کا نگراں حال مقرر فرمایا گیا۔

واگذاشت موضع بھرت نور

موضع بھرت نور جو ایک مخبری کی وجہ سے ضبط ہوا تھا، مخبری غلط ہونے کے باعث وضع واصلات واگذاشت کئے جانے کے باب میں عرض

کیا گیا تھا کہ جانا۔ بی صاحبہ وغیرہ کے گزارہ کا بقایا اس سے ادا ہو، بگما سد علی خاں صاحب کے مقبوضہ چار مواضع کی دریافت انعامی ہنوز مکمل ہونے کی وجہ سے معین المہام فینانس کی رائے کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عزورود لائی۔

وراثت رانی کیشما سمستان شوراپور

سمستان شوراپور کی رانی کیشما متوفیہ کی وراثت اُن کے تبنی فرزند کی بیوگان وینکما وراپیما کے نام بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ اپنی تبنیت ثابت کرنے کی غرض سے ویراپیا کو عدالت مجاز میں رجوع کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

بہادر بیٹھ معاوضہ موضع خانہ پور

میر محمد علیخاں صاحب کے جاگیری موضع خانہ پور سے جو اراضی تعمیر عثمان ساگر کے لئے حاصل کی گئی اُس کے معاوضہ میں دوسرا موضع بہادر بیٹھ تعلقہ بھونگیر محاصلی ایک ہزار آٹھ سو ایک روپیہ دس آنہ باخذ فی صد دو روپیہ حق مالکانہ سرکار بشروط ذیل بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عطا فرمایا گیا کہ (۱) بہادر پور کی آبکاری کا تعلق بدستور سرکار سے ہی رہے گا؛ کیونکہ موضع خانہ پور کی آبکاری کا معاوضہ جاگیردار کو نقد دیا گیا ہے، اور (۲) جاگیردار کو رعایا سے بندوبست کے خلاف کوئی دھارا وصول کرنے، یا اُن کو بے دخل کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

معاوضہ مواضع صرف خاص مغروقہ عثمان ساگر

صرف خاص مبارک کے جو مواضع عثمان ساگر کے واسطے لئے گئے ان کے معاوضہ میں علاقہ دیوانی سے مواضع دینے کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول

۱۳۲۵ھ بایں صراحت عز ورود لائی کہ "اس بارہ میں کمیٹی صرفخاص کی عرضی جو آئی ہے ملفوف ہے، جس کی مندرجہ رائے درست ہے۔ حسبہ عمل ہو۔"

جاگیر نیمہ ہوسلی درگاہ واقع چنچولی

درگاہ شریف واقع چنچولی کی سجادگی اور جاگیر موضع نیمہ ہوسلی کا قبضہ بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ سید فصیح اللہ صاحب حسینی کے نام منظور فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ وہ شہزادی بی کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں۔

جاگیر مزرعہ رادھائی پلی واراضی

سید جعفر علیخاں صاحب مرحوم کی جاگیر مزرعہ رادھائی پلی مع ایلوائی (موقوعہ تعلقہ کاماریڈی) کی وراثت اُن کے نبسہ مرزا مہدی علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی؛ اور اُن کو اپنی دو ہمشیرگان منیر النساء بیگم صاحبہ و زینت النساء بیگم صاحبہ کے مصارف شادی کا ذمہ دار گردانا گیا۔

حصہ آمدنی جاگیر موضع کھڑتال

میر امام علیخاں صاحب کے دو فرزندان میر سجاد علیصاحب و میر محمد علیصاحب کی اس شکایت پر کہ موضع کھڑتال کی آمدنی سے اُن کا مقررہ حصہ اُن کے بڑے بھائی میر غلام مہدی صاحب قابض جاگیر نہیں پہنچاتے ہیں بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ ارشاد ہوا کہ "اگر حصہ داروں کو فی الحقیقت اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم مصدرہ ۱۱ صفر ۱۳۲۳ھ کے مطابق اب تک ادا نہیں ہوا ہے تو میرے حکم مذکور کے آخری فقرہ کے موافق عمل کیا جائے۔ یعنی جاگیر مذکور سے میر غلام مہدی کا قبضہ اُٹھا دیکر منجانب سرکار ہر ایک حصہ دار کو اس کا حصہ برابر پہنچنے کا انتظام کیا جائے؛ اور موضع گوپن پلی

ومحمد شاہ پور کی آمدنی سے بھی حصہ داروں کو اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم مصدرہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ کے مطابق دلایا جائے۔"

جاگیر موضع لنگم پلی (باغات)

جاگیر موضع لنگم پلی (تعلقہ باغات) کی دوامی بحالی لبہ طِ ادائی خدمت قضارت بلدہ قاضی میر انور علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ بروئے عمل آئی۔

معاش غلام قادر خاں قاضی ناندیڑ

غلام قادر خاں صاحب مرحوم قاضی ناندیڑ کی معاش کی وراثت کی بحالی آغاز عشرۂ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر اُن کے فرزند بہاء الدین صاحب کے نام بشرکت دیگر برادران منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ موضع محل تالاب

موضع محل تالاب کے معاوضہ کے مواضع اخلاص پور وسیدہ پور کے منتخبہ میں وقار النساء بیگم صاحبہ کے ساتھ اُن کے شوہر نظامت جنگ مرحوم کے موجودہ ورثاء میر قادر علی صاحب، میر محبوب علی صاحب، و میر سرفراز علی صاحب کے نام شریک کئے جانے کی منظوری اوائل عشرۂ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاش اگرہار مشروطی موضع ایلواڑہ

اگرہار موضع ایلواڑہ مشروط الخدمت دیول راجیسر سوامی کی معاش بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۵ھ دیول مذکور کے نام بحال فرمائی گئی، اور حکم ہوا کہ زناردارن کے منجملہ اہل و فائق پانچ اشخاص بحیثیت متعمدی خدمت قرار دیئے جائیں، جو ادائی خدمت کا انتظام کرنے کے علاوہ معاش کی

آمدنی جمع کرکے اُس کی تقسیم اخراجات دیول اور حصہ داران کے حصہ کی ادائی میں اس طرح کریں جس طرح معاش ہائے درگاہات خلد آباد کی تقسیم ہوتی ہے۔"

مزرعہ گاڈی واڑی قادر الدولہ مرحوم

قادر الدولہ مرحوم کے جاگیرات کے مزرعہ گاڈی واڑی کی نسبت خورشید جاہ بہادر کے فیصلہ کے موافق مرحوم کی دو دختران اور ایک منکوحہ کے گزارہ کی ماہوارات کی ادائی کے واسطے حضرت غفران مکان نے مقرر فرمایا تھا، بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ "وہ قادر الدولہ مرحوم کے نواسہ عظام الدولہ بہادر کے نام منتقل نہیں ہو سکتا؛ البتہ اُن کی ماں یعنی سارہ بیگم جو حسب فیصلہ ایک گزارہ دار ہیں، ان کی حیات تک اُن کے قبضہ میں بشرط ادائی ماہوارات مقررہ دیا جا سکتا ہے جس پر عمل کیا جائے۔

وراثت بھگوان داس جیو متوفی

وراثت بھگوان داس جیو متوفی اُن کے فرزندان انند داس جیو، پرمانند داس جیو، مکند داس جیو؛ اور نبیرہ کشن داس جیو کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع املاپور

جاگیر موضع املاپور کی حصہ دار صاحب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند سید محی الدین پادشاہ صاحب کے نام بشکمیداری دختران جمیت النسا بیگم صاحبہ و احمد النسا بیگم صاحبہ بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبد السبحان مرحوم دیسکھ

عبد السبحان صاحب مرحوم دیسکھ کی وراثت اُن کے فرزند محمد

محمد شجاعت صاحب کے نام بلحاظ صلحنامہ آغاز عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۳۵ھ پر منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کی والدہ راجہ بی صاحبہ اور بھاوج محبوب بیگم صاحبہ کے نام شریک رہیں گے۔ آخر الذکر کو رسوم دیکھی سے حسب صلحنامہ بارہ سو روپیہ تاحیات ملا کریں گے۔

مقطعہ مٹلہ جیسرو عمرو بن حسن

مقطعہ مٹلہ جیرو کے مشتری عمرو بن حسن کے ورثاء کو بیع کی اجازت غرۂ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ کو اس شرط کے ساتھ عطا ہوئی کہ اب جو شخص اس مقطعہ کو خریدے گا اُس کو بیع کی اجازت نہیں دیجائے گی۔

وراثت محمد کریم الدین جاگیردار کریم پیٹھ

محمد کریم الدین صاحب مرحوم جاگیردار موضع کریم پیٹھ واقع ضلع کریم نگر کی وراثت حسب رائے صوبہ دار بتاریخ ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جمال الدین خاں جاگیردار ہلدولہ

جاگیر موضع ہلدولہ واقع تعلقہ جالنہ کے حصہ دار جمال الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ بلا اخذ حق مالکانہ سرکار بشرط ادائی خدمت قضارت مرحوم کے بڑے فرزند غلام حسین خان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند فخر الدین خاں صاحب کا نام شکمی میں رکھا گیا؛ اور دختران پتلی بیگم صاحبہ و احمدی بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا ہوا۔

وراثت محمد نبی خاں جاگیردار

محمد نبی خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند اکبر

محمود علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی دیگر چار فرزندان شجاعت علیخاں صاحب جعفر علیخاں صاحب، محمد علیخاں صاحب و محبوب علیخاں صاحب اور چار دختران و بیوگان کو محمود علیخاں صاحب کی شکمی میں رکھا گیا۔

وراثت میر احمد علیخاں جاگیردار بڑاڑی وغیرہ

جاگیری مواضع بڑاڑی، ڈونگ گاؤں، تلنی، اور بالود کے حصہ دار میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت، اُن کے بڑے فرزند میر وزارت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے دوسرے پانچ فرزندان بحصص مساوی اُن کی شکمی میں رکھے گئے۔ اسی طرح مرحوم کی بیوہ سلطانی بیگم صاحبہ کی پرورش فرزندان کے ذمہ قرار پائی۔ دختر پیاری بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا فرمایا گیا۔

وراثت محمد محبوب علیخاں جاگیردار

محمد محبوب خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۱۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند کلاں محمد قادر علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے فرزند محمد فاروق علیخاں صاحب بطور مساوی حصہ دار اُن کی شکمی میں رہ کر، دونوں اپنی چاروں ماؤں کی پرورش کریں؛ اور اپنی چاروں بہنوں کا حصہ بموجب رواج خاندان (ورنہ حسب شرع شریف) پہنچایا کریں۔

وراثت میر باقر علی مرحوم واچوارم وغیرہ

میر باقر علیصاحب مرحوم جاگیردار مواضع واچوارم وبرین گوڈگی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند میر زین العابدینصاحب

کے نام شکمیداری دیگر ورثا منظور فرمائی گئی۔

موضع چلکور و مقطعہ آپاجی گوڑہ

علاقہ صرف خاص کا موضع چلکور و مقطعہ آپاجی گوڑہ کے معاوضہ کی نسبت کمیٹی صرف خاص کی عرضی معروضہ ۲۹ ذیقعدہ، بغرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت گنگا دھر راؤ متوفی

گنگا دھر راؤ جیو متوفی معاش دار تعلقہ ویجاپور کی وراثت بتاریخ ۱، ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ۔ ان کے فرزند بھگوت گنگا دھر راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

تبادلہ مواضع تمنورہ و سرپورہ

مواضع تمنورہ و سرپورہ کا باہمی تبادلہ پائیگاہ و پیشکاری کے علاقوں میں ہونے کی نسبت پائیگاہ کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا، اس کی نقل بتاریخ ۱۴، ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اطلاعاً وہدایتاً عطا فرما کر ارشاد فرمایا گیا کہ اس کی ایک نقل علاقہ پیشکاری کو اطلاعاً دے دی جائے۔

قبضہ جائداد راجہ سرینواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متوفی کی جائدادوں کے متعلق، جو اُنکی بیوہ اور بہو کے نام بحال ہوئیں بتاریخ ۲۰، ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ ان کا انتظام مشترکہ قبضہ کے ساتھ ساس اور بہو کے سپرد فرمایا گیا۔

مواضع مٹ پلی و ریکل پلی

مواضع مٹ پلی و ریکل پلی، جو بمعاوضہ منصب کشن لعل صاحب متوفی کو عطا ہوئے تھے، بتاریخ ۱۲، محرم الحرام ۱۳۳۶ھ اُن کے فرزند روپ لعل صاحب

اور نبیرگان ہری لعل و ترناک لعل صاحبان کے نام بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع انبہ پور (چینچولی)

جاگیر موضع انبہ پور پرگنہ چینچولی ضلع گلبرگہ شریف کی بحالی بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۶ھ لچھما راؤ جیو متوفی کے فرزند رنگ راؤ جیو کے نام پر فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع پلی پاڑ

ونکٹ دھرما ریڈی جیو متوفی جاگیردار موضع پلی پاڑ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ونکٹ نرسہوان ریڈی جیو کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ محرم الحرام ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند انت ریڈی جیو کا نام بھائی کی شکمی میں رہے گا۔

وراثت موضع کرکہ پٹلہ و مزرعہ امر کنٹہ

موضع کرکہ پٹلہ و مزرعہ امر کنٹہ کے جاگیرداران میر حمید علیخاں صاحب وغیرہ کی وراثت اُن کے برادر زادہ میر صادق علی صاحب کے نام بشرط گزارہ دیگر ارکان خاندان غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصۂ جاگیر دہی پھل وغیرہ

جاگیر دہی پھل وغیرہ کے حصہ دار سید باقر حسین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید مہربان حسین صاحب کے نام غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند بندہ علیخاں صاحب اور دختر طاہر النساء بیگم صاحبہ کو بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پانے کا حکم ہوا۔ اسی طرح پہلے سے جو اشخاص مرحوم کی شکمی میں تھے بدستور حصہ پاتے رہیں گے۔

مقطعہ جات زرخرید حاجی عمر خاں

حاجی عمر خاں صاحب مرحوم کے زرخرید مقطعہ جات کی نسبت بتاریخ ۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ حکم ہوا کہ مقطعہ جات .... جو منتخب سے خارج کئے گئے ہیں، اُن میں بھی عزت النساء بیگم کا حصہ بقدر چودہ آنہ قرار دیا جا کر مقطعہ جات پر حاجی بیگم مرحومہ کے فرزند ضیاء الدین خاں کا قبضہ رہنا چاہیئے؛ یعنی جو حکم عطیات سلطانی کی نسبت ہوا ہے، وہ زرخرید مقطعہ جات پر بھی حاوی سمجھا جائے۔

مواضعات جاگیر التمغا، محمد ابراہیم علیخاں

مواضعات جاگیر التمغا کے جاگیردار محمد ابراہیم علیخاں صاحب کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ پر اُن کے فرزند دوست محمد خاں صاحب کے نام بشرط کلیدداری وغیرہ مجوزہ صدر ناظم مال منظور فرمائی گئی مرحوم کے برادر روشن علیخاں صاحب مرحوم کی دختر محمودہ بیگم صاحبہ کو زائد معتمد مال کی مجوزہ تاریخ سے دو سو پچیس روپیہ ماہوار آمدنی جاگیر سے ملا کریں گے۔

وراثت غلام عزت اللہ خاں جاگیردار موسیٰ پیٹھ

جاگیر موسیٰ پیٹھ کے جاگیردار غلام عزت اللہ خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ از روئے محولہ عرضداشت بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع گھوڑسرہ واراضی انعام

جاگیر موضع گھوڑسرہ واراضی انعام موقوعہ بھینسہ کی بحالی اور شاہ امجد اللہ صاحب قادری کی وراثت اُن کے فرزند اکبر سید امام علی الحسینی صاحب کے نام وراثتاً بحال کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ صادر فرمائی گئی۔ دوسرے فرزندان سید منتجب حسینی صاحب، سید سدو حسینی صاحب اور

سید احمد رضا حسینی صاحب بحصہ مساوی بھائی کی شکمی میں شریک فرمائے گئے۔ چار دختران صاحبزادی بیگم صاحبہ، لیاقت النساء بیگم صاحبہ، عالیہ بیگم صاحبہ اور حبیب النساء بیگم صاحبہ کو اُن کے بھائیوں کی شکمی میں شریک فرمایا گیا۔ اُن کی کتخدائی کے مصارف کے لئے بھائی ذمہ دار قرار پائے؛ اور مرحوم کی دو زوجگان (وزیر النساء بیگم صاحبہ و نظیر النساء بیگم صاحبہ)، اور رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش مرحوم کے فرزندوں کے ذمہ رکھی گئی۔

مواضع جاگیر خان ایران

محمد حسین خاں صاحب خان ایران مرحوم کے چار مواضع جاگیر کی بحالی بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ اُن کے فرزندان لیاقت علیخاں صاحب و محمد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع ماثورہ پیلہ ایک بھائی کو اور باقی دو مواضع راپاک و کھاپلی دوسرے بھائی کو مرحمت ہوئے جس بھائی کے قبضہ میں موضع ماثورہ ہوگا اُس سے شیر علیخاں صاحب مرحوم کے ورثاء کی ماہوار کا تعلق رکھا گیا؛ اور جو بھائی راپاک پر قابض ہوگا اُس سے امیر محمد خاں صاحب کی دختر کی ماہوار متعلق فرمائی گئی۔ تاحیات ماہوارات کا تعین حسب رائے مندرجہ عرضداشت فرمایا گیا۔ چاروں مواضع کی بقیہ آمدنی کے تین حصوں میں سے ایک ایک لیاقت علیخاں صاحب و محمد علیخاں صاحب کو عطا فرمایا گیا؛ تیسرا حصہ اُن کے مرحوم بھائی خورشید علیخاں صاحب کی دختر خیر النساء بیگم صاحبہ اور اُن کی اُن بہنوں کو بشرطیکہ بہنیں صحیح النسب ہوں ورنہ خود خیر النساء بیگم صاحبہ کو) ملا کرے گا۔

وراثت گنگو بائی متوفیہ

راجہ دل سکھ رام صاحب کی زوجہ گنگو بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت

جو اُن کی دختر نارو بائی صاحبہ کے نام ذریعہ حکم مصدرہ ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ بحال ہوئی تھی اُس کے مطابق معاش کی تشریح بتاریخ ۱ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ فرمائی گئی۔ مواضع رامپور، تملپور، پوسار یڈی پلی، سانولی، اور سانوز گاؤں مع اراضی انعام نارو بائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ موضع اننت وارم جو مشروط بہ اخراجات درگاہ حضرت میراں شاہ قدس سرہ ہے، درگاہ کے نام بحال ہوا اور حسب سابق ادائی خدمت نارو بائی صاحبہ کے متعلق بہ نگرانی سررشتہ امور مذہبی رکھی گئی۔

بحالی جاگیر موسیٰ پیٹھ عزت اللہ خاں

جاگیر موسیٰ پیٹھ کی سالم بحالی عزت اللہ خاں صاحب کے نام اور اس کی وراثت اُن کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر ورثاء آغاز عشرۂ ثالث ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ

چھ مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ کی بحالی بتاریخ ۲ رجب المرجب ۱۳۳۶ھ سید نور الضیاء الدین صاحب (ہمارے مفتی ضیاء یار جنگ بہادر) کے نام بشکمیداری سید نور الوہاب صاحب وسید نور المنیب صاحب منظور فرمائی۔ جاگیرات سید نور الضیاء الدین صاحب کے قبضہ میں رہیں گی۔ سید نور المقتدیٰ صاحب کی اولاد میں شہزادی بیگم صاحبہ کا حصہ حسب ڈگری عدالت ادا کیا جائے گا۔ سید نور المہتدیٰ صاحب کے ورثا حسب صلحنامہ مدخلہ عدالت حصہ پائیں گے۔ سید نور الظہور صاحب وغیرہ یا طبقۂ اولیٰ کے اور کوئی ورثا کو وہی ملے گا جو وہ اب تک پاتے رہے ہیں یا جو اُن کے مورث اعلیٰ نے قرار دیا تھا۔ سید نور الاتقیاء صاحب کی لڑکیوں اور بیگم صاحبہ وغیرہ (سید

نور الضیا، الدین صاحب کی بہنوں) کو حصۂ شرعی یا بھائیوں کا نصف ملیگا۔

مقطعہ سلیمان گڑھ (راما یم پیٹھ)

مولوی احمد علیصاحب کے زرخرید مقطعہ سلیمان گڑھ موقوعہ تعلقہ راما یم پیٹھ کو محمد یعقوب صاحب کے نام بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۳۶ھ عطا فرمائی گئی۔

اراضی مقطعہ کوکٹ پلی سروری بیگم

سروری بیگم صاحبہ کی زرخرید اراضی مقطعہ واقع سواد کوکٹ پلی تعلقہ باغات کو اعتصام الدولہ بہادر کے نام فروخت کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت سری نواس راؤ جاگیردار

جاگیردار سکندرہ پور سری نواس راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند وینکٹ راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی ملیا راؤ جیو کے بدستور نصف حصہ جاگیر کے شکمیدار رہنے نیز متوفی کی بیوہ کی پرورش کا حکم ہوا۔

مواضع جاگیر ترنیکل، نظام آباد، تمن پیٹھ

سریدھر راؤ جیو متوفی کے جاگیری مواضع ترنیکل، نظام آباد، اور تمن پیٹھ کی بحالی بعنوان ذات جاگیر متوفی کے پوتے گوبند رام جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ایلنواڑہ

جاگیردار موضع ایلنواڑہ واقع تعلقہ گنگاپور کے حصہ دار دولہ مرزا صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے برادر علاقی مرزا حسین علیصاحب کے نام بشکمیداری

دیگر ورثا ختم ہفتہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شیخ ندیم جاگیردار مناتھ پور

موضع مناتھ پور کے جاگیردار شیخ ندیم صاحب مرحوم کی وراثت اور اُن کی معاش کی بحالی بلا قید حیات مرحوم کی زوجہ حسین بی صاحبہ کے نام بتاریخ ۸ر رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ میر احمد علیخاں فرزند منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کے فرزند میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کی دختران رحیم النساء بیگم صاحبہ و غفور النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔

معاش روضۂ خرد گلبرگہ شریف

گلبرگہ شریف کے روضۂ خرد کی معاش کی آمدنی سے اخراجات دیہی وضع کر کے باقی کے ایک ثلث کو درگاہ کے اخراجات عود و گل اور ترمیم اماکن میں صرف کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۲ر رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ کو عطا فرمائی گئی۔ دوسرا ثلث سجادہ صاحب کو، اور تیسرا اہل برادری کو مرحمت ہوا۔

جاگیر بیس گاؤں و پیرباوڑہ

مواضع جاگیر بیس گاؤں و پیرباوڑہ کی جاگیردار فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ر رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ اُن کے نبیگان سید نور الضیاء الدین صاحب و سید نور الوہاب صاحب کے نام بشکمیداری حاجی بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

ہٹھہ گوسائیاں بیگم بازار

گوسائیوں کے ہٹھہ واقع بیگم بازار کی نگرانی بتاریخ ۷ر شوال المکرم ۱۳۳۶ھ ایک کمیٹی کے تحت دی گئی۔ ارشاد ہوا کہ کمیٹی اس کی سالانہ آمدنی سے ایک

ثلث مستحقین کی پرورش کے لئے ویکہ باقی دو ثلث ادائی شرط مندرجہ سند میں صرف کراتی رہے۔

خدمتی مواضع ٹپورو دیتی

مواضع ٹپورو دیتی کی دوامًا بحالی بشرط ادائے خدمت مذہبی سید کریم اللہ صاحب قادری کے نام بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ سید احمد صاحب و سید قادر بادشاہ صاحب بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت جاگیرداران میلوارم و پوچارم

مواضع میلوارم و پوچارم وغیرہ کے جاگیرداران سید شاہ نعمت اللہ علی صاحب حسینی مرحوم اور سید شاہ حسام الدین علیصاحب مرحوم کی وراثت اول الذکر کے لاولد فوت ہونے کے باعث آخر الذکر کے فرزند سید نعمت اللہ حسینی صاحب ثانی کے نام بشرط ادائی خدمت درگاہ ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ فاطمہ بی صاحبہ اپنے بھائی کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ حاصل کریں گی۔ اسی طرح سید شاہ نعمت اللہ علی حسینی صاحب مرحوم کی زوجہ صاحبہ بی صاحبہ کی پرورش نعمت اللہ صاحب حسینی ثانی کے ذمہ رہے گی۔ امیر النساء بیگم صاحبہ، و کلثوم بیگم صاحبہ (دختران سید شاہ امر اللہ حسینی صاحب مرحوم) اپنا اپنا مقررہ حصہ علےحالہ پایا کریں گی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع پیپلہ

جاگیر موضع پیپلہ واقع ضلع بیڑ کے حصہ دار میر ابراہیم علیخاں صاحب مرحوم اور اُن کے ذیلی حصہ دار میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے وارث آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر علی الترتیب دونوں کے فرزندان سرفراز علیخاں ضیغم جنگ، اور سید مصطفےٰ علیخاں صاحب قرار پائے۔

معاش پدری عظیم النساء بیگم

عظیم النساء بیگم صاحبہ کی یہ درخواست کہ اُن کے والد مرحوم کی معاش جو اُن کے بھائیوں کے نام بشرط پرورش ہمشیر جاری ہوئی ہے، اس سے حصہ دلایا جائے، بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی ؛ اور تینوں بھائیوں سے فی کس پچاس روپیہ ماہانہ مرحمت ہوئے۔

وراثت جاگیردار موضع ناگرہال

وینکٹ راؤ جیو متوفی جاگیردار موضع ناگرہال کی وراثت اُن کے حقیقی برادر زادہ ہنمنت راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وینکٹ راؤ جیو کی زوجگان ہنمنت راؤ کی شکمی میں رہ کر اپنے شوہر کا حصہ پاتی رہیں گی۔

حصہ جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ

جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ میں سے ایک آنہ ایک پائی کا حصہ جو جانی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ملا کرتا تھا اس کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ مرحومہ کے برادر زادہ ریاست علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع مشٹی کنٹہ راما بچاری

موضع مشٹی کنٹہ کے وینکٹ راما بچاری جیو متوفی کی وراثت غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ کو اُن کے بڑے فرزندان کرشنا و یراگھوا چاری جیو کے نام بمساوی حصہ دیگر دو فرزندان منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنڈہ، پالکل، امجال پلی

مواضع کنڈہ، پالکل، امجال پلی، جو حضرت غفراں مکان کے عہد میں

مشترکاً حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے تھے، ان میں سے حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت انکے فرزندان سلطان الدین خاں صاحب و فرید الدین خاں صاحب کے نام بہ حصۂ مساوی ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۶ھ میں اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی تین دختران لطف النساء بیگم صاحبہ، حضور النساء بیگم صاحبہ، اور بدر النساء بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں؛ اور مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم صاحبہ کو بھی اُن کا شرعی حصہ دیا جائے۔ مذکورہ تین مواضع میں سے کنڈاپا کل کو معین الدین خاں صاحب کے قبضہ میں بایں شرط دیا گیا کہ وہ اپنے بھتیجوں کو مساوات حصص کی غرض سے مبلغ پانچسو ترسٹھ روپیہ گیارہ آنے نو پائی دیتے رہیں۔

زمین انعام درگاہ سید میراں حسینی

درگاہ حضرت سید میراں حسینی قدس سرہ کے انعام کی زمین جو گولکنڈہ پریڈ گرونڈ کے واسطے لی گئی تھی، اس کے معاوضہ کی زمین دینے میں دیر ہونے سے سجادہ صاحب کا جو نقصان ہوا اُس کی تلافی کی غرض سے بتاریخ ۸ محرم الحرام ۱۳۳۷ھ مبلغ بارہ ہزار آٹھ سو ستائیس روپیہ تیرہ آنے دس پائی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

مواضع مجولگہ، بھوکماری، ٹیکمال

مواضع مجولگہ، بھوکماری، و ٹیکمال کے جاگیردار خواجہ اکرام اللہ خاں صاحب مرحوم کی وراثت غرۂ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو اُن کے بڑے فرزند محمد غوث اللہ خاں صاحب کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی، کہ اُن کے دونوں بھائی محمد قادر اللہ خاں صاحب، و محمد قطب اللہ خاں صاحب

اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں۔ مرحوم کی دختر غوث النساء بیگم صاحبہ بھی اپنے بھائیوں کی شکمی میں رکھی گئیں؛ اور مرحوم کی دو زوجگان اور ایک خواص کی پرورش، اُن کے فرزندوں کے ذمہ قرار پائی حسب صلحنامہ باہمی ہر ایک بھائی کو ایک ایک موضع جاگیر پر ضمنی طور سے قابض کیا گیا۔

وراثت جاگیر دار موضع واکدھری

موضع واکدھری واقع ضلع بیدر کے جاگیر دار محمد محبوب علیخان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند احمد علیخاں صاحب کے نام غرۂ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ کو اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دیگر تین فرزندان احمد علیخاں صاحب کی شکمی میں بحصۂ مساوی رہیں؛ اور مرحوم کی پانچ دختران بھی اُن کی شکمی میں رہیں۔ بیوہ لطف النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ناکتخدا لڑکیوں کی کتخدائی کے ذمہ دار مرحوم کے تمام فرزندان قرار دئیے گئے۔

وراثت میر امید علیخاں مرحوم جاگیر دار

جاگیری مواضع کیوڑا سانگری و نیلوا ڑہ کے حصہ دار میر امید علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ کو اُن کے دو برادر زادگان میر کرامت علیخاں صاحب و میر تسلیم حسین خاں صاحب کے نام بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ نجفی بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے گی۔

ورانثت حصۂ جاگیر موضع حناپور (اورنگ آباد)

جاگیر موضع حناپور واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ دار ڈھونڈیراج

گنگا دھر جیو متوفی کی وراثت، اُن کے فرزند یادو راؤ جیو کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار بتاریخ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ غلام غوث خاں مرحوم (نارائن پور)

سمستان نارائن پور کے راجہ غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اور اُن کی معاش کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ قرار پایا کہ تین مواضع جاگیر اور تین مواضع انعام جاگیر معہ موضع گرال ونڈی اور مقطعہ رنگا پور (پاندان مقررہ) مرحوم کی دختر محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ اس اسٹیٹ کی آمدنی سے مرحوم کی زوجہ زینت النساء بیگم صاحبہ کو پانچ سو روپیہ ماہوار اور اُن کی منکوحہ بسم اللہ بیگم صاحبہ کو ڈھائی سو روپیہ ماہوار تا حیات، اور دیگر منکوحہ حسینی بیگم صاحبہ کو اسی قدر رقم تا حیات بطور گزارہ ادا کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت پانڈورنگ مادھو راؤ جاگیردار

مواضع برہمن گاؤں، دگوپال، واگھونڈی وغیرہ کے جاگیردار پانڈورنگ مادھو راؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے تبنیٰ فرزند دتاتریے بھوا جیو کے نام بتاریخ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع نال گاؤں

جاگیر موضع نال گاؤں کے حصہ دار آپا راؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے پوتے بھیما شنکر راؤ جیو کے نام اپنی والدہ کی پرورش کی شرط سے سلخ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش وسیکھی طرف بھینسہ

معاش وسیکھی طرف بھینسہ متدعویہ لچھمی بائی صاحبہ زوجہ

زوجہ ونکٹ راؤجیو، وراجیشرراؤجیو ولد شنکرراؤجیو، وچمپت راؤجیو، ولد امرت راؤجیو ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر بحال فرمائی گئی اور حسب ذیل معاش دعویداران کو عطا ہوئی: سالم موضع حاتہ، اور نصف موضع مرزاپور، مقطعہ موضع سکل، اور مقطعہ پاردی بزرگ۔ اراضی سیری قصبہ بھینسہ، موازی (۸۰) یکہ (۱۷ ۳/۴) گنٹہ۔

وراثت حصہ رائے کنہیالعل صاحب

مواضع ہنگل، سائیاپور وغیرہ رائے موہن لعل صاحب کے شکمی حصہ دار رائے کنہیالعل صاحب متوفی کی وراثت (اُن کے حصہ جاگیر تک) اُن کے دونوں فرزندان لچھمی نرائن صاحب وشیوراج صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سنر اوار جنگ ثانی مرحوم

موضع پدو میلارام کے جاگیردار میر مصطفٰے علیخاں سنر اوار جنگ ثانی مرحوم کی وراثت اُن کے کمسن فرزند میر کاظم علیصاحب کے نام آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی ہر دو دختران اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی، لیکن تا سن بلوغ میر کاظم علیصاحب جاگیر کا انتظام مرحوم کی بیوہ بہواستہ الذکیہ بیگم صاحبہ کے ذمہ قرار پایا۔

وراثت محمد منور خاں مرحوم جاگیردار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول کے حصہ دار محمد منور خاں صاحب مرحوم کی وراثت آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ پر (اُن کے حصہ جاگیر تک اُنکی وفات کی تاریخ سے) اُن کے فرزند محمد معین الدینخاں صاحب کے نام اس شرط سے

منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد معین الدین خاں صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت ستیا راؤ جیو متوفی

ستیا راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے کم سن فرزند نگنا جیو کے نام بولایت مادر بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد صالح خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع تعلقہ بودھن کے حصہ دار محمد صالح خاں صاحب مرحوم کی وراثت (اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کی وفات کی تاریخ سے) اُنکے فرزند محمد وحید الزماں خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سری رام ایک ناتھ متوفی حصہ دار مالاپور

جاگیر موضع مالاپور کے حصہ دار سری رام ایک ناتھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے فرزند کشیو سری رام جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام حیدر مرحوم جاگیردار

میر غلام حیدر صاحب مرحوم ولد میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان میر محمد علی صاحب و میر لیاقت علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔ موضع رگوڑہ انتظاماً میر محمد علی صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔ مرحوم کی دختر حسینی بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکمی میں رہ کر تیس روپیہ ماہانہ گزارہ پائیں گی، اور اُن کی شادی کے ذمہ دار بھی دونوں بھائی رہیں گے، جس کے اخراجات کے واسطے وہ ایک ہزار روپیہ امانتاً خزانہ تحصیل میں داخل کرتے

رہیں گے۔ جاگیردار مرحوم کی والدہ، ہمشیرہ اور پھوپی، حسب دستور اپنی ماہوارات
مقررہ پاتی رہیں گی۔

وراثت شریف بی مرحومہ حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع تعلقہ بودھن کی ایک حصہ دار شریف بی صاحبہ
مرحومہ کی وراثت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں اُن کے تینوں نبیرگان
وحید الزماں خاں صاحب، ریاست محمد خاں صاحب اور نثار حسین خاں
صاحب کے نام علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائیوں کے حصہ میں
اُن کی ہمشیرہ حسینی بیگم صاحبہ، اور مادران راحت بیگم صاحبہ و نور النساء بیگم
صاحبہ بطور شکمی رہیں گی۔

معاش درگاہ شاہ نور الدین بیدر

سید شاہ نور الدین نعمت اللہ قدس سرہٗ کی درگاہ واقع بیدر کی
مشروط الخدمت معاش یعنی اراضی موسوم بہ حضرت باغ سے ساٹھ روپیہ جو
بطور چوتھ لئے جاتے تھے وسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں معاف فرمائے گئے۔

وراثت فیض النساء بیگم مرحومہ حصہ دار نندگاؤں

جاگیر موضع نندگاؤں واقع تعلقہ لوڑنگل کی شکمی دار فیض النساء بیگم
صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے تینوں فرزندان
سید جعفر نواز حسین صاحب، سید سجاد نواز حسین صاحب اور سید باقر نواز حسین
صاحب کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منظور فرمائی گئی۔
مرحوم کے بقیہ ورثاء اُن کے فرزندوں کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت تیمور جنگ مرحوم جاگیردار کارم پلی وغیرہ

مواضع کارم پلی و مڑپلی واقع تعلقہ جنجولی کے جاگیردار خواجہ

عبادا اللہ خاں تیمور جنگ مرحوم کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الآخر
۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند سید اسد اللہ صاحب و سید ہدایت اللہ صاحب کے
نام بشروط مصرحۂ عرضداشت منظور فرمائی گئی۔ ہر ایک کے حصہ کا تعین علحدہ
علحدہ کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن شاستری جیو متوفی حصہ دار کرتھال

جاگیر موضع کرتھال کے حصہ دار نارائن شاستری جیو متوفی کی وراثت
متوفی کے حصۂ جاگیر تک اُن کے برادر زادہ وینکٹیس شاستری جیو کے نام بتاریخ
۸ جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات راجہ راؤ رنبھا بہادر

راجہ راؤ رنبھا بہادر کی جاگیرات تعلقہ بھوم و واٹور وغیرہ و سائر
نقدی کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ تینتالیس
مواضع ...... اور سائر نقدی ایک ہزار چار روپیہ ایک آنہ سالانہ (سائر
بلا اخذ حق مالکانہ) راجہ راؤ رنبھا ثانی متوفی کے برادر زادہ کھنڈے راؤ
کے نام بحال کئے جائیں؛ اور دتاترے راؤ کی پرورش کے لئے ایک ہزار
روپیہ ماہوار مقرر کر کے بحال شدہ معاش کی آمدنی سے دلائی جائے"۔

وراثت جاگیری مواضع ایڈاپلی و دیوم

جاگیری مواضع ایڈاپلی و دیوم کے تین مرحوم حصہ داران علاء الدین
صاحب، عزیزہ بیگم صاحبہ، اور زینب بی صاحبہ کے حصص کے تعین و وراثت
کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ علاء الدین مرحوم کا حصہ
چھ آنہ فی موضع بہ محمد عظیم الدین، عزیزہ بیگم مرحومہ اور زینب بی مرحومہ
ہر ایک کا حصہ تین آنہ چار پائی فی موضع قرار دیا جائے۔ علاء الدین مرحوم کی

وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے بڑے فرزند دو دختران اور بیوہ رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتے رہیں۔ عزیز بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد احمد صاحب کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ مرحومہ کی دختر عابدہ بیگم صاحبہ اُن کے شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔ زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد رحیم الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش عرب اشونت راؤ متوفی

عرب اشونت راؤ جیو متوفی کی معاش کی اجرائی کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ کو ارشاد ہوا کہ "متوفی کی معاش سے زنجیر فیل و منزل میانہ کی بابت بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ بلا وضعات معمولی، اور باہوا ذات کی بابتہ بعد وضعات معمولی دو سو اٹھارہ روپیہ ایک آنہ جملہ دو سو نوّد روپیہ تیرہ آنہ متوفی کے بڑے فرزند عرب گنپت راؤ کے نام اس شرط سے جاری کیے جائیں کہ متوفی کے دیگر دو فرزندان کھنڈے راؤ و ... بحصۂ مساوی گنپت راؤ کی شکمی میں رہیں گے۔ متوفی کی بیوہ مینا بائی اور دختر تائی راحبہ کی پرورش اور آخر الذکر کی شادی کے مصارف متوفی کے تینوں فرزندان کے ذمہ رہیں گے۔ متوفی کی والدہ علاتی جہانسا بائی جس کو ماہانہ ننانوے روپیہ سابق سے ایصال کئے جاتے ہیں وہ حسب حال ایصال ہوتے رہیں۔" لوازم اعزازی زنجیر فیل و منزل میانہ کی شرط اٹھا کر بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ مد متفرقات میں منتقل فرمائے گئے۔

اراضی مقطعہ جتنل پیٹھ

اراضی مقطعہ جتنل پیٹھ کو بیع کرنے کی اجازت عنایت النساء بیگم صاحبہ

تاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ عطا فرمائی گئی ۔

وراثت رنگیا متوفی حصہ دار موضع مکن ساگی

جاگیر موضع مکن سرسگی کے حصہ دار رنگیا جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند ونکیا شاستری جیو کے نام متوفی کی بیوہ ناگما صاحبہ کی پرورش کی شرط سے منظور فرمائی گئی ۔

وراثت کنور کیسر سنگھ متوفی جاگیر دار

موضع پڑسہ وکلیا پور وغیرہ کے جاگیر دار کنور کیسر سنگھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ متوفی کے نابالغ فرزند جسونت سنگھ جیو کے نام منظور فرمائی گئی ۔

اسٹیٹ شہامت جنگ مرحوم

شہامت جنگ مرحوم کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ میں واگذاشت فرمایا گیا ۔

معاش دیول وٹھل موضع پارمینر

دیول وٹھل کی مشروط الخدمت معاش موضع پارمینر کے جاگیر دار بلی رام باباجیو متوفی کی وراثت وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ میں متوفی کے نابالغ فرزند رام چندر جیو کے نام بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی ۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور دختر کی شادی کے ذمہ دار رامچندر جیو قرار پائے ۔

مواضع نکلک، پیرسانگوئی، دہی گاؤں

مواضع نکلک، پیرسانگوئی، اور دہی گاؤں کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ پیرسانگوئی اور دہی گاؤں کے جاگیردا

سید سلامت علیخاں مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سید شبیر علیخاں کے نام اس شرط سے منظور کیجائے کہ مرحوم کی زوجگان لعل بی و دولت خاتون کی پرورش ان کے ذمہ رہے گی ؛ اور مرحوم کی دختران مومن بی اور الفت بی کو پچاس پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کرینگے۔ جاگیر موضع نکلاک سید سجاد علیخاں صاحب کے فرزندان سید جعفر علیخاں صاحب، سید علیخاں صاحب، اور سید شاہ علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی، ان کی بہن سید النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ تاحیات پاتی رہیں گی۔

وراثت خواجہ قدرت اللہ خان منصور جنگ مرحوم

جاگیر مواضع رانیکل وایڑ کل پلی، اور مزرعہ پڑچرلہ مقبوضہ خواجہ قدرت اللہ خاں صاحب منصور جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے پانچوں فرزندان کے نام بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔ قبضہ و انتظام مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خاں صاحب کے سپرد فرمایا گیا ؛ اور اُن کے چار برادران فیض اللہ خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب اور احسن اللہ خاں صاحب کو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پانے کا حکم ہوا، مرحوم کی زوجگان وخواصان، اور دختر کو حسب صلحنامہ ماہوارات عطا فرمائے گئے۔

وراثت سید عبد الغفور خاں جاگیردار

مواضع پلکل وغیرہ کے جاگیردار سید عبد الغفور خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر تک بتاریخ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ انکے فرزند سید کریم الدین خاں صاحب کے نام دوسرے فرزند سید قادر علیخاں صاحب کی شکمیداری کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی چاروں دختران اور نواسی جمیل النساء بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی۔ اسی طرح مرحوم کی والدہ

عشرت النسا بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان زیب النسا بیگم صاحبہ و کریم النسا بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو حسب صلحنامہ باہمی تیس روپیہ ماہانہ محاصل جاگیر سے ایصال ہوں گے۔ شریفہ بی اور اُن کی اولاد (دو بیٹوں اور ایک بیٹی) کی نسبت ارشاد ہوا کہ عدالت سے صحت نسب کی ڈگری لانے پر شریک منتخب کئے جائیں۔

وراثت راجہ راجیسر راؤ متوفی حصہ دار سمستان راجہ پیٹھ

سمستان راجہ پیٹھ کے حصہ دار راجہ راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت اُن کے حصۂ آمدنی تک بتاریخ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند جسونت راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت لچھمی نرسائی متوفیہ جاگیردار

وینکٹ راؤ جیو متوفی جاگیردار کی زوجہ اکنی پلی لچھمی نرسائی صاحبہ متوفیہ کی مقبوضہ جاگیر و معاش و یسمکھی و دیسپانڈیہ گری بتاریخ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۳۷ھ متوفیہ کے متبنیٰ فرزند جانکی رام کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سید محمد عرف بندو صاحب موضع پلیگاؤں

جاگیر موضع پلیگاؤں کے صاحب منتخب سید محمد عرف بندو صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۷ھ پر اُن کے پوتے سید کریم الدین صاحب کے نام بشرط نگہداری ہر سہ برادرزادگان سید شہاب الدین صاحب سید وحید الدین صاحب، سید غوث الدین صاحب منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر سید کریم الدین صاحب متذکرۂ بالا بھتیجوں کے سوا سید محمد عرف بندو صاحب کی دختر ان ہی بیگم صاحبہ امتہ الحسینی بیگم صاحبہ کی اولاد پوتے پر پوتے جو جو ہوں، اُن سب کو شرعی حصہ بلالحاظ حرمت و حرمان برابر ادا کرتے رہیں گے۔

وراثت نرسنگراؤ متوفی جاگیر راجہ پیٹھ وغیرہ

جاگیری مواضع راجہ پیٹھ گڈ وارم وغیرہ کے حصہ دار نرسنگراؤ متوفی کی
وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند جیپال راؤجیو کے نام بتاریخ
۲۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی متوفی کے چھوٹے فرزند جیونت راؤ
صاحب اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔ اسی طرح متوفی کی دونوں دختران
اور زوجہ کی پرورش دونوں فرزندان کے ذمہ رہے گی، مگر چونکہ اس وقت
دونوں نابالغ تھے، اس لئے جیپال راؤ صاحب کے سن شعور کو پہنچنے تک اُنکے
چچا رامچندر راؤ جیو تمام ورثاء کے نگران حال بحیثیت ولی قرار پائے۔

وراثت سردار خاں مرحوم جاگیر دار موضع ویلوپ

سردار خاں مرحوم کے حصۂ جاگیر موضع ویلوپ کی بحالی وسط ماہ ذیحجہ
الحرام ۱۳۳۶ھ میں اُن کے برادر زادہ حمید خاں صاحب کے نام اس شرط سے
منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ کی رقم اُن کے دختر بسم اللہ بی صاحبہ اور بیوہ
جان بی صاحبہ پاتی رہیں گی، نگراں کے نام جو ماہوارات اجرا ہوئی ہیں وہ
مسدود کردیجائیں گی۔

اراضی مقطعہ علی نگر بیوہ آصف نواز الملک

حبیب النساء بیگم صاحبہ بیوہ آصف نواز الملک مرحوم کو اراضی
مقطعہ علی نگر اپنے نواسہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۲ ذیحجۃ الحرام
۱۳۳۷ھ عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ اراضی جاگیری موضع ناپرال

ونایک راج صاحب کے جاگیری موضع ناپرال سے چار سو سرسٹھ
ایکڑ چار گنٹہ اراضی محاصلی چھ سو چھپن روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی جو گنو نمنٹ

کے حوالہ کی گئی اُس کے معاوضہ میں جاگیردار کو زمین مرمت ہوئی تھی، عشرہ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ کو ارشاد ہوا کہ اُس کو مسترد کر کے اُن کو موضع حیدر شاہ کوٹ کی زمین محاصلی آٹھ سو بیس روپیہ نو آنہ تین پائی دی جائے؛ اس شرط سے کہ وہ رقم معاوضہ سے زیادہ محاصل کی بابتہ ایک سو تریسٹھ روپیہ تیرہ آنہ دس پائی سالانہ سرشتہ سرکار میں ادا کیا کریں۔

مالگزاری موضع پہاڑ سنگھ ریاست اورچھا

موضع پہاڑ سنگھ کی مالگزاری سکہ کلدار میں وصول کرنے کی نسبت ریاست اورچھا کی درخواست سے متعلق بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ حکم ہوا کہ "مشیر قانونی کی رائے کے مطابق اس معاملہ کا تصفیہ دربار اورچھا کے اختیارات کے تصفیہ پر منحصر رکھا جائے۔"

مقطعہ سواد بسور پور نامدار النساء بیگم صاحبہ

سید قمر الدین صاحب مرحوم کی بیوہ نامدار النساء بیگم صاحبہ کا مقطعہ سواد بسواپور اُن کے فرزند سید معین الدین صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع بیجا گڑھ

جاگیر موضع بیجا گڑھ کے حصہ داران سید شاہ مخدوم حسینی صاحب مرحوم و سید شاہ عبد النبی حسینی صاحب مرحوم کی وراثت کے باب میں اُنکے حصص جاگیر تک بتاریخ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ ارشاد ہوا کہ سید شاہ مخدوم حسینی کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منظور کیجائے؛ اور سید شاہ عبد النبی حسینی کی وراثت اُن کے دونوں بھائیوں سید حکمۃ اللہ حسینی و سید یوسف حسینی، اور دونو

بھتیجوں سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منظور کیجائے۔

وراثت سبقت یاب خنگ مرحوم جاگیر دار

مواضع سنگاپور و حنگل کے جاگیر دار محمد گیسو دراز خان سبقت یاب خنگ مرحوم کی وراثت ان کے فرزند محمد عزیز علی خانصاحب کے نام بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی۔ ان کی شکمی میں ان کی ہمشیر اشرف النساء بیگم صاحبہ رہ کر حسب رواج خاندان پچاس روپیہ ماہوار خرچ پاندان پاتی رہیں گی؛ اور مرحوم کی خواص نیک قدم بوا، اور اُن کی دختر جعفری بیگم کی پرورش اُن کے ذمہ رہے گی۔

وراثت میر سرفراز علیخاں مرحوم جاگیر دار ساگوارم

موضع ساگوارم کے جاگیر دار میر سرفراز علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ اُن کے فرزند میر اکبر علیخاں صاحب مرحوم کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی شکمی میں اُن کی والدہ اور ہمشیر رہ کر فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار پاتی رہیں۔

وراثت سید محمد علی مرحوم حصہ دار بلہٹانہ

جاگیر موضع بلہٹانہ کے حصہ دار سید محمد علی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند سید محمد عبد القادر صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ اس شرط سے بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے تین فرزندان سید عبد الوہاب صاحب، سید غلام احمد صاحب، اور سید محمد اسد اللہ صاحب بحصۂ مساوی اُن کی شکمی میں رہ کر مرحوم کی بیوہ کی پرورش اور دختران کی کتخدائی کے (مثل اپنے بھائی کے) ذمہ دار رہیں۔

وراثت سداسیو ریڈی متوفی حصہ دار سداسیو نگر

جاگیری موضع سداسیو نگر مقطعہ بھوانی پیٹھ کے شکمی حصہ دار سداسیو ریڈی جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ متوفی کے حصہ تک ان کے نابالغ فرزند انار یڈی جیو کے نام بولایت مادر (گوراماصاحبہ) منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی دونوں دختروں کی پرورش اور شادی انار یڈی جیو کے ذمہ رہی۔

وراثت بیگم جان مرحومہ حصہ دار معاش مالکاپور وغیرہ

مدد معاش موقوعہ موضع مالکاپور و ایلورہ کی چار سو تیس بگہ اراضی کی ایک حصہ دار بیگم جان صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۸ھ مرحومہ کی دختر پیاری بیگم صاحبہ اور مرحومہ دختران کے فرزندان غلام رسول صاحب و عبدالقادر صاحب و شہاب الدین صاحب و لال میاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علی مرحوم جاگیردار مواضع کرٹہ تال وغیرہ

جاگیری مواضع کرٹہ تال، کوین پلی، و محمد شاہ پور کے حصہ دار میر محمد علیصاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۴ رجب المرجب ۱۳۳۰ھ اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے کمسن فرزند میر مجاور حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کی دونوں بہنیں خیرالنساء بیگم صاحبہ و سیدالنساء بیگم صاحبہ اور والدہ امیرالنساء خانم صاحبہ عرف اشرف النساء خانم صاحبہ شریک رہیں گی مگر مجاور حسین صاحب کے سن بلوغ کو پہنچنے تک وہ اپنے چچا میر سجاد علیصاحب کی نگرانی اور ولایت میں حسب وصیت نامہ مرحوم رکھے جائیں گے۔

وراثت راگھو پیدا چاری متوفی جاگیردار پنج دیو پہاڑ

جاگیردار موضع پنج دو پہاڑ راگھو پیدا چاری جیو متوفی کی وراثت

آغاز عشرۂ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر متوفی کے فرزند سیتا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن گیر متوفی معاش دار جاگیر مواضع ایراپور

جاگیر مواضع ایراپور کے ایک معاشدار کشن گیر جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۵ھ متوفی کے چیلہ مکند گیر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجیسر راؤ متوفی راجہ دوم کنڈا

سمستان دوم کنڈہ والے راجہ راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت غرۂ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کو ان کے فرزند راجیسر راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ سمستان میں ان کو وہی حقوق و مراعات حاصل رہیں گے۔ جو ان کے والد کو حاصل تھے۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور سمستان کی ذمہ داری راجیسر راؤ صاحب کے سپرد ہوئی۔

وراثت جاگیرداران موضع سپوتہ (کنٹر)

موضع سپوتہ واقع تعلقہ کنٹر کے جاگیرداران ترمک یدتیسر جیو کھنڈوبلہ تیسر اور نارائن بدتیسر جیو متوفیان کی وراثت بتاریخ ۲ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ متوفیان مذکور کے ورثا ر محولہ عرضداشت کے نام باب حکومت کی رائے کے مطابق منظور فرمائی گئی۔

انتظام جاگیر میر نجف علیخان مہاجر

موضع جیونگی کے جاگیردار میر نجف علیخاں صاحب کی درخواست کی نسبت کہ وہ مع عیال و اطفال مدینہ منورہ کو ہجرت کرنا چاہتے ہیں' انکی جاگیر اماتناً زیر نگرانی سرکار لے کر ان کے پاس جاگیر کا محاصل بھیجدیا جائے' غرہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ کو ارشاد ہوا کہ جاگیر مذکور اماتناً سرکار کی نگرانی میں

رکھی جائے؛ اور اس کے انتظام کے اخراجات کی بابت رقم ڈیڑھ آنی محاصل جاگیر سے وضع کر کے بقیہ رقم جاگیردار کے ہاں روانہ کرنے کی غرض سے اُس شخص کو دے دی جائے جس کو جاگیردار اقساط پر محاصل لینے کا مجاز کریں۔

جاگیر موضع پاتور

جاگیر موضع پاتور حکم مصدرہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ کے اتباع میں قادر علیخاں صاحب مرحوم کے تین فرزندان کے نام بحال ہوا تھا؛ اُس کے قبضہ و انتظام کی نسبت غرہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ ارشاد ہوا کہ "بالفعل مذکورہ فرمان کے مطابق جاگیر میر محبوب علیخاں کے قبضہ و نگرانی میں رکھی جائے؛ اس تاکید کے ساتھ کہ وہ اچھی طرح ایمانداری سے انتظام کر کے دوسرے حصہ داروں کے حصص پہنچا دیا کریں؛ اور کوئی بیجا مصارف کا بار جاگیر پر نہ ڈالیں۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کنمکلہ (بھونگیر)

جاگیر موضع کنمکلہ واقع تعلقہ بھونگیر سے متعلق اوما پرشاد صاحب متوفی کی وراثت ختم ہفتۂ اول ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر متوفی کے حصۂ جاگیر تک اُن کے فرزند دیبی پرشاد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر حصہ داران محاصل جاگیر سے جو جو حصہ پاتے ہیں وہ اپنا اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

وراثت وینکٹپا نایک متوفی جاگیردار

وینکٹپا نایک جیو جاگیردار کی وراثت کے باب میں آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر ارشاد ہوا کہ چاروں مواضع جاگیر مع اراضی انعام متوفی کے فرزند کلاں چینپا نایک کے نام دوامًا بحال کئے جائیں؛ اور متوفی کے چھوٹے فرزند وینکٹپا نایک اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا نصف حصہ پاتے رہیں۔

وراثت محمد معین الدین مرحوم حصہ دار بستی پور

جاگیر موضع بستی پور اور دو روپیہ یومیہ کے حصہ دار محمد معین الدین صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرۂ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ پر مرحوم کے چھوٹے بھائی محمد غیاث الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پرمانند داس متوفی

پرمانند داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصۂ معاش تک اُن کے صلبی فرزند گردھر داس جیو کے نام منظور فرمائی گئی

وراثت گنیش لعل متوفی شکمی دار دول کاپلی وغیرہ

جاگیر مواضع ونکاپلی، امرت وارم وغیرہ کے شکمی حصہ دار گنیش لعل جیو متوفی کی وراثت سلخ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ کو متوفی کے فرزند گوبند لعل صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ منکابائی صاحبہ اور نا کتخدا دختر روپابائی صاحبہ کی پرورش گوبند لعل صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت گلاب داس متوفی

گلاب داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۴ صفر المظفر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان وٹھل داس صاحب و ہر کشن داس صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید غلام عباس مرحوم معاش دار نندگاؤں

موضع نندگاؤں وغیرہ کے معاش دار سید غلام عباس صاحب مرحوم کی وراثت وسط صفر المظفر ۱۳۳۹ھ میں مرحوم کے حصۂ معاش تک اُن کے فرزند سید مہدی ضامن حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشونت راؤ متوفی معاش دار

مواضع رام تیرتھ وغیرہ کے معاش دار اشونت راؤ جیو متوفی کی

وراثت وسط صفر المظفر ۱۳۳۹ف میں متوفی کے بڑے فرزند گنپت راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے دو چھوٹے فرزندان کھنڈے راؤ جیو اور شنکر راؤ جیو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے۔ اور مینا بائی صاحبہ بیوہ اور تائی راجہ صاحبہ دختر کی پرورش گنپت راؤ جیو کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیری موضع دملٹری (جنگاؤں)

جاگیری موضع دملٹری واقع تعلقہ جنگاؤں محاصلی چھ ہزار دو سو اٹھ روپیہ نو آنہ سات پائی کی بحالی اور وراثت میر بشارت حسین صاحب کے نام اُن کے بھائی بشر حسین صاحب کی شکمیداری بحصہ مساوی کی شرط سے صفر المظفر ۱۳۳۹ف میں منظور فرمائی گئی۔ میر ابو تراب صاحب بھی شکمی میں رکھے گئے، مگر عدالت مجاز سے صحت نسب ثابت کرنے تک آمدنی جاگیر سے فقط سو روپیہ پانے کا حکم ہوا۔ صلحنامہ کے مطابق معظم النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار، اشرف النساء بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو تیس روپیہ ماہوار بصنوبر ہوا، اور گلچرہ بوا کو دس دس روپیہ ماہوار تاحیات دیئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت جے رام داس متوفی جاگیردار انتاپلی

مواضع انتاپلی وملکارم کے جاگیردار جے رام داس جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۹ف متوفی کے چیلہ گوپال داس جیو کے نام بشرط ادائی خدمت مٹھ و دیول محولہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع چنگواڑی (اورنگ آباد)

جاگیر موضع چنگواڑی واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ داران کشن راؤ جیو متوفی اور رواس دیو جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ف

متوفیاں کے بھائی وشنو جگناتھ جیو کے نام بشرط پرورش بیوگان منظور فرمائی گئی۔

ورانت ملک رام بھوانی داس متوفی

متوفی ملک رام صاحب ولد بھوانی داس صاحب کی معاش کی وراثت جو ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ر جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ بحال ہوئی تھی بتاریخ ۲۴ر ربیع الاول ۱۳۳۹ھ متوفی کے چار فرزندان دولت رائے صاحب، فال بہادر صاحب، خوش بدن لعل صاحب، اور دہرج لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و خواہر منظور فرمائی گئی۔ دولت رائے صاحب کے عاقل و بالغ ہونے تک اُن کے چچا چھبیل داس صاحب اُن کی ولی اور اُنکی طرف سے منتظم مقرر فرمائے گئے۔

وراثت بال کرشن راؤ متوفی جاگیردار

چار جاگیری مواضع و مقطعہ جات عٹ پلی وغیرہ کے نصف حصہ دار بال کرشن راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ معاش تک اُن کے فرزند رام چندر راؤ جیو کے نام بشرط پرورش بیوہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت خواجہ فضل اللہ خاں جاگیردار ملوپلی

خواجہ فضل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ملوپلی کی وراثت بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزند خواجہ عنایت اللہ خان صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و خواہران، و کتخدائی خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ اماپت راؤ مہابلونت

سمستان دوم کنڈہ کے ایک حصہ دار راجہ اماپت راؤ مہابلونت کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان راجہ شیر راؤ صاحب

اور رامچندر راؤ صاحب کے نام بشرط قبضۂ رکن اعظم راجہ سید اسیوراؤ مہارندصیر ونت بہادر منظور فرمائی گئی۔ متوفی اماپت راؤ بہادر کے فرزندوں کو سمستان میں وہی حقوق حاصل رہیں گے جو اُن کے پدر کو حاصل تھے۔

ورا ثت نرسہواں و یکچہت متوفی انعام دار

انعامی موضع کنجہ پڑکی کے حصہ دار نرسہواں و یکچہت جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے فرزند کیشو لنگیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش متعلقہ پرنکو سوامی مٹھ

پرنکو سوامی مٹھ کے حصہ دار سری نواس جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ پر متوفی کے فرزند لکشمی نرسہواں چاری جیو کے نام بشرط ادائی خدمت مٹھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ لچھما صاحبہ اپنے فرزند کے زیر پرورش رہیں گی۔

معاش متعلقہ دیول سری جوگیسری

دیول سری جوگیسری کی متعلقہ معاش کے حصہ دار اماکانت بھنڈاری جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ پر متوفی کی دختر مسماۃ سندرابائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے بھتیجوں کو اس شرط کے ساتھ عدالت سے چارہ جوئی کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی کہ اس مقدمہ میں عدالت سے جو فیصلہ ہوگا اس کے مطابق صیغہ مال عمل کرے گا۔

معاش مشروط الخدمت دیول ترپتی

ترپتی کے دیول کی مشروط الخدمت معاش کی جاگیردار بھنکا سنا صاحبہ متوفیہ کی وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ حسب صلحنامہ باہمی رنگما صاحبہ و کشٹپا نایک صاحب دونوں بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت قادر شاہ بی مرحومہ حصہ دار عرس

جاگیری موضع عرس وغیرہ کی حصہ دار قادر شاہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۸ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے نبیرہ سید مظہر علی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں حقیقی برادران و ہمشیرگان، اور برادران و ہمشیرگان عم زاد کے شریک رہنے کا حکم ہوا۔

وراثت بہادر حسین مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیری موضع بولے گاؤں کے حصہ دار بہادر حسین صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۸ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند میر صدیق حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کے دو برادران میر ذوالفقار حسین صاحب و میر بادشاہ حسین صاحب کو شریک کر کے مساوی حصہ دلانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ بیوہ کی پرورش ان سب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت ہنمنت راؤ متوفی حصہ دار یونی وغیرہ

جاگیرات موضع یونی وغیرہ کے حصہ دار ہنمنت راؤ جیو متوفی کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں متوفی کے برادر زادہ شنکر راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید شہاب الدین مرحوم (سلطان پلی)

موضع سلطان پلی مقبوضہ سید شہاب الدین صاحب مرحوم کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں اُن کے فرزند سید کمال الدین صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی ماں اور بہنیں اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت جاگیرات جمال علیخاں مرحوم

جمال علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے بڑے فرزند میر داور علیخاں صاحب کے نام بمساوی حصہ داری فرزند خرد میر سجاد علیخاں صاحب اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ دونوں اپنی دادی امیر بیگم صاحبہ، ماں موتی بیگم صاحبہ اور خواہر شمس النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہیں۔ خواہر کی شادی کردیں، اور شادی کے بعد حسب خرچ پاندان دیا کریں۔

وراثت تاج النساء بیگم حصہ دار بلے گاؤں

جاگیر بلے گاؤں کی شکمی حصہ دار تاج النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں حسب رضامندی جملہ ورثاء اُن کی نواسی محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد امین خاں جاگیردار کلوہ کول وغیرہ

جاگیرات کلوہ کول وغیرہ کی نسبت محمد امین خاں صاحب مرحوم کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند محمد سرفراز علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ غلام محمد خاں صاحب حسب سابق اپنا شکمی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت محمد اسحاق خاں مرحوم حصہ دار اوکلی

جاگیرات اوکلی، دیور گاؤں کے حصہ دار محمد اسحاق خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ متوفی کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزند کلاں محمد یعقوب خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے دیگر فرزندان محمد یوسف خاں صاحب و محمد شکور خاں صاحب بھائی کی

شکمی میں رہیں گے۔ مرحوم کی دونوں دختران کو اُن کا شکمی حصہ ملے گا؛ اور مرحوم کی بیوہ کی پرورش اُن کے فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت سید نور الانبیا، سلطان یار جنگ ثانی

موضع دھامن گاؤں، و مزرعات کھڑک کی واڑی، وناگ وید واڑی، وہستکر واڑی کے حصہ دار سید نور الانبیا، سلطان یار جنگ ثانی مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند سید نور الاصفیا، کے نام شکمیداری سہ خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت نیل کنٹھ راؤ متوفی جاگیردار ڈروڑہ

موضع ڈروڑہ کے جاگیردار نیل کنٹھ راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے فرزند کلاں مانک راؤ جیو کے نام شکمیداری برادر خورد منظور فرمائی گئی۔ ورثا اناث کی پرورش اور دونا کتخدا دختران کی کتخدائی دونوں فرزندوں کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیر خدمتی درگاہ مقبوضہ شاہ ضیاء الحق مرحوم

جاگیری مواضع گھوڑے گاؤں، مرم گاؤں، بھٹ جی مع اراضی انعام و نقدی مشروط الخدمت درگاہ مقبوضہ سید شاہ ضیاء الحق مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ مرحوم کے بڑے فرزند احمد بشیر الدین صاحب کے نام شکمیداری دیگر فرزندان و دختران منظور فرمائی گئی۔ چونکہ فرزند کلاں بوجہ ضعیفی انتظام کرنے کے قابل نہیں پائے گئے، اس لئے قبضہ و انتظام معاش اُن کے چھوٹے بھائی غلام محی الدین صاحب کے سپرد کیا گیا۔

وراثت حسین نواز جنگ مرحوم جاگیردار

حسین نواز جنگ مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع ہونسہ، اعلدی مقسمہ

محاصل موضع تونگل، مقطعہ ملک جی گوڑہ و معاوضہ آبکاری کی وراثت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان میر قربان حسین صاحب و میر غلام علی صاحب کے نام بشرط قبضہ برادر کلاں منظور فرمائی گئی۔ وہ انتظام کر کے محاصل میں سے مرحوم کی زوجہ آفتاب بیگم صاحبہ کو سالانہ ایک سو اسی تین خواصوں کو فی اسم سالانہ چھیانوے، اور خواص زادیوں کو فی اسم سالانہ ایک سو بیس روپیہ دیتے رہیں گے۔ باقی محاصل کے تین حصوں میں سے دو متذکرہ بالا دونوں بھائی لیں گے، تیسرا حصہ اپنے بڑے بھائی میر اکبر حسین خاں صاحب کی اولاد کو دیتے رہیں گے۔ ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ میں سے ماں اور بہنوں کی پرورش کا ذمہ دار رہیگا۔ ملک جی گوڑہ تا تحقیقات انعامی بشروط مصرحہ بالا میر قربان حسین صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔

وراثت جاگیرات موضع قلعہ ملکھیڑ

جاگیرات موضع قلعہ ملکھیڑ کی نسبت جو سکندر بیگ خاں صاحب مرحوم کے قبضہ میں تھے، اور جن کو سر سالار جنگ اول نے بنام وزیر بیگ خاں صاحب بحال فرمایا تھا، بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ ارشاد ہوا کہ سکندر بیگ خاں قلعہ دار مرحوم کے مقبوضہ جاگیرات میں سے جاگیرات محاصلی تین ہزار ایک سو چونسٹھ روپیہ جو بلا شرط عطا ہوئے تھے وہ اب بحال کئے جائیں؛ اور جاگیرات مشروط الخدمت قلعہ داری حشام قدیمہ محاصلی انیس ہزار چوہتر روپیہ دو آنہ چھ پائی بلحاظ اس کے کہ وہ قدیم سندی ہیں، بالفعل..... بحال کئے جائیں؛ اس شرط سے کہ آئندہ ممالک محروسہ کی تنخواہ جاگیرات کا جو عام تصفیہ ہوگا، وہ اُن کے متعلق بھی ہوگا حسب مذکور بحالی بشرط علیحدہ ذمہ دار علیحدہ فرزندان وزیر بیگ خاں کے نام ہوگی۔ ان کی علیحدگی میں

ان کے چچا مشائخ بیگ خاں، اور مرحوم جاگیردار کی زوجہ و دختر و والدہ وبھاوج و نبسگان رہیں گے۔ مشائخ بیگ خاں کو حسب فیصلہ عدالت حسب دستور چھ ہزار پانچ سو گیارہ روپیہ آٹھ آنہ چار پائی گزارہ، ان کے حصہ کے عوض دیا جاتا رہے گا۔

آبادی و آبادکاری صلح نگر

حسب اعلان سرکار صلح کی یادگار میں ایک نو آبادی صلح نگر باتباع حکم مصدرہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ قائم فرمائی گئی۔ تختہ جات اسماء، و قواعد انعام متعلقہ باب حکومت منظور فرمائے گئے۔ اس آبادی کی جائے وقوع اسٹیشن بلندو سے تیرہ میل کے فاصلہ پر موضع تیم پوری کے قریب ہے۔ فارغ القبضہ و محصورہ زمین سے تقریباً دس ہزار ایکڑ پر نو آبادی صلح نگر قائم فرمائی گئی یہ اراضی اسماء مندرجہ تختہ میں تقسیم کرکے قواعد مقررہ کی پابندی کا حکم ہوا۔

وراثت کشٹیا نایک متوفی جاگیردار

سیتارام جیو متوفی جاگیردار کے فرزند کشٹپا نایک جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ آخر الذکر کی زوجہ تما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع اوپیر و ہشت مزرعہ جات

موضع اوپیر مع ہشت مزرعہ جات کے منقسمہ نصف حصہ کی بحالی بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ میر فیاض علیخاں صاحب مرحوم کے فرزندان میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں صاحب کے نام فرمائی گئی۔ ان کی ماں اور بہنیں، اور مرحومہ بہن حسینی بیگم صاحبہ کے ورثاء اُن کی شکمی ہیں یہ شرعی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت رام چندر و مادھو متوفیان حصہ دار جاگیر

جاگیری موضع حنا پور کے دو متوفی حصہ داران رام چندر جیو و مادھو جیو کی وراثت بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۳۹ھ منظور فرمائی گئی۔ اول الذکر کی وراثت اُن کے حصۂ معاش تک اُن کے بڑے فرزند کیشو رامچندر جیو کے نام بشکمیداری فرزند خرد سرینواس راؤ جیو منظور ہوئی۔ موضع مذکور کے دوسرے حصہ دار مادھو جیو کی وراثت اُن کے حصۂ معاش تک اُن کے بڑے فرزند وشوناتھ جیو کے نام بشکمیداری فرزند خرد سیتا رام جیو منظور فرمائی گئی۔

واگزاشت اسٹیٹ جمعدار کمال یار جنگ مرحوم

جمعدار کمال یار جنگ مرحوم کا اسٹیٹ واگزاشت کر کے اُن کی دختر و داماد کے تفویض اس شرط سے بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ فرمایا گیا کہ اسٹیٹ کی سالانہ آمد و خرچ کا حساب مرحوم کی دختر کو سرکار میں داخل کرنا ہوگا......

وراثت سید نصیر الدین مرحوم حصہ دار قادر آباد

جاگیر موضع قادر آباد کے حصہ دار سید نصیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند سید رحیم الدین صاحب کے نام بشکمیداری و مساوی حصہ فرزند دیگر سید مظفر حسین صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبد العزیز خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

موضع تاڑکول واقع تعلقہ بانسواڑہ کے حصہ دار عبد العزیز خانصاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے نبیرۂ کلاں محمد عمر خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بقیہ تین نبیرگان محمد عزیز خاں صاحب و محمد ریاست علیخاں صاحب و محمد الفت علیخاں صا

اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی پوتیوں محبوب بیگم صاحبہ و غوثیہ بیگم صاحبہ، اور بہو مہتاب خاتون صاحبہ کو بھی محمدؐ عمر خاں صاحب کی شکمی میں رکھ کر محبوب بیگم صاحبہ کو حسب صلحنامہ باہمی مساوی حصہ عطا فرمایا گیا۔ مہتاب خاتون صاحبہ کو ایک سو روپیہ گزارہ سرفراز ہوا، اور غوثیہ بیگم صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار چاروں بھائی قرار پائے۔

وراثت ولی محمدؐ خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول کے حصہ دار ولی محمدؐ خاں صاحب کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزندان ریاست محمدؐ خاں صاحب و نثار حسین خاں صاحبؐ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجگان و دختر کو شرعی حصہ ملا کرے۔

اراضی درگاہ قادر آباد (جالنہ)

درگاہ شریف قادر آباد جالنہ کی اراضی کے آمد و خرچ کا حساب علحدہ رکھ کر صیغۂ امور مذہبی کے قاعدہ ثلث و ثلثان کا عمل درگاہ و خدام درگاہ وغیرہ کے لئے بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت احمد حسین خاں مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیر موضع بولے گاؤں واقع ضلع بیدر کے حصہ دار احمد حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصۂ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزندان عبدالعزیز خاں صاحب و سجاد حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش دختران و زوجۂ مرحوم منظور فرمائی گئی۔

وراثت وٹھل باستری متوفی جاگیردار

جاگیر موضع گوپن پلی و مقطعہ جمال پور کے حصہ دار اور قابض اراضی انعام

موضع راسیر وغیرہ کے معاش دار وٹھل ساستری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ کی حد تک ان کی بیوہ نرسوبائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر ورثا علی حالہ اپنا حصہ پایا کریں گے۔

وراثت کنڈ و چاری متوفی معاش دار

جاگیر موضع ہمواڑگی وغیرہ کے معاش دار کونڈ و چاری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے بھائی ونیکٹا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ لچھما پور تعلقہ کلبگور

مقطعہ لچھما پور تعلقہ کلبگور کے مقطعہ دار رحیم علیخاں صاحب کے ہاتھ مقطعہ مذکور بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ عطا فرمائی گئی کہ آئندہ مکرر اس کی فروخت کی اجازت نہیں دیجائے گی۔

وراثت وشیو شیور پانڈو رنگ جاگیر دار ہسون بزرگ

موضع ہسون بزرگ واقع تعلقہ جالنہ کے جاگیر دار وشیو شیور پانڈو رنگ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ ان کے فرزند کلاں مہادیو جیو کے نام بشکمیداری فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ بیوہ رکھما بائی صاحبہ کی پرورش دونوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

مشروط الخدمت معاش ٹھہ اوترادی

ٹھہ اوترادی راچندر سوامی مدھو اچاری جگت گرو کی مشروط الخدمت معاش چھے مواضع اگ ہار اور ایک موضع اراضی انعام سنگم بنڈہ ست گرو پراکرم سوامی کے نام بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار علی مرحوم قابض جاگیر موضع مون ملهوہ

میر نثار علی صاحب مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع مون ملهوہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کی حقیقی ہمشیر فرخندہ بیگم صاحبہ کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دونوں بیوگان مریم بیگم صاحبہ و عصمت بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات، اور گلشن بیگم صاحبہ کی پرورش حسب سابق کرتی رہیں گی۔ دیگر افراد خاندان کے ساتھ مرحوم جو سلوک کرتے تھے وہ بھی فرخندہ بیگم صاحبہ سے متعلق فرمایا گیا؛ اور وہ خود حسن انتظام کی ذمہ دار قرار دی گئیں۔

وراثت محمد ریاست علیخاں مرحوم جاگیردار نندیلی

مواضع نندیلی و چلپے پلی کے جاگیردار محمد ریاست علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ مرحوم کے تین فرزندان محمد اسحق علیخاں صاحب (قابض و منتظم جاگیر) محمد معین الدین علیخاں صاحب اور محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و ہر دو دختران و کتخدائی دختران اظہر النساء بیگم صاحبہ و اختر جان بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی

وراثت احمد اللہ خاں مرحوم جاگیردار منمدہ

موضع منمدہ محال‌ملی دو ہزار پانچ سو بیاسی روپیہ کے جاگیردار احمد اللہ خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند عبدالعزیز خاں صاحب کے نام بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔ اُن کے چھوٹے بھائی عبداللطیف خاں صاحب اُن کی شرکت میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے اور دونوں اپنی والدہ محبوب خانم صاحبہ کی پرورش کریں گے۔

وراثت کاسی ناتھ متوفی جاگیردار منا پور

جاگیر موضع منا پور کے حصہ دار کاسی ناتھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ متوفی کے حقیقی بھائی انبا داس جیو کے نام الفاظ "حسب حال بحال" کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت گھنشام داس متوفی حصہ دار کمنو کلہ

جاگیر موضع کمنو کلہ کے حصہ دار گھنشام داس صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے چار نبیرگان ہر پرشاد صاحب، کشن پرشاد صاحب، دوارکا پرشاد صاحب، پرمیسری پرشاد صاحب اور فرزند خرد ٹھاکر پرشاد صاحب کے نام بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی آخر الذکر شکمی ہیں رہ کر اپنے بھتیجوں سے ثناستری حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت واس دیو نایک متوفی جاگیردار کمنیشور

مواضع کمنیشور و کونگل کے جاگیردار واسدیو نایک جیو متوفی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند پام نایک جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزندان سرینواس نایک جیو ومدن گوپال نایک جیو اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت محمد کریم الدین خاں مرحوم حصہ دار ببری

جاگیر موضع ببری کے حصہ دار محمد کریم الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند محمد فرید الدین خاں صاحب کے نام اس صراحت کے ساتھ بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی کہ آخر الذکر کے چھوٹے بھائی محمد زین العابدین خاں صاحب اُن کی شکمی میں رہیں؛ اور والدہ علیم النساء بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے۔

وراثت شنکر لال متوفی حصہ دار ملکور

جاگیر مواضع ملکور، ونگاپلی وغیرہ کے حصہ دار شنکر لال جیو متوفی کی وراثت اُن کے برادر زادہ گوبند لال صاحب اور برادر نار اُن داس صاحب کے نام بتاریخ ۶ ربیع الآخر سنہ ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت زہرا بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر

جاگیر مواضع راپاک، بلپرلہ، ماٹور وغیرہ کے حصہ دار خورشید علیخاں صاحب مرحوم کی دختر زہرا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ھ اُن کی دختر رقیہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیری مواضع فیض مآب الدولہ مرحوم

فیض مآب الدولہ مرحوم کے مقبوضہ جاگیری مواضع میں سے مواضع رڈی پلی ونالہ پہاڑ جن پر مرحوم کی نبسی نادر النساء بیگم صاحبہ حسب سند سابق قابض و متصرف ہیں بتاریخ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ھ اُن کے نام حسب حال بحال فرمائے گئے۔ مواضع قاضی پور، لونی، کھما، اور ربع حصہ نندگاؤں اورسنگم فیض مآب الدولہ کے پوتے مرزا قربان علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے۔ مواضع نڑتور واتر پلی کی نسبت حکم ہوا کہ سابق میں جو فیصلہ انعام ہو چکا ہے اُس کے موافق وہ بحال رہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔

وراثت میر عبد العلی خاں مرحوم حصہ دار جاگیر

جاگیرات مواضع سندالہ وکلم گاؤں کے حصہ دار میر عبد العلی خاں صاحب کی وراثت مرحوم کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزندان جنید علیخاں صاحب، لیاقت علیخاں صاحب،

ددوست علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ وکتخدائی ہمشیر منظور فرمائی گئی۔

وراثت نورالنساء بیگم مرحوم حصہ دار جاگیر

مواضع لین بول، پہ وتاپور، تمیزپلی کی حصہ دار نورالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۱ر جمادی الآخر ۱۳۴۰ھ بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادھوراؤ متوفی حصہ دار جاگیر مواضع کٹی وغیرہ

جاگیر مواضع کٹی، اڑ گاؤں وغیرہ کے حصہ دار مادھوراؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سداسیوراؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۵ر جمادی الآخر ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند خرد وینکٹ راؤ جیو مساوی حصہ کے ساتھ شکمیدار رہیں گے۔ متوفی کی بیوہ گیتا بائی صاحبہ کی پرورش اور دختر گوربائی صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار دونوں بھائی رہیں گے۔

واگذاشت اسٹیٹ سکندر علیخاں صاحب

سکندر علیخاں صاحب کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۰ھ اس شرط کے ساتھ واگذاشت فرمایا گیا کہ سکندر علیخاں صاحب خود ادائی قرضہ کا انتظام کریں ......

جاگیر مواضع ناگاپور و ترملاپور

بھیمن راؤ جیو متوفی کے جاگیری مواضع ناگاپور اور ترملاپور بتاریخ ۲۵ر جمادی الآخر ۱۳۴۰ھ متوفی کی بیوہ لکشمی بائی صاحبہ کے قبضہ میں دے گئے۔

وراثت قادرہ بی مرحومہ حصہ دار جاگیر یلپوپ

جاگیر موضع یلپوپ کی حصہ دار قادرہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت

بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی غلام غوث خان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر اصغر علیخاں مرحوم جاگیردار کڑے گاؤں

جاگیر موضع کڑے گاؤں سے متعلق میر اصغر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند میر یعقوب علیصاحب کے نام بشرط پرورش مادر سردار خاتون صاحبہ و ہمشیر جمال النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ میر یعقوب علیصاحب اپنی خالہ داؤد خاتون صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار، اور اپنے علاتی بھائی حسین علیخاں صاحب کو تیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

وراثت محمد عثمان مرحوم حصہ دار جاگیر کلنگڑھ

جاگیر موضع کلنگڑھ اور قطعہ اراضی مشروط الخدمت کے حصہ دار محمد عثمان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزندان عبدالمجید صاحب و عبدالحمید صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و کتخدائی ہمشیر بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع راگھاپور و کنیرپور

جاگیر مواضع راگھاپور و کنیرپور .... جوگنڈو راؤ دیشپانڈے جو کے نام تاحیات بحال فرمائی گئی تھی بتاریخ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ دواماً بحال فرمائی گئی۔

وراثت دلاور علی مرحوم جاگیردار اپاریڈی پلی

جاگیر اپاریڈی پلی و پیتاپور وغیرہ کے جاگیردار دلاور علی صاحب مرحوم کی وراثت سے متعلق بتاریخ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ مرحوم کی بیوہ موسن بیگم صاحبہ کو فقط تاحیات وارث قرار دیا گیا۔

مواضع ہاریولی و مانی گوپال

خورشید جاہی پایگاہ کے موقوعہ دو مواضع ہاریولی و مانی گوپال جو ذریعہ اسناد سکندر و عادل شاہ و نظام الملک آصفجاہ حضرت مخدوم علاء الدین قدس سرہٗ کی درگاہ کے واسطے عطا ہوئے تھے جو مستان اکلکوٹ علاقہ ہند برطانیہ میں واقع ہے، سلخ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۰ھ ارشاد ہوا کہ ممالک محروسہ کے عام اصول کے موافق مواضع مذکور کی آمدنی سے ثلث و ثلثان کا عمل کیا جائے؛ یعنی آمدنی کا ثلث درگاہ کی مرمت، عرس وغیرہ کے کام میں لگایا جائے؛ ثلث درگاہ کے سجادہ صاحب کو دیا جائے اور ثلث اُن کے قرابت دار و دیگر خدام درگاہ میں تقسیم کیا جائے۔ جسے خورشید جاہی پایگاہ مواضع کی خالص آمدنی صدر الصدور کے پاس سال بہ سال بھیجا دے؛ اور صدر الصدور اس کے ثلث و ثلثان خرچ کی نگرانی کرتے رہیں۔ ان مواضع کی رقم جو دہ ہزار ایکسو اٹھانوے روپیہ تین آنہ چار پائی جو پایگاہ میں جمع ہے وہ تمام و کمال درگاہ کی مرمت میں سردست خرچ کی جائے؛ اور اس کا کام ہمارے صیغۂ تعمیرات کے ذریعہ صدر الصدور کراتے رہیں۔ برآورد کے مطابق کام شروع کیا جائے مجتمعہ رقم سے جس قدر رقم زیادہ درکار ہو ہر سال کی آمدنی سے ادا کیجائے۔

وراثت فرزندان محمد برہان الدین خاں جاگیردار

ذات جاگیر مواضع اوگلی و بورگاؤں کے حصہ دار محمد برہان الدین خاں صاحب کے تین فرزندان جنھوں نے یکے بعد دیگرے انتقال کیا، ان ہرسہ کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۰ھ پر اُن کی دختر امجد النساء بیگم صاحبہ اور پوتی کلثوم بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ برہان الدین خاں صاحب کی دو بہوئیں فاطمہ بیگم صاحبہ و رابعہ بیگم صاحبہ تاحیات اپنا

شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت غلام محی الدین خاں مرحوم جاگیر دار مغل پاک

موضع مغل پاک کے جاگیردار غلام محی الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ پر اُن کے برادر عمزاد محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ کلثوم بیگم صاحبہ، اور دختر ریاست بیگم صاحبہ کو شکمی میں رکھ کر اُن کا شرعی حصہ جو ہو اُن کو نقد پہنچانے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت عباسی بیگم مرحومہ حصہ دار نڑپور

جاگیر موضع نڑپور کی حصہ دار عباسی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۱ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند مصطفےٰ خاں صاحب الموسوی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی چاروں ہمشیرگان اسدی بیگم صاحبہ، امامی بیگم صاحبہ، عسکری بیگم صاحبہ، اور کاظم بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر سالانہ آمدنی سے اپنا اپنا حصہ پاتی رہینگی۔

وراثت احمد مراد خاں مرحوم حصہ دار جاگیر گولکنڈہ

جاگیر موضع گولکنڈہ کے حصہ دار احمد مراد خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ اُن کے فرزندان سلطان محمد خاں صاحب و اسد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ احمد مراد خاں صاحب کی علاتی والدہ ولیاں بیگم صاحبہ کو پینتالیس روپیہ ماہانہ اُن کے فرزندان کے نصف حصہ سے اور امیر خانم صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ علی مراد خاں صاحب کے نصف حصہ سے بدستور سابق ملتے رہیں گے۔

وراثت غلام غوث خاں مرحوم حصہ دار اوگلی

جاگیر موضع اوگلی و دیور گاؤں کے حصہ دار غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند عبدالحمید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر راؤ متوفی جاگیردار ڈرگاؤں

موضع ڈرگاؤں و بابل گاؤں وغیرہ کے جاگیردار شنکر راؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کی زوجہ کرشنا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت بدرالنساء بیگم مرحومہ حصہ دار یاقوت پورہ

جاگیر یاقوت پورہ واقع تعلقہ بیدر کی حصہ دار بدرالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ پر مہدی بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مکرم حسین مرحوم حصہ دار کوچن پلی وغیرہ

جاگیر موضع کوچن پلی وغیرہ کے حصہ دار مکرم حسین صاحب مرحوم کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ پر اُن کے فرزند سید غلام مرتضیٰ علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں بتول النساء بیگم صاحبہ، خیرالنساء بیگم صاحبہ اور زاہدہ بیگم صاحبہ کو علی الترتیب دس دس اور آٹھ روپیہ ماہانہ خرچ پاندان ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت بیگم مرحومہ حصہ دار پاپل پڑتی

جاگیر موضع پاپل پڑتی تعلقہ سدی پیٹھ کی حصہ دار لیاقت بیگم صاحبہ

مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے حقیقی بھائی سید شمس الدین محمد صاحب اور حقیقی بہن بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ہدایت اللہ قادری حصہ دار قاضی پور

معاش موضع قاضی پور کے حصہ دار سید ہدایت اللہ صاحب قادری مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند عبدالغنی صاحب قادری کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ولی اللہ قادری مرحوم حصہ دار قاضی پور

معاش موضع قاضی پور وغیرہ کے حصہ دار سید ولی اللہ صاحب قادری مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے بڑے فرزند سید علی صاحب قادری کے نام بشرط نگہداشت چھوٹے فرزند خسرو سرور میاں صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر حسن علیخاں مرحوم موضع چندن پور وغیرہ

جاگیر موضع چندن پور مع حصہ کنگل میر حسین علیخاں صاحب مرحوم کی دو دختران اشرف النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔ مرحوم کی زوجہ امیر بی صاحبہ کو ماہانہ پینتیس روپیہ بارہ آنہ تاحیات ایصال کئے جائیں گے۔

مقطعہ یرکندہ ضلع میدک

لیاقت جنگ بہادر کو اُن کا مقطعہ یرکندہ واقع ضلع میدک محاصلی تین سو روپیہ محمد عبدالرحمن صاحب تاجر کے ہاتھ دس ہزار روپیہ میں فروخت کرلینے کی اجازت بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ عطا فرمائی تھی۔

آمدنی جاگیر میر نجف علیخاں مہاجر

میر نجف علیخاں صاحب جاگیر دار موضع جیونگی مہاجر مدینہ طیبہ کے پاس اُن کی جاگیر کی آمدنی مع فرد حساب راست سرکار سے بھیجے جانے کے لئے بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ حکم ہوا مصارف ٹپہ منہا ہوں گے۔

وراثت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں

جاگیر مواضع درگاؤں باندوری وغیرہ کے حصہ دار محمد بخش خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند محمد ولاور خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری برادران و بشرط پرورش رحمت خاتون صاحبہ، عباسی خاتون صاحبہ، و فاطمہ خاتون صاحبہ بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن بھیم راؤ متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر مواضع ولن و پہانی وغیرہ، و اراضی انعام کے حصہ دار کشن بھیم راؤ جیو متوفی کے حصہ کی وراثت غرہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ کو اُن کے فرزند کلاں مرلی دھر کشن جیو کے نام بساوی شکمیداری فرزند خورد گردھر کشن جیو منظور فرمائی گئی۔

وراثت زینب بیگم مرحومہ جاگیر دار اننت ساگر

موضع اننت ساگر کی جاگیر دار زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت غرہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ کو اُن کی دختر محبوب بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی

وراثت رنگاچاری متوفی معاش دار

اراضی انعام مداگہار کے معاش دار رنگاچاری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۸ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ متوفی کے بھائی نرسہواں چاری جیو کے نام اُ

اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ متوفی کی بیوہ لکشما صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر تاحیات نصف حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت معاش دار جاگیر پوچوارم

جاگیر موضع پوچوارم و مقطعہ سیتارام پیٹھ وغیرہ کے متوفی معاش دار کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۰ھ متوفی کے فرزند نرسنگ راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بخشی بیگم مرحومہ حصہ دار مواضع واگھڑول وغیرہ

جاگیر مواضع واگھڑول وغیرہ کی حصہ دار بخشی بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزند محمد ابراہیم صاحب کے نام بشکمیداری دختران چھوٹی بیگم صاحبہ افضل النسا بیگم صاحبہ، و اصغر بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلب علیخاں مرحوم جاگیردار بھرن بنڈہ

موضع بھرن بنڈہ کے جاگیردار کلب علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت مرحوم کے فرزند نوازش علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔ اُن کی علاتی بہن جعفر النسا بیگم صاحبہ اور بھانجی عباسی بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں شریک رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات کی دریافت انعامی و وراثت کی تحقیقات کی نسبت بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ" اگر جاگیر عطیہ سلطانی ہو تو اس کی انعامی دریافت اور تحقیقات وراثت محکمہ جاگیر میں ہونی چاہیے"۔

وراثت کشناجی باوا متوفی جاگیردار انبت وارم

جاگیر موضع انبت وارم اور مشروطی اراضی انعام کے معاش دار کشناجی باوا متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ پر متوفی کے پوتے کشناجی باوا (رین وٹھل باوا) کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ماں رکھما بائی صاحبہ کی پرورش کریں، اور دادی رادھا بائی صاحبہ کو بغرض پرورش تین سو روپیہ سالانہ دیتے رہیں۔

وراثت جوڑامن باوا متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر موضع ستر گاؤں کے حصہ دار جوڑامن باوا متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ متوفی کے بڑے فرزند رام باوا کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان وٹھل باوا و کنڈو باوا منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر راؤ متوفی جاگیردار مواضع یوتی وغیرہ

جاگیر مواضع یوتی، گالی گاؤں، کول گاؤں وغیرہ کے حصہ دار شنکر راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ متوفی کے نابالغ فرزند مبک شام راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ پرورش مادر پاروتی بائی صاحبہ و پرورش و کتخدائی خواہر پدماوتی بائی صاحبہ کی شرط لازم قرار پائی۔

وراثت قاضی غلام حسین خاں مرحوم جاگیردار ہلدولہ

مشروط الخدمت قضاءۃ جاگیر موضع ہلدولہ کے معاش دار قاضی غلام حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ مرحوم کے بڑے فرزند غلام احمد حسین خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا و بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت مہانسہ بائی متوفیہ جاگیردار مواضع میرپلی

دو مواضع میرپلی و مانڑپلی کی جاگیردار مہانسہ بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت گنپت راؤ جیو فرزند یشونت راؤ جیو کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ بشرط نگہداری دیگر فرزندان یشونت راؤ جیو منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علیخاں جاگیردار بہادر پیٹھ وغیرہ

میر محمد علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر بہادر پیٹھ معاوضہ خانہ پور، اور تنخواہ جاگیرات مدور و درونور (درنور) کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ مرحوم کے نابالغ فرزند یسین علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دو زوجگان کی پرورش اور تین دختران کی پرورش و شادی اُن کے ذمہ رہے گی۔ شادی کے بعد بھی حسب رواج خاندان یہ لڑکیاں بیس بیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی غلام جیلانی صاحب کو اُن کی ماں کی ماہوار بیس روپیہ ملے گی؛ اور جو سلوک سابق سے کسی اور حق دار کے ساتھ مرعی رہا ہو وہی آیندہ بھی جاری رکھا جائیگا۔

وراثت علی حسین خاں مرحوم جاگیردار تمم پیٹھ

موضع تمم پیٹھ کے جاگیردار علی حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید بشارت حسین صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے ورثا شکمی ہیں رہ کر حسب صلحنامہ اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں۔ مرحوم کے دو بھتیجوں سید تصدق حسین صاحب کو حسب سابق آمدنی جاگیر سے تین سو ساٹھ روپیہ (۳۶۰) دلائے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت سری ندھی اچاری متوفی جاگیردار

دو جاگیری مواضع اوڑاپلی و نرسا پور، اور چند اراضی انعام کے معاش دار سری ندھی آچاری جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند انبا چاری جیو اور پوتے وینکو باچاری جیو کے نام بتاریخ ۲ر جمادی الاول ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی دونوں حسب تقسیم سابق اپنے اپنے حصہ پر قابض و متصرف رہیں گے وینکو با چاری جیو کے دونوں چھوٹے بھائی کرشنا چاری جیو اور سینا چاری جیو اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے؛ اور سنبا چاری جیو متوفی کی بیوہ کی پرورش ان تینوں بھائیوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت کیشو سریرام متوفی حصہ دار بالاپور

جاگیر موضع بالاپور (تعلقہ پٹن) کے حصہ دار کیشو سریرام جیو متوفی کے حصہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ونایک کیشو جیو کے نام بشکمیداری دیگر برادران وشومبر کیشو جیو، و مکند کیشو جیو سلخ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ کو منظور فرمائی گئی متوفی کے برادر زادہ جگناتھ جیو سابق سے اگر کوئی حصہ پاتے ہیں تو وہ اب بھی پائیں گے۔

وراثت معتمد الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار

جاگیرات مواضع سادولہ وغیرہ سے متعلق علی محمد خاں معتمد الدولہ ثانی مرحوم کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر اُن کے فرزند مرزا عبد اللطیف خاں صاحب، اور دو پوتوں مرزا محمد علیخاں صاحب و مرزا عنایت حسین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ قبضہ۔ انتظام و پرورش دیگر ورثاء و متعلقین کے باب میں صلحنامہ جو تمام ورثاء معتمد الدولہ مرحوم نے پیش کیا تھا، اس کے مطابق عمل کرنے کا حکم ہوا۔

وراثت ایساجی کرشناجی حصہ دار سانولی

موضع سانولی وغیرہ کے حصہ دار ایساجی کرشناجی متوفی کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر متوفی کے فرزند ونکٹ راؤ جیو کے نام متوفی کی زوجہ کی پرورش اور دختران کی پرورش و کتخدائی کی شرط سے منظور فرمائی گئی...... موضع سارنگا جو مشروط الخدمت دیول سری شیشہ ہما دیو ہے وہ بھی ونکٹ راؤ جیو کے نام وراثتاً بحال فرمایا گیا۔

وراثت مینا بائی متوفیہ حصہ دار بھوت پور

مقطعہ بھوت پور وغیرہ کی حصہ دار مینا بائی صاحبہ کی وراثت بتاریخ ۱۴ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ متوفیہ کے تبنیٰ فرزند رنگ راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر ابراہیم علیخاں مرحوم جاگیردار کرنجی

میر ابراہیم علیخاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب و مواضع جاگیر کرنجی و جنگل کوئی کی وراثت سے متعلق ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر موضع کرنجی مرحوم کے فرزند سرفراز علیخان ضیغم جنگ پر بحال فرمایا گیا۔

وراثت شہزادی بیگم مرحومہ حصہ دار نیلواڑہ

جاگیر موضع نیلواڑہ تعلقہ مہاگاؤں کی حصہ دار شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے تین فرزندان سید وحید اللہ صاحب حسینی، سید حبیب اللہ صاحب حسینی اور سید احمد صاحب حسینی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ شہزادی بیگم صاحبہ کی والدہ بادشاہ بی صاحبہ کی پرورش کی جائے؛ اور دو دختران بتول بی صاحبہ و آمنہ بی صاحبہ کو حصہ شرعی دیا جائے۔ انتظام وحید اللہ صاحب کے سپرد فرمایا گیا۔

شکمی جاگیری حصہ مرزا اسپہدار بیگ

مرزا اسپہدار بیگ صاحب کے شکمی جاگیری حصہ کے باب میں بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ علیٰ حالہ اس کو ملا کرے۔

وراثت رام راؤ متوفی معاشدار سومن گرتی وغیرہ

مقطعہ جات موضع سومن گرتی وغیرہ کے معاشدار رام راؤ جیو متوفی کی تبنیت و وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ سری نواس راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت حاجی بیگم مرحومہ جاگیردار سلاخ پور

جاگیر موضع سلاخ پور و مقطعہ بہادر گوڑہ کی حصہ دار حاجی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ اُن کے بڑے فرزند محمد ضیاء الدین خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران محمد نصیر الدین خاں صاحب، محمد غوث الدین خاں صاحب، محمد محبوب علیخاں صاحب محمد دستگیر خاں صاحب اور محمد نعیم الدین خاں صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اول الذکر بھائیوں کا حصہ برابر پہنچاتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑسرہ

جاگیر موضع کھوڑسرہ وغیرہ مشروط الخدمت معاش کی حصہ دار لیاقت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی سید منتجب حسینی صاحب قادری کے نام بشکمیداری ہمشیرگان صاحبزادی بیگم صاحبہ و عالیہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سید شاہ امجد اللہ صاحب قادری مرحوم کی دونوں بیوگان، اور رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش حسب تصفیہ سابق مرحوم کے تمام فرزندان

سید منتخب حسینی قادری وغیرہ کے ذمہ رہے گی۔

مقطعہ موضع جل پلی رکوبی بی

رکوبی بی کا مقطعہ موقوعہ موضع جل پلی ضلع میدک میر جعفر علی صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت زینت النساء بیگم حصہ دار مواضع نیر نملہ وغیرہ

جاگیر مواضع نیر نملہ وبھوگوارم کی حصہ دار زینت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے فرزند حبیب محسن صاحب اور دختر محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ مرحومہ کی ماہوار پچیس روپیہ سے فرزند کو دو ثلث اور دختر کو ایک ثلث شرعی حصہ دیا جائے۔

معاش وینکٹ بجائی دیسمکھنی

وینکٹ بجائی صاحبہ دیسمکھنی پرگنہ ٹیک مال کی معاش انعام و نقدی بتاریخ ۷ ارشعبان المعظم ۱۳۴۱ھ بشروط سابق اُن کے خاندان میں دواماً بحال فرمائی گئی۔

اجارہ موضع پاتور مقبوضہ محبوب علیخاں

محبوب علیخاں صاحب کے مقبوضہ جاگیری موضع پاتور کا دہ سالہ اجارہ سید محی الدین صاحب کو دینے کی اجازت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ عطا فرمائی گئی۔ سرکار کے حقوق اس سے اثر پذیر نہوں گے۔

معاش دیسمکھی مقطعہ جات، مواضع بسواپور وغیرہ

معاش دیسمکھی مقطعہ جات، مواضع بسواپور و فتح پور، مزرعات اراضیات سیری، و نقدی رسوم دیسمکھی، متدعویہ سیتا بائی صاحبہ متوفیہ

لچھما صاحبہ، وہمنت راؤ جیو بتاریخ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ آخرالذکر کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ہمنت راؤ جیو، لچھما کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر مواضع مرزاپور وچاتہ

جاگیر مواضع مرزاپور و چاتہ، اور مقطعہ جات سکل وغیرہ کی معاش چمپت راؤ جیو ثانی، اور اُن کے متوفی بھائی کے دولٹ کون شنکر راؤ جیو وبلونت راؤ جیو کے نام بحصص شاستری بحال فرمائی گئی چمپت راؤ جیو کی چچی پھپھی بائی صاحبہ کی نسبت حکم ہوا کہ "معقول گزارہ دیا جائے، تاکہ وہ اپنے شوہر کے خاندان کے موافق اپنی آسایش سے بسر کرے"

ثلث حصہ علی مراد خاں مرحوم جاگیردار گولن کنڈہ

جاگیر موضع گولن کنڈہ کے حصہ دار علی مراد خاں صاحب مرحوم کی ہمشیر زادی جمال النساء بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ سے، اُن کی مرحومہ والدہ کا حصہ دلانے کے باب میں ختم عشرۂ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۱ھ پر ارشاد ہوا کہ "علی مراد خان کے ذاتی حصہ سے ایک ثلث حصہ، (اُن کی علاتی ہمشیر خاتون بیگم مرحومہ کے شکمی حصہ کی بابتہ) جمال النساء بیگم کو ایصال کیا جائے"

وراثت محمد علیخاں وعباس علیخاں مرحومین

نصف جاگیری موضع شاہ گڑھ کے حصہ داران محمد علیخاں صاحب وعباس علیخاں صاحب مرحومین کی وراثت آخرالذکر کے چار فرزندان غلام محمد خواجہ بہبود علیخاں صاحب، غلام محمد مصطفےٰ علیخاں صاحب غلام محمد خواجہ محی الدین علیخاں صاحب، اور غلام محمد خواجہ معین الدین علیخاں

صاحب کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ شوال المکرم ۱۳۴۱ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی بیوہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور دختر منیر النساء بیگم صاحبہ اپنا اپنا حصہ بدستور پائیں گے ؛ اور مرحومہ دختر احمد النساء بیگم صاحبہ کا حصہ اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمۃ النساء بیگم صاحبہ کو ملے گا۔

وراثت میر احمد علی مرحوم حصہ دار کنڈاپور

جاگیر موضع کنڈاپور کے حصہ دار میر احمد علی صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ میں اُن کی بیوہ حیدری بیگم صاحبہ کے نام تاحیات اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ کے انتقال کے بعد میر احمد علی مرحوم کا حصہ دوسرے ورثاء پر عود کرے گا۔

وراثت کشٹیا متوفی حصہ دار کنچہ پڑگی

جاگیر موضع کنچہ پڑگی کے حصہ دار کشٹیا جیو متوفی کے حصہ کی وراثت ختم عشرۂ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ متوفی کے فرزند راجیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ جو حصہ دار متوفی کے ساتھ حصہ پاتے تھے وہ بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت مواضع خانقاہ برار

خانقاہ واقع برار کے پانچ مشروط الخدمت جاگیری مواضع مقبوضہ سید منتجب الدین صاحب سے دیگر ورثار کو معین کر کے حصہ دلانے کے باب میں بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ "جس طرح جاگیرات مذکور سے سید نورالدین کو شرعی حصہ (½) دے کر اس کی مناسبت سے (½) حصہ ادائی شرط خدمت خانقاہ کے لئے مشروطاً منظور کیا گیا ہے"

اُسی طرح ورثا بخشی بیگم مرحومہ کو (½) اور یٰسین بیگم کو (½) شرعی حصہ دلایا جائے؛ اور آیندہ ضرورت محسوس ہو تو انجام دہی خدمت کے لئے اپنے اپنے حصہ کی مناسبت کے لحاظ سے اُن کو بھی شرط خدمت کی ادائی کیلئے رقم دینے کا ذمہ دار قرار دیا جائے؛ یعنی ثلث و ثلثان کا عام عمل اِس مشروطی معاش کی آمدنی کے ہر حصہ دار کے حصہ سے متعلق رہنا چاہیے تاکہ خدمت کے فرائض برابر انجام پاتے رہیں۔

وراثت میر جہاندار علیخاں جاگیردار مدک پلی

موضع مدک پلی کے جاگیردار میر جہاندار علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے بڑے فرزند میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام اِس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی بہادر علیخاں صاحب بھتیجے محمد علیخاں صاحب، اور بھاوج رمضانی بیگم صاحبہ اُن کی شرکت میں رہ کر اپنا حصہ پاتے رہیں۔

پٹیلی مواضع پارنر بابل گاؤں ریاست اندور

مواضع پارنر، بابل گاؤں وغیرہ کی خدمت پٹیلی، و متعلقہ اراضی انعام حسب حال بحال رہنے کی تحریک ہز ہائنس مہاراجہ صاحب ہلکر اندور نے بوساطت رزیڈنسی فرمائی تھی۔ بتاریخ ۱۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ ارشاد فیض بنیاد شرف اصدار پایا کہ "حسبِ مہاراجہ صاحب کی خواہش کے مطابق خدمت پٹیلی کے ساتھ اراضی انعام حسب حال بحال رکھی جائے، جن کو وہ اپنے بزرگوں کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ اراضی کے عوض نقدی اسکیل سالانہ دینے کی ضرورت نہیں۔"

وراثت محمد ضیاء الدین مرحوم حصہ دار پیپری

جاگیر موضع پیپری کے نصف حصہ دار محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے بڑے فرزند احمد الدین خاں صاحب کے نام بشکمیداری سکندر الدین خاں صاحب منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصۂ جاگیر سے اُن کے فرزندان احمد الدین خاں صاحب و سکندر الدین خاں صاحب کو ایک ایک ثلث حاصل ہوگا۔ مرحوم کے تیسرے فرزند معین الدین خاں صاحب مرحوم کے ثلث سے اُن کی زوجہ نیر النساء بیگم صاحبہ (⅛) پائیں گی۔ مابقی میں سے نصف مرحوم کی دختر امیر النساء بیگم صاحبہ کو اور نصف سکندر الدین خاں صاحب کو ملے گا۔

تعہد مقطعہ جات راگھویندر راؤ دیسکھ

راگھویندر راؤ جیو دیسکھ جلبڑلہ کی درخواست پر بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۲ھ اُن کے مقطعہ جات وامو وصر پلیے کمپنی کو بست سالہ تعہد پر دینے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔

معاش بول بٹھانہ خدمتی درگاہ گجراتی صاحب

موضع بول بٹھانہ مشروط الخدمت معاش درگاہ گجراتی صاحب کا تصفیہ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۲ھ عام اصول ثلث و ثلثان کے مطابق فرمایا گیا۔

مقطعہ سیوا پلی گنڈما

بیوہ گنڈما کو اُس کا زر خرید مقطعہ سیوا پلی بدست بھیم راؤ جیو ولد وٹھل راؤ جیو بمعاوضہ دس ہزار روپیہ بیع کر لینے کی اجازت بتاریخ

۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت ولی اللہ خاں جاگیردار علی رضا پیٹھ وغیرہ

مواضع علی رضا پیٹھ، بسواپور وغیرہ کے جاگیردار محمد ولی اللہ خاں صاحب عرف لودھے خاں مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ مرحوم کے فرزند محمد مصطفےٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پڈنایک متوفی جاگیردار کرکل

پانچ جاگیری مواضع کرکل وغیرہ کے حصہ دار پڈنایک جیو متوفی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ اُن کی زوجہ رنگما صاحبہ کے نام بشکمیداری دختر نابالغ منظور فرمائی گئی۔ دختر کی شادی وغیرہ کی ذمہ داری رنگما پر رہے گی۔

وراثت احمد یار خاں مرحوم جاگیردار کرناپلی

جاگیر موضع کرناپلی کے حصہ دار احمد یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ ارشاد ہوا کہ "جہانگیر یار خاں نے عدالتی ڈگری پیش کی ہے تو مرحوم کی معاش کے متعلق تحقیقات وراثت میں اُن کا نام دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک کرکے اُن کے مساوی حصہ دلایا جائے یا اور صرف جہانگیر یار خاں کو علیحدہ طور پر پونے پچیس روپیہ ماہوار منصب جو ملتی ہے وہ مرحوم کے تینوں فرزندوں میں حسب قاعدہ مساوی تقسیم کردی جائے۔ مگر تاریخ حکم ہذا تک جو عمل ہوچکا ہے وہ بحال رکھا جائے۔ اس میں تغیر تبدل کی ضرورت نہیں۔"

وراثت نور علیخاں مرحوم حصہ دار سرپور وغیرہ

جاگیر مواضع سرپور وغیرہ کے حصہ دار نور علیخاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت حسب صلحنامہ باہمی اُن کی ہر سہ دختران اور بیوہ کے نام بتاریخ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔ یہ چاروں قابض جاگیر قدرت علیخاں صاحب سے ماہوارات حاصل کرتی رہیں گی۔

وراثت مراد النساء بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر

جاگیر مواضع کرلہ پٹلہ وغیرہ واقع ضلع میدک کی حصہ دار مراد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو مرحومہ کے تین سو ساٹھ روپیہ کی حد تک اُن کی نواسی خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت رنگڑلہ اشونا تھم متوفی حصہ دار گنج پڑگہ

موضع اکر ہار گنج پڑگہ کے دو آنہ کے حصہ دار رنگڑلہ اشونا تھم متوفی کے حصہ کی وراثت اُن کی زوجہ لچمکا کے نام سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت رحیم النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کارم پلی وغیرہ

جاگیر مواضع کارم پلی ویٹر پلی وغیرہ کی حصہ دار رحیم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ (دختر تیمور جنگ مرحوم) کے حصہ کی وراثت مرحومہ کی چھوٹی دختر آصف النساء بیگم صاحبہ کے نام حسب تصفیہ باہمی بتاریخ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش گنڈے راؤ متوفی ولیپانڈیہ افضل پور

پرگنہ افضل پور کے ولیپانڈیہ گنڈے راؤ جیو متوفی کی معاش

مع مسلمہ رسوم نقدی متوفی کے فرزند کشور راؤ جیو کے نام ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر بحال فرمائی گئی۔

وراثت پدماوتی بائی وکیلین رکمنی بائی جاگیردار

موضع کنکل وغیرہ کے جاگیردار سرینواس راؤ جیو متوفی کی زوجہ پدماوتی بائی صاحبہ وکیلین رکمنی بائی صاحبہ کی وراثت آخرالذکر کے متبنیٰ فرزند شنکر راؤ جیو عرف سرینواس راؤ جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر افتخار علیخاں مرحوم فرزند منصور یار جنگ

میر افتخار علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور یار جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے فرزند ارشد علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دختر بلقیس جہانی بیگم صاحبہ اور نواسی ریاست جہانی بیگم صاحبہ ان کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی۔ نا کتخدا لڑکیوں کی شادی کے ذمہ دار ارشد علیخاں قرار پائے۔

وراثت میر لیاقت علیخاں مرحوم فرزند منصور جنگ

میر لیاقت علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے بڑے فرزند میر محمود علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری برادران خرد و ہمشیرگان و بشرط پرورش بیوہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر مومن علیخاں مرحوم جاگیردار بلوارم

میر مومن علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بلوارم کی وراثت

اُن کے فرزند میر فیاض علیخاں صاحب کے نام بشرط شادی ہمشیرگان زینب بیگم صاحبہ وفاوری بیگم صاحبہ بتاریخ ۱۲ ارشعبان المعظم ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی یہ دونوں بہنیں شادی کے بعد بیس بیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی۔ اسی طرح میر موہن علیخاں صاحب کی ہمشیرہ تراب النساء بیگم صاحبہ کو چالیس روپیہ ماہ بماہ ایصال ہوتے رہیں گے۔ نیاز بی صاحبہ کے نام بہتر روپیہ ماہانہ گزارہ جو حضرت غفراں مکان کے حکم سے ایصال کیا جاتا ہے حسب سابق ایصال ہوتا رہے گا۔ میر موہن علی کی خواص مہر نگار بوا اور اس کی دختر کو پچیس روپیہ ماہوار جو دئے جاتے ہیں بدستور دئے جاتے رہیں گے۔

درانشت سدی ونکٹ راؤ متوفی معاش دار

سدی ونکٹ راؤ جیو متوفی معاش دار موضع مسان پلی ومقطعہ چیٹم پلی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ارشعبان المعظم ۱۳۴۲ھ متوفی کے فرزند کلاں راگھویندر راؤ جیو کے نام بشکمیداری رام چندر راؤ جیو و مادھو راؤ جیو فرزندان خرد منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ لچھمی بائی صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار مادام الحیات، اور متوفی کی دختر جانکی بائی صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار تاشادی ایصال ہوں گے۔ مابقی آمدنی بعد وضع اخراجات دیہی و تحت انتظام متوفی کے مذکورہ فرزندوں میں علی السویہ تقسیم ہوگی۔

معاش آبدار خانہ کوہ مولی علی

آبدار خانہ کوہ مولی علی کے قیام کی غرض سے موضع کیولہ محاصلی ایس سو روپیہ سالانہ داؤد علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۹ ار رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ بحال فرمایا گیا کہ اس کی خالص آمدنی سے صیغہ امور مذہبی کی ہدایات کے مطابق آبدار خانہ کا انتظام ہوتا رہے۔

وراثت شریفہ بی حصہ دار تاڑکول

شریفہ بی صاحبہ حصہ دار موضع تاڑکول جاگیر کی وراثت بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ اُن کے ہر سہ نبیرگان پر بروئے شریعت تقسیم فرمائی گئی ؛ اور اس حکم سے سابقہ حکم میں ترمیم لازم قرار پائی ۔

جاگیر موضع چپائی مقبوضہ اکبر الملک مرحوم

اکبر الملک مرحوم کے جاگیر موضع چپتائی پر ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ پر اُن کے فرزند ملک یار جنگ بہادر کا قبضہ بدستور بحال فرمایا گیا ۔ دوسرے ورثا کی شکمیداری منظور ہوئی ۔

دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ

راجہ رام جیو متوفی وغیرہ دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ کی بحالی ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ پر حسب رائے تحت منظور فرمائی گئی ۔

وراثت میر محبوب علیخاں مرحوم حصہ دار راکن بھون

میر محبوب علیخاں صاحب مرحوم شکمی نقدی حصہ دار موضع راکن بھون وغیرہ کے نقدی حصہ کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزندان میر ولایت علیخاں صاحب میر محمد علیخاں صاحب و میر تراب علیخاں صاحب کے نام حصہ مساوی مرحوم کی تاریخ وفات سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ تینوں بھائی اپنی کتخدا ہمشیر کا شرعی حصہ دیا کریں ۔......

وراثت شمس النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون

شمس النساء بیگم صاحبہ مرحومہ شکمی حصہ دار مواضع راکن بھون

مائی گاؤں وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے فرزند سید نور الصفیا، کے نام مرحومہ کی تاریخ وفات سے منظور فرمائی گئی حبیب النسا، بیگم صاحبہ بھائی کی شکمی میں رہ کر اُن کا نصف حصہ پائیں گی۔

وراثت فضل النسا، بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون

فضل النسا، بیگم صاحبہ مرحومہ شکمی حصہ دار مواضع راکن بھون وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے فرزند محمد سبحان خان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشرف جنگ مرحوم جاگیردار

محمد یار خان اشرف جنگ مرحوم جاگیردار کے مقبوضہ گیارہ مواضع اور پانچ مزرعات کی بحالی و وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲ھ پر اُن کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی ہمشیرہ گوہر بیگم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ اور ہمشیر زادیاں نجیب النسا، بیگم صاحبہ و وزیر النسا، بیگم صاحبہ کو فی اسم پچاس روپیہ ماہانہ خرچ پاندان عطا ہوئے۔

وراثت میر ابو القاسم مرحوم جاگیردار چندن پلی

میر ابو القاسم صاحب مرحوم جاگیردار موضع چندن پلی کی وراثت بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے پوتے سید عباس صاحب موسوی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے دوسرے بھائی سید مصطفےٰ صاحب موسوی اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ یہ دونوں اپنی پانچوں ہمشیرگان کی شادی اور شادی کے بعد خرچ پاندان دینے، اور اپنی ماں حیدری بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور اپنی دادی ہنوز بیگم صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت امام الدین علیخاں مرحوم حصہ دار

محمد امام الدین علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار کوون پلی (گھوڑے پلی) کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ اُن کے فرزند تراب علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش ہر دو زوجگان مرحوم منظور فرمائی گئی

وراثت خواجہ احمد علیخاں مرحوم حصہ دار انجمور

خواجہ احمد علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار موضع انجمور وغیرہ کے حصہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند خواجہ اعظم علیخاں صاحب کے نام بشرکت بکمیداری خواجہ طاہر علیخاں صاحب فرزند خرد، معین الدین خاں صاحب نواسہ، صابر النساء بیگم صاحبہ نواسی، اور لیاقت النساء بیگم صاحبہ و وزیر النساء بیگم صاحبہ بیوگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ بائی متوفیہ معاش دار ماندوی کلاں

راجہ بائی صاحبہ متوفیہ معاش دار موضع ماندوی کلاں وغیرہ کی وراثت کی نسبت نیل کنٹھ جیو شاستری کی تبنیت منظور کر کے وراثت ان کے نام بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ منظور اور معاش بحال فرمائی گئی۔

مقبوضات کیشو نایک راؤ دیسپانڈیہ

کیشو نایک راؤ جیو دیسپانڈیہ قصبہ دھار درضلع بیڑ کی اس درخواست پر کہ اُن کی جائداد پر نرسنگھ راؤ قابض ہو گیا ہے، بتاریخ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۴۳ھ حکم ہوا کہ کیشو نایک راؤ اور نرسنگھ راؤ جن جن جائدادوں پر قبل نزاع قابض تھے، اُن کا قبضہ اُن کو دلایا جائے، اور بعدہ دونوں کو ہدایت دی جائے کہ اس قبضہ کے خلاف جس کو دعویٰ ہو وہ عدالت مجاز میں حسب ضابطہ چارہ جوئی کرے۔

وراثت سری رام متوفی جاگیردار ارجنگی

سری رام جیو متوفی جاگیردار مواضع ارجنگی وکمنور کی وراثت متوفی کے بھائی سیتارام راؤ کے نام بتاریخ ۸ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ بدستور بحال فرمائی گئی ہے اور بیوہ سوبھاگی صاحبہ کو اُن کے شوہر کا نصف حصہ بطور گذارہ مادام الحیات ایصال کیا جانا لازم قرار پایا۔ نیز بیوہ کو اپنے خاندان کے کسی بچہ کو متبنیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

انتقال معاش وینوبائی جاگیردار

وینوبائی صاحبہ معاش دار پانچ مواضع جاگیر پیپل واڑی، تونڈولی وغیرہ کی معاش اُن کی درخواست پر اُن کے متبنیٰ پوتے بھانوداس جیو کے نام وسط ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ میں منتقل فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام مہدی مرحوم حصہ دار مواضع کرتال

میر غلام مہدی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع کرتال وگورن پلی کی وراثت وسط رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ میں اُن کے حقیقی چھوٹے بھائی میر غلام عسکری صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ عابدہ بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ کی معاش کا ربع حصہ تاحیات سالانہ چار اقساط میں محکمہ عطیات کے ذریعہ بغرض پرورش پہنچایا کریں گے۔

معاش ریاست النساء بیگم دیسکھنی

ریاست النساء بیگم صاحبہ دیسکھنی واڑ ہونہ کی معاش سے بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ سرکاری نگرانی برخاست فرمائی گئی۔

جاگیر ہڈلی مقبوضہ عنایت بیگم

عنایت بیگم صاحبہ کے مقبوضہ جاگیری موضع ہڈلی تعلقہ قندھار سے

بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ سرکاری نگرانی برخاست فرمائی گئی۔

مواضع بالمقطعہ گوپال پور وبھرم پلی

مواضع گوپال پور وبھرم پلی بعنوان بالمقطعہ حسب اسناد مسلمہ بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ بحصص مساوی وینکٹ وٹھل راؤ جیو، سرینواس راؤ جیو، رنگ راؤ جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراثت امیرالدین خاں مرحوم جاگیردار کاول گوڑہ

محمد امیرالدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار کاول گوڑہ وغیرہ کی وراثت اُن کے حقیقی بھائی محمد نصیرالدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ چنو بیگم صاحبہ، اور دونوں دختران لطیف النسا بیگم صاحبہ وعصمت النسا بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پائیں گی۔

صدارت اسٹیٹ کمیٹی راجہ شیوراج بہادر

راجہ شیوراج دھرم ونت آنجہانی کے اسٹیٹ کی کمیٹی کی صدارت راجہ صاحب متوفی کے بھتیجے راجہ اندر کرن بہادر کو بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ عطا فرمائی گئی، اور متوفی راجہ صاحب کی بیوہ کی پرورش کی غرض سے انکے نام علاوہ مکان وسواری کے پانچ سو روپیہ گزارہ اسٹیٹ سے دیا جانا آخر ذی الحجۃ الحرام سال مذکور میں منظور خاطر اقدس ہوا۔

وراثت غلام محمود خاں مرحوم جاگیردار

غلام محمود خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع بالور وغیرہا کی وراثت اُن کے بڑے فرزند غلام شہاب الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی غلام

فخر الدین خاں صاحب مرحوم کی والدہ صنوبر بیگم صاحبہ، زوجہ جہانی بیگم صاحبہ اور دختر فاطمہ بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ بطور گزارہ پائیں گی۔ فخر النسا بیگم صاحبہ بدستور سو روپیہ ماہانہ گزارہ پاتی رہیں گی۔ اسی طرح مریم بیگم صاحبہ زوجہ غلام محمد خاں صاحب مرحوم اپنا موجودہ گزارہ پاتی رہیں گی

وراثت نارائن نرسہواں دیسائی متوفی

نارائن نرسہواں دیسائی جیو متوفی جاگیردار موضع ہونس ہال کی وراثت ایک ثلث محاصل حصہ متوفی کی حد تک بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ متوفی کے بڑے فرزند نرسہواں نارائن جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ دوسرے دو بھائی اڑ ومہند ر نارائن جیو اور ونکٹیش نارائن جیو اپنے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ اسی طرح اُن کے چچازاد بھائی سوامی راؤ ہنمنت جیو متوفی کا حصہ متوفی کی بیوہ ہمنواصاحبہ کو تاحیات پہنچایا کریں گے۔

وراثت میر واحد حسین صاحب مرحوم شکمیدار پوتنگل

میر واحد حسین صاحب مرحوم شکمی حصہ دار موضع پوتنگل کی وراثت بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اُن کے جملہ موجودہ بھائیوں میں (بلا تخصیص اعیانی وعلاتی) علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت سید علی قادری مرحوم جاگیردار قاضی پور

سید علی صاحب قادری مرحوم صاحب منتخب مواضع قاضی پور (عرس) وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۳ھ میں سید علی صاحب ولد سید ولی اللہ صاحب قادری کے نام بشرط شکمی داری دیگر ورثا سید معین الدین احمد صاحب قادری، سید اولیا صاحب قادری سید موسیٰ صاحب قادری، سید عبدالرزاق صاحب قادری اور قائم مقامان

سید ابوالحسن صاحب قادری مرحوم، و برانی بی صاحبہ مرحومہ منظور فرمائی گئی اس
مشروط الخدمت معاش کے متعلق ثلث و ثلثان کا عمل ہوگا۔

معاش نرسہوال ریڈی مقدم کوتوالی کونور

نرسہوال ریڈی جیو مقدم کوتوالی موضع کونور ضلع بیدر کی معاش
سے سرکاری نگرانی برخاست کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۳ھ
عطا فرمائی گئی۔

وراثت موتی رام انتم متوفی حصہ دار جاگیر

موتی رام انتم جیو متوفی کی (۔۔ بیگہ) خیراتی اراضی، انعام موضع
کنچہ پرکہ کے دو آنہ حصہ کی بحالی وراثت، متوفی کے حصۂ جاگیر و اراضی انعام
کی حد تک اُن کے فرزند رام راجیشر جیو کے نام بتاریخ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۴۴ھ
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ دیگر ورثا کو اُن کا حصہ بلا عذر وحیلہ
پہنچایا کریں گے۔

وراثت مانک راؤ متوفی حصہ دار جاگیر کٹے اڑگاؤں

مانک راؤ جیو متوفی حصہ دار جاگیر مواضع کٹے اڑگاؤں وغیرہ کی
وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ متوفی کے فرزند بالکشن راؤ جیو کے
نام بمساوی شکمیداری فرزند خُرد جگناتھ راؤ جیو منظور فرمائی گئی۔ بھاگرتی
بائی صاحبہ بیوہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی۔ حصہ دار
نارائن راؤ جیو، اور ورثا مادھو راؤ جیو متوفی حسب سابق اپنا اپنا حصہ
پاتے رہیں گے۔

وراثت برخورداری بیگم مرحومہ حصہ دار ملاپور

برخورداری بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ملاپور کی وراثت

بتاریخ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۴ھ مرحومہ کے چچا میر مصطفےٰ علیخاں صاحب کے نام بقیام نصف شکلی حصہ بسم اللہ بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ملتانی بادشاہ حصہ دار قاضی پور

سید ملتانی بادشاہ صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع قاضی پور (عرا) وغیرہ کے حصہ کی وراثت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۴ھ اُن کے فرزند سید تراب صاحب کے نام بقیام شکمیداری سید عبدالرزاق صاحب عمل ثلث و ثلثان کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ تتمہ ثلث میں سے دو حصہ سید تراب صاحب فرزند اور ایک حصہ سید عبدالرزاق صاحب نبسہ حسب صلحنامہ پائیں گے۔

وراثت بی جان بی مرحومہ حصہ دار ویلوپ

بی جان بی صاحبہ مرحومہ نقدی حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ پر مرحومہ کی دختر بسم اللہ بی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر واجد علیخاں مرحوم جاگیر دار مرزا پور

میر واجد علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع مرزا پور وانندیلی (واجد نگر) کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر محبوب علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب بحصۂ مساوی بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اعظم النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان عصمت النساء بیگم صاحبہ احمد النساء بیگم صاحبہ اور نظام النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ؛ اور مرحوم کی پھوپی واحد النساء بیگم صاحبہ کو ایک سو روپیہ ماہوار ادا کیا کریں؛ اور اپنی تینوں ناکتخدا بہنوں کی کتخدائی کا انتظام حسب رواج خاندان کریں۔

معاوضہ جاگیر موضع گنڈ ارتی مر

دیرا پراجکٹ کے اغراض کے لئے خواجہ فخر الدین صاحب کا جاگیری موضع گنڈ ارتی مر کے معاوضہ میں خالصہ کا تونگ تنگنا پیٹھ اُن کو دینے کی منظوری بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۴ھ عطا فرمائی گئی۔ پانچ سو بیاسی روپیہ چار آنہ سالانہ کا جو فرق دونوں مواضع کی آمدنی میں ہے وہ جاگیردار سے وصول کیا جائے گا، اور رعایا کے موجودہ حقوق بدستور بحال رہیں گے۔

وراثت جوگل کشور داس متوفی معاش دار

جوگل کشور داس جیو متوفی معاش دار مشروط الخدمت کی وراثت چیلگی بنام بالک داس جیو چیلہ بشرط ادائی خدمت دیول غرہ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید تراب علیخاں مرحوم جاگیردار

سید تراب علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کالوہ پلی، و دلیب پلی وغیرہ کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ کو اُن کے فرزند میر ریاست علیخاں صاحب کے نام بمساوی شکمی داری نبیرہ میر محمود علیخاں صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ عزیز النساء بیگم صاحبہ کی پرورش نا کتخدا لڑکی لطیف النساء بیگم صاحبہ اور دو پوتیوں خورشید بیگم صاحبہ و محمدی بیگم صاحبہ کی شادیوں کی ذمہ داری میر ریاست علیخاں صاحب پر عائد ہوگی۔ میر احمد علی صاحب و میر خورشید علی صاحب کو یا اُن کے ورثا کو فی اسم پچیس روپیہ ماہوار ایصال ہوتے رہیں گے۔

وراثت میر شجاعت علیخاں مرحوم

میر شجاعت علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بھتیجے میسر

بہرام علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ ار صفر المظفر ۱۳۴۵ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے حصہ داروں کا شرعی حصہ پہنچانے کے ذمہ دار وہ ہونگے۔

وراثت حمید خاں مرحوم حصہ دار دیلوپ

حمید خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع دبلوپ کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ ان کے بڑے فرزند محمد عبد المجید خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بحصۂ مساوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب و محمد حبیب الرحمن خاں صاحب فرزندان خرد بھائی کی شکمی میں رکھے گئے۔ محمد مجید خاں صاحب حسب صلحنامہ رابعہ بیگم صاحبہ ہمشیر، اور محمد حفیظ الدین خاں صاحب پھوپی زاد بھائی کو ایک جاگیری نمبر بحولہ دوام کے لئے تفویض کرکے پینتیس روپیہ سالانہ محاصل اُن سے وصول کریں گے۔ بصورت خلاف ورزی نقدیا پچسو روپیہ سالانہ ہر دو عذرداران مذکور کو محمد مجید خاں ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

وراثت محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیردار

میر کلب حسین خاں محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیردار کے پانچ مواضع باڑواڑی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ ان کے بڑے فرزند میر محمد علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری میر احمد یار خاں صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو شرعی حصہ دیا کریں۔ مہدی حسین خاں صاحب مجنون، اور میر ہدایت علی خاں صاحب کو فی اسم سو روپیہ، مرحوم کی دختروں کو فی اسم پچاس روپیہ اور خواصوں کو فی اسم پچیس روپیہ ماہ بماہ گزارہ جات دیا کریں۔ میر مہدی حسین خاں صاحب کی زندگی میں اُن کی دختروں کو گزارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

وراثت افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم

میر یاور علیخان افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم جاگیردار کے پانچ مواضع جلگی وغیرہ کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ کو ان کے فرزند سید اصغر حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دو بیوگان امنۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور گوہر بیگم صاحبہ؛ اور تین خواصوں عزیزہ خانم صاحبہ، بختاور خانم صاحبہ اور حسینی خانم صاحبہ کی پرورش بلا شکایت کرتے رہیں۔

جاگیر التمغا موضع ناگورم (پیرزادہ گوڑہ)

سید غلام جیلانی صاحب کے نام موضع ناگورم عرف پیرزادہ گوڑہ بہ عنوان جاگیر التمغا بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ دوامًا بحال فرمایا گیا۔ بعد وضع اخراجات دیہی ان کا حصہ دس آنہ چھ پائی ہوگا۔ باقی پانچ آنہ چھ پائی کی شکمی ہیں سید اسمٰعیل صاحب فرزند سید سراج الدین احمد صاحب مرحوم؛ احمد اللہ صاحب، لطف اللہ صاحب، علاء الدین صاحب فرزندان سید سعد اللہ صاحب مرحوم، سید نور الدین صاحب، سرور محمد صاحب، یٰسین محمد صاحب، قطب الدین صاحب پسران سید وزیر الدین صاحب مرحوم؛ سید عظیم الدین صاحب نبیرہ، مبارک بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ دختران کے نام شریک رہیں گے۔ ان حصہ داران کی رقم بر وقت بلا شکایت پہنچاتے رہنے کے ذمہ دار سید غلام جیلانی صاحب قرار دیے گئے؛ اسی طرح غوث الدین علی صاحب مرحوم کی پرورش انھیں کے ذمہ قرار پائی۔

جسونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد

جسونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد کی نسبت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول

۱۳۴۵ف ارشاد ہوا کہ جب کہ جسونت پورہ کی نسبت دربار مذکور نے اپنی حیثیت ہمارے ہاں کا ایک جاگیردار کی سی ہونا تسلیم کرلی ہے اور مانند ہمارے جاگیرداروں کی جسونت پورہ ہمارے زیر اہتمام رکھنے کی خواہش کی ہے تو اس بار کی درخواست منظور کرلیجائے۔ حسبہ بولہ اول جسونت پورہ کو سرکاری انتظام و نگرانی میں لے کر بعد وضع اخراجات انتظام و نیز یک و نیم آنہ حق نگرانی سرکار جو کچھ خالص بچت سالانہ ہو وہ دربار اودے پور کو ادا کردی جائے۔

وراثت بادشاہ بیگم مرحومہ حصہ دار موضع سمیں بول

بادشاہ بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع سمیں بول وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۴۵ف اُن کے بڑے فرزند محمد عبدالرحمان خان صاحب کے نام بشکمیداری مساوی محمد عبداللہ خان صاحب فرزند خورد اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیرگان عزیزالنساء بیگم صاحبہ و نور فاطمہ بیگم صاحبہ کی شادیاں حسب رواج خاندان کرکے تا قیام جاگیرات اُن کو پچیس روپیہ ماہوار ادا کرتے رہیں۔ پسر زادہ بیگم صاحبہ صاحبۂ منتخب ۲ کو حصہ معاش فی روپیہ دو آنہ آٹھ پائی ہر سال بلا شکایت پہنچاتے رہیں۔

معاش راجیسر راؤ متوفی

راجیسر راؤ جیو متوفی کی معاش، مقطعہ جات، و رسوم وغیرہ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ف میں تا بحدیک ثلث ترل راؤ جیو کے نام بحال فرمائی گئی۔

موضع جگنان پلی نرسہوال ریڈی

موضع جگنان پلی جو تحت سے نرسہوال ریڈی صاحب کے جائز قبضہ میں دیا گیا تھا، اس کی نسبت بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۵ف ارشاد ہوا کہ "اس بارہ میں اب تک جو عمل ہوا ہے وہ واجبی ہے"۔

موضع نگاپور جاگیر منصور جنگ مرحوم

منصور جنگ مرحوم جاگیردار موضع نگاپور کی جاگیر کی بحالی بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۵ھ اس شرط سے مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی کہ دیگر فرزندان فیض اللہ خاں صاحب، مبارک اللہ خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب اور احسن اللہ خاں صاحب اُن کی شکمی میں بحصۂ مساوی شریک رہیں؛ اپنی ہمشیرہ ولی النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں، ماؤں کی پرورش جملہ فرزندان کے ذمہ رہے گی۔ جہاندار جنگ مرحوم کا نقد حصہ جو سابق سے ادا ہو رہا ہے، وہ اب مرحوم کے جائز ورثا میں حسب حصص شرعی ادا کیا جائے گا۔

واگذاشت قریہ اول موضع تینگل

تقی یار جنگ کے موضع تینگل کے قریہ اول کو جو لطیفہ بیگم صاحبہ کے قریہ دوم کے ساتھ ضبط ہو گیا تھا بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ واگذاشت فرمایا گیا۔

امارت ہر سہ پائیگاہ

نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطف الدولہ بہادر، اور نواب سلطان الملک بہادر کو ذریعہ جریدہ غیر معمولی مرقومہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ان کی پائگاہوں کا امیر تسلیم فرمایا گیا۔

وراثت دودیال جاگیر میر سیادت علیخاں مرحوم

میر سیادت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع دودیال کی وراثت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ اُن کے بڑے فرزند میر باموّر علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری مساوی دیگر فرزندان میر مظفر علیخاں صاحب

میر اقبال علیخاں صاحب، میر نظیر علیخاں صاحب وغیرہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ حفیظ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار جملہ فرزندان ہوں گے۔ اسی طرح میر یعقوب علیخاں صاحب کو سو روپیہ ماہانہ، اور جائزہ بیگم صاحبہ وامراؤ بیگم صاحبہ ومحبوب بیگم صاحبہ کو فی اسم پینسٹھ روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ حسب سابق بلا شکایت ادا کریں گے۔

وراثت راجہ چھٹو لعل متوفی جاگیردار

راجہ چھٹو لعل صاحب متوفی جاگیردار مواضع ناگن پلی، منچی پلو ارم چنا پور، راما پور، مکتوبہ بعنوان جاگیر التمغا، اور نیلہ مقطعہ دار ضی بندہ تما پور کی وراثت کی بحالی بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ بنام گوپال پرشاد صاحب، برج پرشاد صاحب، مادھو پرشاد صاحب، گوکل پرشاد صاحب، کالکا پرشاد صاحب، پرشوتم پرشاد صاحب، مہادیو پرشاد صاحب، شمبو پرشاد صاحب، راج پرشاد صاحب، ہند کشور صاحب، آنند کشور صاحب دواماً منظور فرمائی گئی۔

گوپال پرشاد صاحب اور پرشوتم پرشاد صاحب کی شکمی ہیں اُن کے بھائی بحصص مساوی شریک رہیں گے دونوں بیوگان کیول بی بی صاحبہ اور کاسی بی بی صاحبہ ہر دو ارکان خاندان کے زیر پرورش رہیں گے۔ مقطعہ نام پلی بھی گوپال پرشاد صاحب و پرشوتم پرشاد صاحب کے نام مع جمیع شکمی داران بحال فرمایا گیا۔ موضع کا گلے گاؤں بھی دعویداران متذکرہ صدر کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بقیہ دو ثلث کے حصہ دار اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔ نیز موضع ایرلہ پلی سے بھی یہ لوگ اپنا نصف حصہ بدستور پاتے رہینگے۔

زر خرید مقطعہ کندی کل

تلجا بائی صاحبہ کو اپنے زر خرید مقطعہ کندیکل کو اپنے بھائی اشوررا

صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت قاضی رحمت اللہ مرحوم

قاضی محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ مرحوم کے بڑے فرزند محمد حسین صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران ولی اللہ صاحب و برہان الدین صاحب و بہ عمل ثلث و ثلثان منظور فرمائی گئی۔ صاحب منتخب محمد حسین صاحب آمدنی کے ورثاء اور غیر کارگزار ورثا، ایک ثلث پائیں گے۔

وراثت میر عثمان خاں مرحوم جاگیردار

میر عثمان خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ایشواپور کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ مرحوم کے فرزندان میر حمزہ خاں صاحب میر اسلم خاں صاحب و میر حسین علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری میر احسن خاں صاحب و میر آصف علیخاں صاحب (جو آپس میں مساوی حصہ پائیں گے) اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ قابض جاگیر حمزہ خاں صاحب تمۂ تخفیفی محاصل جاگیر سے نصف رقم حسب سابق میر سبحان علیخاں صاحب مرحوم کے ورثا کو دیا کریں، اور بقیہ نصف کسے اپنا اور اپنے دو مذکورہ بھائیوں کا مساوی حصہ ادا کرتے رہیں گے، اپنی ہمشیرگان کو ان کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے؛ اور اپنی چاروں ماؤں کو فی اسم پچیس روپیہ پہنچایا کریں گے اور امیر النساء اور ان کی اولاد کی پرورش کیا کریں گے۔ میر سبحان خاں صاحب کے بڑے فرزند میر احسن خاں صاحب اپنے چھوٹے بھائی آصف خاں صاحب کو مساوی حصہ، اور دو ہمشیرگان سردار بیگم صاحبہ ورثا ہوتی بیگم

صاحبہ مرحومہ کو شرعی حصہ ؛ اور والدہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ گذارہ تاحیات ادا کریں گے ۔

وراثت جاگیردار کورن پلی حسن یار خاں مرحوم

حسن یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پلی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند حبیب یار خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو زیر پرورش رکھ کر پچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں گے ۔

وراثت حصہ داران جاگیر کیشو پٹن ونا گوارم

محمد مراد خاں صاحب، حسن الدین خاں صاحب، اور عبدالرزاق خاں صاحب حصہ داران جاگیر مواضع کیشو پٹن ونا گوارم کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہر ایک کے حصہ کی حد تک اُن کے ورثاء پر اس طرح منظور فرمائی گئی ؛ (۱) محمد مراد خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزندان غلام دستگیر خاں صاحب و محمد بہاد الدین خاں صاحب کے نام بڑے بھائی اپنے دس آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داران کو اُن کا شرعی حصہ ادا کریں گے ؛ اور چھوٹے بھائی اپنے چھ آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داروں کو اُن کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے ..... (۲) حسن الدین خان صاحب کی وراثت اُن کی دختر رحمت النساء بیگم صاحبہ، اور نواسہ حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام ۔ دونوں اپنے ذیلی حصہ داروں کا حصہ برابر ادا کرتے رہیں گے (۳) عبدالرزاق صاحب کی وراثت اُن کے فرزندان سردار الدین خاں صاحب و عبداللطیف خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی ۔

وراثت موسیٰ رضا خاں مرحوم جاگیردار چیرلہ پلی

موسیٰ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع چیرلہ پلی کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ان کے فرزند مرزا محسن علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرداران مواضع کشٹاپور و منتور

محمد طالع یاور بیگ خاں صاحب مرحوم و محمد لطیف بیگ خاں صاحب مرحوم جاگیرداران مواضع کشٹاپور و منتور کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ان کے ورثاء پر اس طرح منظور فرمائی گئی:—

(۱) محمد طالع یاور بیگ خاں صاحب کی وراثت ان کے فرزندان محمد نظام بیگ خاں صاحب و محمد بیگ خاں صاحب بحصہ مساوی۔ اول الذکر قابض جاگیر رہ کر تقسیم حصص وغیرہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ (۲) محمد لطیف بیگ خاں صاحب کی وراثت ان کی دختر حبیب النساء بیگم صاحبہ کے نام۔ یہی قابض جاگیر رہ کر دیگر ورثا کو حصہ پہنچایا کریں گی۔

وراثت پنڈ مشور بالکشن دیشمکھ جاگیردار

پنڈ مشور بالکشن جیو دیشمکھ متوفی جاگیردار کی وراثت و بحالی بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ موضع کاٹے گاؤں بعنوان مدد معاش متوفی کے فرزند گنگا دھر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ گنگا دھر جیو فی روپیہ آٹھ آنہ خود لے کر باقی کو بحصہ مساوی انہر بائی صاحبہ، کیشوناتھ جیو دیشمکھ اور واسدیو جیو دیشمکھ اور واسدیو جیو دیشمکھ پر تقسیم کریں گے تا کہ یہ لوگ اپنے ذیلی مقررہ حصہ داران کو ان کا حصہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں۔ گنگا دھر جیو ان دونوں بائیوں کی پرورش بلا شکایت کرتے رہیں گے۔

اراضی انعام درگاہ سید سلیمان شاہ

درگاہ سید سلیمان شاہ کی مشروطی اراضی انعام موازی ایک سو ستائیس بیگہ سے ایک ثلث حصہ موازی بیالیس بیگہ چھ بام پر سید حسین صاحب کو بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ قبضہ دلاکر اڑتیس روپیہ دس آنے آٹھ پائی سالانہ کے حساب سے چھتیس سال کی بابت ۱۳۳۵ھ تک تقایا عطا فرمایا گیا۔

وراثت جاگیردار ماٹور حسین علی خاں مرحوم

حسین علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ماٹور کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۴۵ھ میں اُن کے فرزند سید علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری ہمشیرگان حشمت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ ہمشیرگان کو شرعی حصہ ایصال کریں گے اور میر حسن صاحب کی پرورش کے لئے پچیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت حصہ داران ہشت موضع جاگیر

آٹھ جاگیری مواضع کے تین متوفی حصہ داران کی وراثت بتاریخ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ اُن کے ورثار کے نام اس طرح منظور فرمائی گئی کہ (۱) محمد رستم خاں عیالدار مرحوم کی جاگیرات اُن کے فرزند اکبر حمید خاں صاحب کے نام، (۲) شجاعت خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات عبدالقیوم خاں صاحب کے نام، اور (۳) حمید خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات ریاست علیخاں صاحب کے نام۔ مگر ہر ایک کے شکمی حصوں کی ادائی و شروط وغیرہ کی پابندی اسی طرح کی جانے کی ہدایت فرمائی گئی جس طرح تحت سے صراحت کی گئی ہے۔

انتظام جاگیر موضع جیونگی

میر نجف علیخاں صاحب کے جاگیری موضع جیونگی کا انتظام بتاریخ ۲۵؍ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ جاگیردار کے سپرد فرمایا گیا۔

وراثت راجیشر راؤ متوفی دیسمکھ

راجیشر راؤ جیو متوفی دیسمکھ کے پانچ مواضع لنگاپور وغیرہ مع مزرعات وغیرہ، کلالی مع ہمہ ابواب حسبِ ختم عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دعویدار رام کھیا بائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراثت میر مصطفےٰ علیخاں مرحوم جاگیردار ملاپور

میر مصطفےٰ علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ملاپور کی وراثت بتاریخ ۲۷؍ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند اکبر میر یوسف علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ علاتی کبیر النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی بصورت نا اتفاقی اُن کو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے کیحسب سابق میر شجاعت علیخاں صاحب کا حصہ تین سو سات روپیہ آٹھ آنہ چھ پائی سالانہ، رحیم النساء بیگم صاحبہ کو پچہتر روپیہ ماہانہ؛ بسم اللہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ؛ اور نوری خانم صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں گے۔

معاش دیسمکھی محمد شریف

محمد شریف صاحب کی معاش دیسمکھی واقع تعلقہ بیڑ، سنجیلے گاؤں وگیورائی قدیم اور سندی ہونے سے بتاریخ ۱۰؍ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

معاش ہنمنتا متوفی معاش دار

تعلقہ اندولہ کے ایک معاش دار ہنمنتا جیو متوفی کی معاش سے بتاریخ

۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ ضبطی برخاست فرمائی گئی۔

وراثت امامی بیگم مرحومہ حصہ دار

میر قدرت علیخاں صاحب قابض جاگیر سے امامی بیگم صاحبہ مرحومہ کے تین نبسہ گان میر مہدی علیخاں صاحب، میر عنایت علیخاں صاحب و میر سبحان علیخاں صاحب کو فی کس چار سو اڑتیس روپیہ سالانہ کا حصہ بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دلایا گیا۔

وراثت جاگیر رکن الملک خاں دوراں مرحوم

رکن الملک خاں دوراں تہور جنگ مرحوم کے بارہ مواضع جاگیر کی بحالی اور وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند شیر جنگ بہادر کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو حق قبضہ و انتظام جاگیر کی بابت چار آنہ فی روپیہ زائد پائیں گے۔ اُن کے چھوٹے بھائی میر عنایت حسین خاں عنایت جنگ بہادر اُن کی شکمی میں رہ کر نصف حصہ پائیں گے۔ ان دونوں کی ہمشیر زینب بیگم صاحبہ قابل توریث تین سو روپیہ ماہانہ پائیں گی۔

وراثت مواضع وڈی، کوہار، چیلہ ساگر

میر احمد علیخاں صاحب مرحوم مورث اعلیٰ وصاحب منتخب کے پوتے میر احمد علیخاں صاحب دعویدار حال کے نام جاگیری معاش مواضع وڈی کوہار وچیلہ ساگر کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی، وہ والدہ کبیر النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے؛ نیز میر عبادت علیخاں صاحب کو بطور پرورش پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔ موضع چیلہ ساگر پر جیلانی بیگم صاحبہ کا قبضہ حسب دستور بحال رکھ کر اس کا نصف محاصل اُن سے وصول کریں گے۔ باقی نصف محاصل جیلانی بیگم صاحبہ اور اُن کے ورثا، کو ملتا

رہے گا۔

وراثت برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں مرحوم

برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں صاحب (وفا) مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اول الذکر کے نابالغ فرزند صالح یعنی فرزند شہزادی بیگم صاحبہ اور نابالغ پوتے محمد عوض فرزند محمد عمر خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی۔ بعد بلوغ ان میں سے جو لائق ہوگا اس کے سپرد جاگیرات کا انتظام کیا جائے گا۔

قبضہ موضع رولشائی پالم اگرہار

شنکراچاری جیو کے قبضہ میں موضع رولشائی پالم اگرہار تعلقہ مریال گونڈہ بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دیا گیا۔

مواضع کوٹ پلی وغیرہ محمد قاسم علیخاں مرحوم

محمد قاسم علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کوٹ پلی وغیرہ اُن کے عصبات غوث محی الدین خاں صاحب، قادر علیخاں صاحب فاروق علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ بحال فرمائے گئے۔ مگر بغیر قابض کی زوجہ حیدری بیگم صاحبہ کی زندگی تک قبضہ و تصرف حسب حال اُنھیں کا رہے گا۔ البتہ حیدری بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد قبضہ و تصرف مرحوم کے عصبات کو ملے گا، قابض جو کوئی ہوگا وہ مرحوم کی ماں افضل بیگم صاحبہ کو تاحیات سو روپیہ ماہوار دیتا رہے گا۔

اسٹیٹ روضۂ خرد گلبرگہ شریف

اسٹیٹ روضۂ خرد گلبرگہ شریف بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ موجودہ سجادہ نشین سید شاہ لاڈلے محمد حسینی صاحب کے تفویض بایں شروط فرمایا گیا:

(۱) سجادہ صاحب موجودہ معتمد محمد یوسف صاحب کو اسٹیٹ کا منتظم مقرر کر کے اُن کے مشورہ سے جملہ کاروبار چلاتے رہیں (۲) سجادہ صاحب پر لازم ہوگا کہ اپنی جاگیرات میں ثلث و ثلثان کا عمل جاری رکھیں؛ اور ہر سال موازنہ حسبہ مرتب کرا کے اس کی ایک کاپی صدارت العالیہ میں پیش کریں (۳) سجادہ صاحب کوئی قرضہ درگاہ شریف کے واسطے بلا خاص منظوری سرکار لینے کے مجاز نہوں گے (۴) اگر کسی حصہ دار کا حصہ برابر ادا نہو تو تعلقدار ضلع نقد رقم دلانے کا انتظام کریں گے؛ اور سجادہ صاحب سے اقرار نامہ لیا جائے کہ رعایا جاگیر سے نذر وصول نہ کریں اور (۵) سجادہ صاحب پر گلبرگہ شریف میں زیادہ تر مقیم رہ کر وہیں تعلیم و تلقین کا سلسلہ جاری رکھنا لازم ہوگا۔ منجانب صدارت العالیہ اس امر کی نگرانی رکھی جائے گی کہ مذکورہ شروط پر برابر عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔ اس انتظام سے خود سید شاہ لاڈلے حسینی کا سلسلہ تعلیم موقوف ہو گیا تو اُن کے چھوٹے بھائی سید شاہ مخدوم حسینی صاحب کے لئے موجودہ معلم سے بماہوار موجودہ سلسلۂ تدریس بتاریخ ۴ ار محرم الحرام ۱۳۴۰ھ قائم فرمایا گیا۔

وراثت جاگیرداران مواضع رائے کنٹہ وغیرہ

جہانگیر علی بیگ صاحب و عباس علی بیگ صاحب مرحومین جاگیرداران مواضع رائے کنٹہ وغیرہ کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ مساوی طور سے مختار جنگ بہادر و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ عباس علی بیگ صاحب کی دختر گوہر بیگم صاحبہ کو مبلغ دو ہزار پانچ سو روپیہ سالانہ نقد تاریخ وفات مرحوم سے وہ پہنچایا کریں گے۔ اسی طرح اپنی ہمشیر صلابت بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ اپنے والد کی تاریخ وفات

ایصال کرتے رہیں گے۔ جاگیرات سے سرکاری نگرانی ہو گذاشتہ آکے مختار جنگ بہادر اور اسد اللہ بیگ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات انور خاں مرحوم

انور خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے عصمت خاتون صاحبہ کے نام سوا سو روپیہ گزارہ ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ سے پر مقرر فرمایا گیا۔

بقایا جاگیر موضع سنگم

میر عاشق علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سنگم کی دختر محمدی بیگم صاحبہ کو اُن کے حصہ کی سالانہ رقم پانچ سو سینتیس روپیہ پندرہ آنہ نو پائی کی بابتہ تاریخ ضبطی ۱۳۱۱ فصلی سے بقایا دلانے کی اجازت بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیرات نواب مکیانی غضنفر الدولہ مرحوم

غضنفر الدولہ مرحوم نواب مکیانی کی جاگیرات بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ اُن کے تین فرزندان سید محمد معین الدین حسین خاں صاحب سید محمد مہدی حسین خاں صاحب اور سید محمد جمال الدین حسین خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی بلا شرط بحال فرمائی گئیں۔ البتہ ورثائے اناث وغیرہ کی پرورش اور مقررہ گزارہ جات کی تقسیم حسب افراد منسلکہ عرضداشت کیجائے گی۔

وراثت شہزور جنگ مرحوم جاگیردار

شہزور جنگ مرحوم جاگیردار موانع کینٹ پلی وغیرہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند غالب بیگ خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی احمد بیگ خاں صاحب فرزند خرد بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ منظور فرمائی گئی۔ غفور النساء بیگم صاحبہ بیوہ کو تین سو روپیہ ماہانہ اقدتیں دختران جہاں پرور بیگم صاحبہ

فریدالنسا بیگم صاحبہ، وسلطان النسا بیگم صاحبہ کو فی اسم دو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے۔ راحت بی صاحبہ خواص کی پرورش قابض جاگیر کے ذمہ ہو گی۔

بحالی پانچ جاگیری مواضع اناہسور وغیرہ

پانچ جاگیری مواضع اناہسور وغیرہ متدعویہ ابو محمود سید شاہ محمد صاحب کی بحالی غرہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ کو اس طرح عمل میں آئی کہ دو مواضع اناہسور و نندی ہال پر ابو محمود سید شاہ محمد صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ انکی شکلی میں اُن کے برادر سید شاہ عبدالرزاق صاحب و ہمشیر بنی صاحبہ رہیں گی۔ دو دوند مرگھٹ ہال پر بحیثیت شکمیدار سید شاہ محمد صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ ایک موضع چیتر نہال پر بحیثیت شکمیدار سید دستگیر صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ چونتیس نمبرات پر حسب صلحنامہ امام بی صاحبہ و صاحبین بی صاحبہ کا قبضہ رہے گا، اور ان مستورات کو دعویدار ابو محمود سید شاہ محمد صاحب تین سو دس روپیہ چھ آنہ سالانہ ادا کرتے رہیں گے سید شاہ احمد صاحب قادری کے فرزند نصیر الدین صاحب سابق نمبرات پر بدستور قابض رہیں گے۔ مابقی حصہ داران بھی بحیثیت شکمیدار اپنے حصے دعویدار حال سے حاصل کریں گے۔

وراثت نرہر راؤ متوفی جاگیردار گنیش پور وغیرہ

نرہر راؤ جیو متوفی معاش دار جاگیر مواضع گنیش پور وغیرہ کی وراثت اُن کے نابالغ فرزند لچھمی راؤ جیو کے نام بتاریخ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ناکتخدا ہمشیرہ چیلا بائی صاحبہ کی پرورش اور شادی کر دیں۔ تا بلوغ لچھمی راؤ اُن کے حقیقی ماموں نارائن راؤ جیو اور حقیقی

بہنوی وینکٹ راؤ جیو خانہ داری و معاش کے جملہ انتظامات کے ذمہ دار رہینگے اور مذکور فرزند و دختر دونوں نارائن راؤ جیو و وینکٹ راؤ جیو کے زیر پرورش رہیں گے۔

وراثت سید شاہ گیسو دراز حسینی مرحوم

سید شاہ گیسو دراز صاحب حسینی مرحوم معاش دار دو مشروط الخدمت مواضع و یک مقطعہ پھلواری و نیولی وغیرہ کی وراثت و سجادگی وغیرہ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ سید شاہ محمد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آمدنی کی تقسیم ثلث و ثلثان کے اصول پر عمل میں آئے گی۔ پہلا ثلث مصارف درگاہ، دوسرا ثلث صاحب سجادہ و متولی سید شاہ محمد قادری، اور اُن کے دونوں بھائیوں کا حصہ، تیسرا ثلث سید ضیاء الدین صاحب، سید احمد الدین صاحب و قادری بیگم صاحبہ میں علی السویہ تقسیم ہوگا۔ البتہ سید ضیاء الدین کے حصہ میں سید حسام الدین صاحب نصف کے شریک رہیں گے۔

وراثت تہنیت یار الدولہ و فرزندان، و دائم جنگ

تہنیت یار الدولہ مرحوم اور اُن کے فرزندان، اور دائم جنگ اول کی وراثت بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اول الذکر کی پوتی عصمت النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی، نجم الدین خاں صاحب، صادق جنگ بہادر، اور غوث النساء بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں حصہ پانے کے مستحق قرار پائے۔ جاگیرات پر عصمت النساء بیگم اور نجم الدین خاں کا مشترک قبضہ رہیگا۔

مشروط الخدمت مواضع درگاہ شاہ نظام الدین اورنگ آبادی

شاہ نظام الدین اورنگ آبادی کے دو مشروط الخدمت مواضع کی آمدنی بلا اخذ حق مالکانہ سرکار مصارف درگاہ کے کام میں لانے کا ارشاد

بتاریخ ۲ ار ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ عز ورود لایا۔ اس درگاہ کے گیارہ مواضع ذات جاگیر کی بحالی وراثت شاہ نصیر الدین عرف کالے میاں کے پوتے شاہ سیف الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ؛ جو تاحیات سجادہ درگاہ قرار پائے، اُن کے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی شکمی میں حصص ایصال ہوں گے ...... شاہ عبدالصمد صاحب اور دیگر حصہ داران بھی اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت جاگیر سانگوی میر محمود خاں مرحوم

میر محمود خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سانگوئی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ار ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے بڑے فرزند میر مجاہد خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر تین فرزندان خرد بحصۂ مساوی اور آٹھ دختران بقدر نصف حصۂ ذکور منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر اپنی بہنوں کی شادی کے ذمہ دار ہوں گے ؛ اور اُن کے سوئی میر حامد خاں صاحب، میر منصور خاں صاحب اور میر مقصود خاں صاحب اپنی والدہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

وراثت موضع نرمٹہ جاگیر محمد مراد صاحب

محمد مراد صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع زمیٹہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ار ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند فتح الدین صاحب کے نام بشکمیداری حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ پتلی بیگم صاحبہ کو ثلث معاش ادا کرنے کے بعد باقی رقم میں سے نصف قابض جاگیر فتح الدین صاحب لے کر بقیہ نصف حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب کو ایصال کریں گے۔ آخر الذکر دونوں بھائی اپنی یافتنی رقم سے اپنی دو مرحومہ بہنوں کی اولاد لیاقت علی بیگ صاحب مالکن بی صاحبہ، بادشاہ علی صاحب، رحیم الدین صاحب یوسف الدین صاحب

فاطمہ بیگم صاحبہ، پتلی بیگم صاحبہ، غوثیہ بیگم صاحبہ و امیر النسا بیگم صاحبہ اور ایک بہن سردار بیگم صاحبہ کو ایک حصہ معاش، حسب رواج خاندان علی السویہ تقسیم کر دیا کریں گے۔

قبضہ دہانی ثلث حصہ ہدلی بہ عنایت النسا بیگم

عنایت النسا بیگم صاحبہ حصہ دار موضع ہدلی کو بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ اُن کے ثلث حصہ معاش جاگیر پر قبضہ دلایا گیا۔

وراثت وزیر علیخاں مرحوم حصہ دار گوندگاؤں

وزیر علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع گوندگاؤں وغیرہ کی وراثت اُن کے تین ہزار نوسو ساٹھ روپیہ سالانہ نقد حصہ کی حد تک عشرہ جمادی الآخر ۱۳۵۱ھ کو اُن کے فرزند حسن علیخاں صاحب، اور نبیرہ ذوالفقار علیخاں صاحب کے نام بحصہ مساوی منظور فرمائی گئی۔ دونوں اول الذکر کی ہمشیر کو جملہ چار سو روپیہ بلا شکایت پہنچایا کریں گے؛ اور آخر الذکر اپنی والدہ مریم بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات کریں گے؛ اور اپنی کتخدا ہمشیر فاطمہ بیگم صاحبہ کے ساتھ وقتاً فوقتاً مسلوک ہوتے رہیں گے۔ دونوں اپنے اپنے حصہ کی رقم راست قابض جاگیر سے حاصل کریں گے۔

وراثت محمد خلیل اللہ خاں مرحوم جاگیردار

محمد خلیل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بوڑی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے فرزند احمد حسین خانصاحب کے نام بشرط پرورش والدہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مشروط الخدمت معاش رنگ راؤ متوفی

رنگ راؤ جو متوفی جاگیردار مشروط الخدمت معاش موضع ناگاؤ

وغیرہ کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اُن کے بڑے فرزند وشواس
راؤ جیو کے نام بشمولیت پنڈت راؤ جیو فرزند خرد بہ عمل ثلث و ثلثان
منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع گنگوارم جاگیر محبوب بیگم مرحومہ

محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار چھ مواضع جاگیر گنگوارم وغیرہ کی
وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اُن کی دختر ظہور النساء بیگم صاحبہ
کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوگان امۃ اللہ بیگم صاحبہ و حسینی بیگم صاحبہ کو فی اسم
دو سو پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ تاحیات جو مل رہا ہے وہ بدستور ملتا رہیگا۔

وراثت مواضع سوگاؤں جاگیر اعظم جنگ مرحوم

اعظم جنگ مرحوم جاگیردار پانچ مواضع جاگیر سوگاؤں وغیرہ کی وراثت
وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اس طرح منظور فرمائی گئی کہ مواضع سوگاؤں و ملکہ
احمد حسن خاں صاحب کے نام، موضع کلدرگی محمد غوث خاں صاحب،
محمد علی رضا خاں صاحب، محمد مصباح الدین خاں صاحب کے نام، اور
مواضع سداپور و ہسنگرہ محمد عباس خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے
قابض احمد حسن خاں صاحب اپنی والدہ رحیم النساء بیگم صاحبہ کی پرورش
تاحیات کریں گے۔ محمد غوث خاں قابض اپنی چاروں بہنوں رحیم النساء
بیگم صاحبہ، محبوب النساء بیگم صاحبہ، قطب النساء بیگم صاحبہ، اور فیاض النساء
بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ ادا کریں گے، اور اپنے دونوں بھائیوں
کو مساوی حصہ ایصال کرتے رہیں گے۔ یہ تینوں بھائی اپنی ناکتخدا بہنوں کی
شادیوں اور والدہ فاطمۃ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہونگے
عباس خاں صاحب حسب سابق قابض رہیں گے۔

وراثت آہو بلیم راجیا متوفی انعامدار

وراثت آہو بلیم راجیا متوفی انعام دار اراضی موضع بنکور وغیرہ آخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پر رام کشٹیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلیان راؤ متوفی جاگیردار موضع رنگھ

کلیان راؤ جیو متوفی جاگیردار موضع رنگھ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند بلونت راؤ جیو کے نام بشکلیہ اری و دیگر دو فرزندان بابو صاحب و گوبند راؤ جیو بحصۂ مساوی آخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جملہ معاش سے متوفی کے برادر سیواجی راؤ صاحب کے نام ربع حصہ دیکر بقیہ معاش کو تینوں بھائی علی السویہ تقسیم کرلیں۔ متوفی کی بیوہ مینا بائی صاحبہ کی پرورش تینوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مواضع گیدارہ جاگیر بگوتا بائی متوفیہ

بگوتا بائی صاحبہ متوفیہ جاگیردار مواضع گیدھارہ وغیرہ کی وراثت متوفیہ کی نابالغ دختر بھانومتی بائی صاحبہ کے نام ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ نابالغی کے زمانہ میں ہٹھ کی خدمت گماشتہ کے ذریعہ ادا کرائی جائے گی۔ اور گماشتہ کا تقرر بھانومتی بائی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا۔ جو حسابات کو سرکار عالی میں داخل کرنے کے ذمہ دار رہیں گے۔

ماہوارات اسٹیٹ شیوراج بہادر

محبوب کرن صاحب و دھیج کرن صاحب اور اُن کی زوجگان کے نام اسٹیٹ راجہ شیوراج دھرم ونت بہادر سے علی الترتیب دو سو بہتر اور ایک سو ہی روپیہ ماہانہ کی منظوری بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ عطا

فرمائی گئی۔ ان دونوں بھائیوں کے لئے ملبوس وغیرہ کی غرض سے سالانہ مصارف چار ہزار دوسو اکہتر روپیہ، اور دو ہزار چھ سو ساٹھ روپیہ منظور ہوئے

ماہوار زینب بیگم صاحبہ دختر رکن الملک مرحوم

رکن الملک خان دوراں مرحوم کی اسٹیٹ سے اُن کی دختر زینب بیگم صاحبہ کے منظورہ تین سو روپیہ ماہوار کو ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ سے دئے جانے کی اجازت بتاریخ ۴ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ عطا فرمائی گئی سابقہ بقایا اس وقت ان کو دیا جائے گا جب جاگیرات ورثاء کے تفویض کیجائیں گی۔

واگذاشت انجوہ جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۴۴ھ (۱) سراج جنگ مرحوم کی اسٹیٹ اُن کے فرزند میر سلیمان علیخاں صاحب کے نام واگذاشت فرمائی گئی کہ وہ اپنے مرحوم بھائی کے ورثاء کو خالص آمدنی جاگیر کا نصف ایصال کیا کریں۔ (۲) ابراہیم علیخاں صاحب کی اسٹیٹ اُن کے فرزند دوست محمد خاں صاحب کے نام و دیگر شکمیداران کے مقررہ حصص برابر ایصال کرنے کی شرط سے واگذاشت فرمائی گئی۔ اور (۳) محمد علیخاں صاحب کی اسٹیٹ میں سے والد کلاں عباس علیخاں صاحب کا حصہ واگذاشت فرمایا گیا۔ اسی طرح تاریخ مذکور کو (۴) اسٹیٹ راجہ رائے رایاں بہادر (۵) اسٹیٹ سید حسین علیخاں صاحب (۶) اسٹیٹ وینکٹ راؤ دیشکھ طوپال، اور (۷) اسٹیٹ رونق علی مرزا صاحب کو واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت موضع بھاتمرہ جاگیر میر فرخندہ علیخاں مرحوم

میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بھاتمرہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مرحوم کے فرزند اکبر میر علی نقی خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر حیدر علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب و نبیرگان میر عباس علیخاں صاحب و میر حسن علیخاں صاحب منظور فرمائی گئی۔ اول الذکر پر ورثاء اناث کو اُن کا شرعی حصہ پہنچانے کی، اور ان سب پر دختروں کی شادی کی ذمہ داری رہے گی۔ تاریخ بندوبست سے میر غلام حسین خاں صاحب مرحوم کے ورثاء اپنے موضع کی آمدنی سے سالانہ ایک ہزار روپیہ میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے ورثاء کو دیا کرینگے۔

تفویض سمستان گدوال

سمستان گدوال کے متوفی راجہ صاحب کی بیوہ رانی آدی لکشمی دیوما صاحبہ کو اُن کا وارث و جانشین تسلیم کرکے اس شرط سے سمستان اُن کے تفویض بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ فرمایا گیا کہ اول تعلقدار کے درجہ کے مساوی ایک تجربہ کار و دیانتدار عہدہ دار سرکاری کے ذریعہ انتظام کریں گی؛ اور انتظامات سمستان پر صیغہ مالگزاری کی نگرانی رہے گی سمستان کی پیمائش و بندوبست کا انتظام علاقہ دیوانی کے سررشتہ بندوبست کے ذریعہ کیا جائے گا۔ آئندہ جب کبھی وہ اس خاندان کی بقا کی خاطر تبنیٰ لینا چاہیں گی تو اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی کی قابل اولاد نرینہ کو ترجیح دیں گی؛ بشرط دیگر اُن کو اپنے خاندان میں سے کسی کو تبنیٰ لینا ہوگا؛ جس کی منظوری بروقت گورنمنٹ سے حاصل کی جائے گی۔

وراثت نواب نایک متوفی جاگیردار

نواب نایک جیو متوفی جاگیردار کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ متوفی کی دو بیوگان کشتما صاحبہ وگورما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر صاحبزادہ میر داور علیخاں مرحوم

صاحبزادہ میر داور علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار کتہ پن موضع جاگیر برڈ نور وغیرہ کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ اُن کے فرزند میر حشمت علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش مادر منظور فرمائی گئی۔

واگذاشت انبوہ جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۲ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ (۱) اسٹیٹ صارم جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر سید محمد علیخاں صاحب کے نام بشرط ایصال گزارہ جات مقررہ واگذاشت فرمائی گئی۔ (۲) اسٹیٹ شہزور جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر غالب بیگ خاں صاحب کے نام بھائی اور بہن وغیرہ کو مقررہ ماہوارات ایصال کرنے کی شرط سے منظور فرمائی گئی۔ (۳) اسٹیٹ قادر الدولہ مرحوم اُن کے فرزند سید نور الحسنین صاحب کے قبضہ میں دی گئی۔ (۴) اسٹیٹ لقمان الدولہ مرحوم اُن کے بھائی اشرف نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں وصیت نامہ کی تکمیل کی شرط سے دی گئی۔ (۵) اسٹیٹ عظمت جنگ بہادر صحیح الدماغ ہونے کے باعث خود اُن کے قبضہ میں دیا گیا؛ اور ہدایت فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہو نور النساء بیگم صاحبہ اور اُن کے بچوں کو مقررہ گزارہ جات پہنچاتے رہیں۔ اور (۶) اسٹیٹ مرزا فیاض علیخاں صاحب اُن کے فرزند بہادر علیخاں صاحب کے

قبضہ میں دی گئی۔

مشروط الخدمت معاش دیول ایشور دیو

دیول ایشور دیو کی مشروط الخدمت معاش موضع مان پور بتاریخ ۱۶؍شوال المکرم ۱۳۴۶ھ رعایتاً دیول کے نام بحال فرمایا گیا۔

تقسیم آمدنی معاش درگاہ اجمیر شریف

معاش درگاہ اجمیر شریف کی آمدنی کی تقسیم بتاریخ ۱۶؍شوال المکرم ۱۳۴۶ھ بطریق ثلث ثلثان فرمائی گئی۔ آخری ثلث کے تین حصے کرکے دو حصے اہل برادری میں اور ایک حصہ اہل برادری کے بچوں کی تعلیم کی غرض سے تقسیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

تقسیم جائداد مقبوضہ رانی سون کنور متوفیہ

کولاس والے درجن سنگھ صاحب متوفی کی ذاتی جائداد بتاریخ ۱۶؍شوال المکرم ۱۳۴۶ھ اول الذکر کے برادر زادگان دولت سنگھ جیو نین سنگھ جیو، اور پدم سنگھ جیو، اور برادر عم زاد پدم سنگھ جیو کے نام علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیردار

نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیردار مواضع کند ورو ورکٹ پلی وغیرہ واراضی انعام کی وراثت بتاریخ ۱۶؍شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مرحوم کے فرزند اکبر محمد بہادر خان بہادر یار جنگ بہادر کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے برادران ماند ور خاں صاحب و دولت خاں صاحب کو اپنے مساوی دو ثلث پہنچا دیا کریں گے۔ تفہیم جیایات ہوگی۔

واگذاشت اسٹیٹ قمرالدین مرحوم و اسٹیٹ گرگنٹہ

اسٹیٹ قمرالدین صاحب مرحوم اُن کے فرزند معین الدین صاحب کے نام بتاریخ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ واگذاشت فرمائی گئی۔ اسی طرح اسٹیٹ گرگنٹہ بعد منظوری وراثت جڑ سو بیانایک صاحب متبنیٰ کے تفویض امتحاناً تین سال کے لئے فرمایا گیا۔

وراثت محمد صفی الدین خاں شکمیدار مواضع ریپا

محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار (شکمی) مواضع ریپا وسیوڑی کی وراثت وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ اُن کے حقیقی بھائی بدرالدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کے دیگر ورثاء کو مقررہ حصص پہنچایا کریں گے۔

وراثت مٹھ سوامی رام داس (نظام آباد)

مٹھ سوامی رام داس واقع نظام آباد کا نذرانہ وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ میں خاص اس موقعہ وراثت کے لئے معاف فرمایا گیا؛ مگر آئندہ وراثت کے موقع پر اور دیگر مماثل مقدمات میں اس کی نظیر نہ ہو سکے گی۔

جائداد موقوفہ درگاہ سردار بیگ مرحوم

سردار بیگ مرحوم کی درگاہ کی جائداد موقوفہ کی نسبت غرہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ کو حکم ہوا کہ امور مذہبی کے رجسٹر اوقاف کے خانہ وقف میں سر خورشید جاہ وغیرہ کا نام درج کر کے خانۂ تولیت میں محبوب علی کا نام درج کیا جائے؛ اور منصب تولیت اُن کے سپرد کیا جائے۔

وراثت جاگیرداروشکمیداران مواضع گھوڑے گاؤں

سید احمد بشیر الدین صاحب مرحوم جاگیردار اور مرحوم شکمیداران مواضع

گھوڑے گاؤں، وبھٹ جی، وبھوم گاؤں ؛ اور زمین اراضی انعام انکل ملا، وپچیوڑی، وکھٹی امرائی ؛ نیز تین سو روپیہ سالانہ، ویک قطعہ اراضی مشروط الخدمت درگاہ عودی کی وراثت بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ اس طرح منظور فرمائی کہ بحالی وراثت اول الذکر کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکمیداری غلام محی الدین صاحب، سید کلیم اللہ صاحب، سید عبداللہ صاحب، سید عبدالحی صاحب و سید احمد بادشاہ صاحب فرزندان سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بحصۂ مساوی ؛ و محبوب بیگم صاحبہ و امۃ الزہرا بیگم صاحبہ دختران سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بقیام حصص شرعی عمل میں آئی ؛ مشروطی معاش میں عمل ثلث و ثلثان اور شرط خدمت کا ارشاد ہوا۔

جن حصہ داران کا انتقال ہو چکا ہے اُن کی وراثت اُن کے حصوں کی حد تک اس طرح تقسیم فرمائی گئی : (۱) احمد منشر الدین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکمیداری سید شاہ محمد حسین صاحب، و سید شاہ محمد بادشاہ صاحب، و سید شاہ جیلانی بادشاہ صاحب، و سید شاہ ضیاء الحق صاحب بحصۂ مساوی ؛ و بسم اللہ بیگم صاحبہ عرف محمودبی دختر بقیام حصۂ شرعی ؛ و بہ شرط پرورش درویش النساء بیگم صاحبہ، (۲) سید کلیم اللہ صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید محی الدین صاحب کے نام بشکمیداری سید عماد الدین صاحب، و سید رفیع الدین صاحب فرزندان مرحوم بحصۂ مساوی۔ (۳) سید عبداللہ صاحب مرحوم کی وراثت بقیام حصص شرعی ربانی بیگم صاحبہ، و غوثیہ بیگم صاحبہ و نعمانی بیگم صاحبہ و جیلانی بیگم صاحبہ دختران ؛ و بشرط پرورش محبوب بیگم صاحبہ زوجہ (۴) محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سید ریاض عالم صاحب کے نام بقیام

بقیام حصص شرعی سید النساء بیگم صاحبہ و آمنہ بیگم صاحبہ؛ و بقیام حصہ مساوی سید درویش عالم صاحب و سید معین عالم صاحب؛ و بقیام حصص شرعی وحید النساء بیگم صاحبہ و سردار النساء بیگم صاحبہ۔ امتہ الرسول بیگم صاحبہ بیوہ غلام سرور صاحب مرحوم کی پرورش کی ذمہ داری سید درویش عالم صاحب اور سید معین عالم صاحب پر رہے گی۔

تفویض انتظام سمستان جٹپول

راجہ وینکٹ لچھما راؤ صاحب متوفی سمستان دار جٹپول کی وصیت کے مطابق سمستان کا عارضی انتظام بتاریخ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ رانی صاحبہ کے سپرد فرمایا گیا۔

پٹہ اراضی زائد از عطیہ مقبوضہ سید محمد خاں جاگیردار

سید محمد خاں صاحب جاگیردار کی اراضی عطیہ سے زیادہ مقبوضہ اراضی چارسو گیارہ ایکر ۲۵ گنٹہ کی نسبت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ حکم ہوا کہ سید محمد خاں کے نام حقیقی بحال شدہ اراضی قائم رکھکر زائد برآمد شدہ اراضی کا پٹہ بہ طریق معمولی کردیا جائے۔

وراثت رگھوتم راؤ متوفی جاگیردار

رگھوتم راؤ صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت و بحالی بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ متوفی کی بیوہ ایشودہ بائی صاحبہ کے نام لشکمیداری زوجہ ثانیہ سیتا بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے ان دونوں کے نام علاقہ دیوانی کے پانچ مواضع التمغا و ذات جاگیر وراثتاً بحال فرمائے گئے۔

منظوری اصول وراثت جاگیرات

جاگیری وراثت کے تصفیہ کے لئے چند اصول بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

منظور فرمائے گئے؛ جو درج ذیل کئے جاتے ہیں :- (۱) وراثت کی کارروائیوں میں معاش کی بحالی کے وقت فقط آخر صاحب سند یا قابض کے راست ورثا کے سلسلہ میں محدود رہے گی۔ (۲) اگر مذکورہ سلسلہ مفقود ہو تو فقط صاحب سند مافوق کے سلسلہ میں معاش کی بحالی محدود رہے گی۔ اسی طرح پیچھے ہٹتے ہوئے پابندۂ معاش یا معطی لہٗ تک سلسلہ پہنچنا چاہیے۔ (۳) اگر پابندہ معاش کے راست ورثا موجود نہوں اور معاش التمغا نہو تو وہ شریک خالصہ کر دی جائے گی، مگر معاش کے حق انتظام کی نسبت کوئی عام قاعدہ ہر قسم کی جاگیرات کے واسطے مقرر نہیں ہوسکتا؛ کیونکہ حق انتظام ہر مقدمہ میں جاگیر کی نوعیت اور منتظم کی شخصیت اور دیگر امور قابل لحاظ پر منحصر رکھنا ضرور ہوگا۔"

وراثت مرزا تلاوت علی بیگ مرحوم جاگیردار

مرزا تلاوت علی بیگ صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ اُن کے پوتے مرزا تلاوت علی بیگ صاحب (ثانی) کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی بہن پتلی بیگم صاحبہ حسب صلحنامہ ستر روپیہ ماہانہ گزارہ پاتی رہیں گی۔ اسی طرح مرحوم کے نواسوں شرف الدین علی خاں صاحب اور لائق الدین علیخاں صاحب کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ گزارہ ایصال ہوگا۔

وراثت نظام نواز جنگ مرحوم جاگیردار

نظام نواز جنگ مرحوم جاگیردار موا ضع رائے پلی و میدپلی کی بحالی وراثت غیاث الدین خاں صاحب کے نام اُن کے شکمی برادر شمس الدین خان صاحب بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بہو کا گزارہ اسی روپیہ مقرر فرمایا گیا، اور حصص کی تقسیم بروئے شرع شریف عمل میں آئی۔

وراثت مرادالنساء بیگم مرحومہ حصہ دار مواضع وامرکنٹہ

مرادالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر مواضع وامرکنٹہ وکرکا ٹپلہ کی وراثت بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ اُن کی نواسی خیرالنساء بیگم صاحبہ کے نام تانی کی وفات کی تاریخ ۲۹ اردی ۱۳۲۹ف سے منظور فرمائی گئی۔

حصہ داران جاگیر موضع اشوراؤپور

جاگیری موضع اشوراؤپور کے حصہ داران آصف علیخاں صاحب و موتی بیگم صاحبہ کے ورثاء کی درخواستوں کی نسبت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ارشاد ہوا کہ ورثاء آصف علیخاں کو اُن کا حصہ راست قابض معاش میر حمزہ خاں سے دلایا جائے؛ اور ورثاء موتی بیگم مرحومہ کو تاریخ وفات موتی بیگم سے بقایا دلایا جائے۔

انتظام سمستان جٹپول

سمستان جٹپول بدستور رانی صاحبہ کی نگرانی میں رکھ کر اُس کے انتظام کے لئے سمستان کے موجودہ معتمد محمد علی صاحب کا تقرر بتاریخ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ منظور فرمایا گیا؛ جو سالانہ آمد و خرچ کا تخمینہ سال بسال میں اطلاعاً پیش کرتے رہیں گے۔

وراثت صادق جنگ مرحوم شکمیدار جاگیر

تہنیت یار الدولہ مرحوم کی جاگیرات کے شکمی حصہ دار صادق جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ اُن کے بڑے فرزند محمد معین الدین صاحب کے نام شکمیداری و دیگر چار فرزندان محمد نظام الدین صاحب، محمد بہاء الدین صاحب، محمد نصیر الدین صاحب اور محمد احمد الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بہنوں

زینب بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو تا حیات پرورش کرتے رہیں، اور سابقہ فرمان مبارک کے بموجب صادق جنگ مرحوم کے حصہ کی رقم کو اپنے خاندان کے انتظام میں بمشورہ محی الدولہ بہادر و رسول یار جنگ بہادر صرف کریں۔

وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحومہ معاش دار

عصمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ معاش دار جاگیرات نواب تہنیت یار الدولہ مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۴ ر جمادی الاول ۱۳۴۷ھ۔ اُن کے فرزند نجم الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بہنوں فہیم النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں، اور دیگر حصہ داروں کے حصص بلا شکایت بروقت پہنچایا کریں۔

موضع رگیٹہ کرماپلی جاگیر نصیب یاور جنگ مرحوم

نصیب یاور جنگ مرحوم کا تیسرا جاگیری موضع رگیٹہ کرماپلی جو سہواً شریک خالصہ ہو گیا تھا وسط جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ میں مرحوم کے فرزند محمد بہادر خاں بہادر یار جنگ بہادر کے نام بشرط دیگر دو مواضع بحال فرمایا گیا۔

عقد ثانی گزارہ یاب معاش

ایک صدر نشین سمتی معاش کی گزارہ یاب بیوہ کے عقد ثانی کرلینے پر اُس کے گزارہ کی مسدودی کی کارروائی کے سلسلہ میں سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ کو ارشاد ہوا کہ "مجھے یاد پڑتا ہے کہ بیوہ کا گزارہ عقد ثانی پر مسدود ہونے کی نسبت کوئی فرمان جاری ہوا ہے۔ اس لحاظ سے مسدودی گزارہ کے ڈر کے مارے کہیں بیوہ عورتیں عقد ثانی سے باز رہ کر حرام کاری میں مبتلا ہو جائیں"۔

وراثت راجہ سداسیو راؤ متوفی حصہ دار دوم کنڈہ

سمستان دوم کنڈہ کے حصہ دار راجہ سداسیو راؤ صاحب متوفی کی

وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ کو متوفی کے حصہ کی حد تک اُن کے متبنیٰ فرزند وینکٹیشر راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ رانی وینکو اصاحب کی پرورش حسب عملدرآمد سمستان علاقہ سمستان اور فرزند متبنیٰ کریں گے۔ اس طرح راگھیولو جیو اور لچھمن داس جیو کی پرورش سمستان اور وینکٹیشر راؤ صاحب کے ذمہ ہوگی۔

وراثت امجد علی مرزا مرحوم جاگیردار مواضع سولی پیٹھ

امجد علی مرزا صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سولی پیٹھ، چماپور، و بہادلپور موقوعہ تعلقہ بھونگیر کی وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ کو ان کے فرزند اشرف علی مرزا صاحب کے نام بشکلیہ داری اکرام علی مرزا صاحب (فاتر العقل) و ناظر علی مرزا صاحب و پیاری بیگم صاحبہ بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر اپنے فاتر العقل بھائی کی پرورش کریں گے؛ اور ناظر علی مرزا کو اُن کا شرعی حصہ پہنچائیں گے۔ پیاری بیگم صاحبہ حسب صلحنامہ آبی و تابی دو قسطوں میں ساٹھ سو روپیہ سالانہ پاتی رہیں گی۔

وراثت وینکٹ چلراج متوفی جاگیردار ابہال وغیرہ

وینکٹ چلراج جیو متوفی جاگیردار مواضع ابہال و کوٹھال کی وراثت متوفی کی بیوہ رنگما صاحبہ کے نام سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ کو منظور فرمائی گئی...

..... اور اُن کو رنگیا راج صاحب کو متبنیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار

احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار موضع فتح نگر کی وراثت مرحوم کی دختر تہذیب النساء بیگم صاحبہ کے نام بشرط پرورش سردار بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

واگزاشت و انتظام ہر سہ پائیگاہ

پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم بنام نواب معین الدولہ بہادر اور پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم بنام نواب لطف الدولہ بہادر امیران پائیگاہ ذریعہ جریدہ غیر معمولی مؤرخہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ واگزاشت فرمائی گئی۔ اسی طرح پائیگاہ نواب سر وقار الامرا مرحوم بنام نواب سلطان الملک بہادر امیر پائیگاہ واگزاشت فرماکر ایک بورڈ آف ٹرسٹ (مجلس امنا) کے سپرد فرمائی گئی؛ جس کے صدر نشین نواب عقیل جنگ بہادر (سابق صدر المہام پائیگاہ) اور ارکان نواب سعادت جنگ بہادر و نواب محمد یار جنگ بہادر مقرر فرمائے گئے۔ (نواب سعادت جنگ بہادر کے خدمات صرف خاص مبارک میں منتقل ہونے کے باعث اِن کی جگہ اب نواب احمد نواز جنگ بہادر مامور ہیں) پائیگاہ آسمان جاہی کسی تقسیم سے فی الحال کلاً محفوظ ہے۔ پائیگاہ خورشید جاہی میں فرزندان نواب شمس الملک مرحوم نواب خورشید الملک مرحوم کے درمیان آمدنی کی تقسیم نصف نصف ہوگی۔ دختران و دیگر ورثا کو بھی حصہ ملے گا، پائیگاہ وقار الامرا کے وارث نواب سلطان الملک بہادر اور اُنکے فرزندان کے سوا نواب ولی الدولہ بہادر اور اُن کے فرزندان و دختران ہیں۔ نیز ان دونوں کی ایک ایک ہمشیر لیاقت النساء بیگم صاحبہ و النساء بیگم صاحبہ اور دیگر ورثا و اعزہ۔ ہر ایک پائیگاہ کی جملہ آمدنی کو بہ عمل ثلث و ثلثان صرف کیا جائے گا۔ پہلا ثلث انتظام پر صرف ہوگا؛ دوسرا ثلث امیر پائیگاہ کا حق ہوگا؛ اور تیسرا ثلث دیگر ورثا کے کام آئیگا۔

وراثت صفدر علیخاں مرحوم و حسین پدر بیگم مرحومہ

صفدر علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار اور اُن کی بی بی حسین پدر بیگم صاحبہ

(دونوں) کے نام کی جاگیرات کی وراثت و بحالی وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں ان دونوں کی دختر محی النساء بیگم کے فرزندان شرف الدین خاں صاحب و اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معافی چوتھ و بیند رتھنکہ داری از جاگیرداران مکھیٹر

ہزبر علی خاں صاحب و سردار علیخاں صاحب جاگیرداران ملکیٹر سے چوتھ و بیندر ٹھنکہ داری کی بابتہ جملہ سات سو چالیس روپیہ سات آنہ جو وصول کئے جاتے تھے وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اس تاریخ سے معاف فرمائے گئے جب سے کہ ربع حصہ سرکار مقرر ہوا ہے۔

موضع کشٹاپور زناردارن

زناردارن کے نام سالم موضع کشٹاپور (تعلقہ آرمور) وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اس ترمیم کے ساتھ بحال فرمایا گیا کہ پٹیل پٹواری، بلوتہ داران وغیرہ کے حقوق پر اثر نہ پڑے گا۔

معافی موضع بیلگاؤں بہ سید کریم الدین جاگیردار

سید کریم الدین صاحب جاگیردار موضع بلیگاؤں کو اس لحاظ سے وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں معاف فرمایا گیا کہ نواب سرسالار جنگ اول نے اس کو معاف کیا تھا۔

حصہ سریرام راؤ متوفی جاگیردار مواضع ارجنگی

سریرام راؤ جو متوفی جاگیردار نصف موضع ارجنگی وکمنور کی بیوہ سوبھا گما صاحبہ کو وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں صرف اُن کے شوہر کا نصف حصہ بطور گزارہ دلانے کا حکم ہوا۔

بحالی جاگیر مواضع کیشوٹپن و ناگوارم

غلام دستگیر صاحب کو جاگیر مواضع کیشوٹپن و ناگوارم معہ مزرعہ ونکا پاگوڑہ کا قبضہ وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں دلایا گیا۔ بحالی کے شروط کے موافق عمل کرنا لازم ہوگا۔

واگزاشت جاگیر گومارم بہ میر مہدی علیخاں

میر مہدی علیخاں صاحب جاگیر دار گومارم کے منسوبہ الزام وغیرہ ثابت ہونے سے اُن کی جاگیر وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں واگزاشت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن پرشاد متوفی جاگیر دار کمسی

نارائن پرشاد صاحب متوفی جاگیر دار کمسی کی وراثت وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند نرسنگھ پرشاد صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کی پرورش اور ہمشیر کی شادی کے ذمہ دار ہوں گے۔

وراثت وسجادگی شاہ کمال الدین جاگیر دار

سید شاہ کمال الدین صاحب مرحوم جاگیر دار موضع منائی پلی وغیرہ وراثت وسجادگی وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند اکبر سید احمد بادشاہ صاحب قادری کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان خرد سید عبدالرزاق بادشاہ صاحب وسید پیر بادشاہ صاحب بحال فرمائی گئی۔ بہ عمل ثلث و ثلثان ان دونوں بادشاہوں کو قابض جاگیر سے فی اسم پچاس روپیہ ماہ بماہ ملیں گے۔ اسی طرح حسب تصفیہ باہمی جن آٹھ زندہ اناث کو فی اسم پندرہ روپیہ ملتے تھے، اب بھی ملتے رہیں گے۔ اتنی ہی ماہانہ رقم احمد بادشاہ اپنی والدہ مدینہ بی

صاحبہ، اور ہمشیرگان ہدایت النساء بیگم صاحبہ و کلیم النساء بیگم صاحبہ کو ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت کورن پلی جاگیر جعفر یار خاں مرحوم

جعفر یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پلی کی وراثت وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزندان سلیمان یار خاں صاحب، معین یار خاں صاحب، و مصطفےٰ یار خاں صاحب کے نام بہ قبضہ مشترک و آمدنی علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائی اپنی حقیقی والدہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

تصفیہ دعاوی ورثاء ثریا جنگ و قمر النساء بیگم

ثریا جنگ مرحوم اور قمر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے ورثاء کے دعاوی کا تصفیہ حسب رائے صدر اعظم و صدر المہام مال آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ پر منظور فرمایا گیا۔

واگزاشت اسٹیٹ نواب رکن الملک مرحوم

رکن الملک مرحوم کی اسٹیٹ آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ پر مرحوم کے فرزند اکبر نواب مشیر جنگ بہادر کے حق میں اس شرط سے واگزاشت فرمایا گیا کہ مرحوم کا متروکہ اُن کے بھائی اور بہن (نواب عنایت جنگ بہادر اور زینب بیگم صاحبہ) دونوں میں ایک ماہ کے اندر حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔

وراثت روپ لعل متوفی جاگیردار جلمڑہ

روپ لعل صاحب متوفی جاگیردار جلمڑہ وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند راج موہن لعل صاحب

کے نام بشرط پرورش بیوہ مہالکشمی بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

ورانثت میر عابد علیخاں مرحوم جاگیردار مواضع اویلاپور

میر عابد علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع اویلاپور و یوتوارم کی وراثت اُن کے فرزند میر نثار حسین خاں صاحب کے نام آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ سے منظور فرمائی گئی۔ وہ اپنی ہمشیر وزارت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور شادی کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور بعد شادی چالیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

نوبتی موضع مہادیوپور مع مزرعہ جات

محمد بدھن خاں صاحب مرحوم کا موضع مہادیوپور عرف مہدی پور مع مزرعہ جات بتاریخ ۱۲ر رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ اُن کی پوتی ظہور النساء بیگم صاحبہ کے نام بعنوان اخراجات نوبت دوامًا بحال فرمایا گیا۔

وراثت ترمبک لعل متوفی جاگیردار مواضع ویل کچرلہ بزرگ

ترمبک لعل صاحب متوفی جاگیردار مواضع ویل کچرلہ بزرگ وغیرہ کی وراثت آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ سے متوفی کے فرزند من موہن لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر نند و بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت غوث النساء بیگم مرحومہ شکمیدار جاگیر امن بول

تہنیت یار الدولہ مرحوم کے جاگیری مواضع امن بول وغیرہ کی شکمی حصہ دار غوث النساء بیگم صاحبہ کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند قطب الدین خاں صاحب و دختران فرہاد النساء بیگم صاحبہ و دستگیر النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ یہ لڑکیاں اپنا شرعی حصہ راست قابض جاگیر سے حاصل کرتی

رہیں گی۔

وراثت من سکھ سنگھ متوفی جاگیردار لنگا پور

من سکھ سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع لنگا پور کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند کیشو سنگھ جیو کے نام بشرط خدمت دیول جھام سنگھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت دتاترے راؤ متوفی حصہ دار جاگیر راجہ راؤ رنبھا

راجہ راؤ رنبھا کی جاگیر کے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے نقدی حصہ دار دتاترے راؤ متوفی کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند وینکٹ سنگھ صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان گورا بائی صاحبہ و کملا بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد حسن الدین خاں جاگیردار مواضع کنک پلی

جاگیری مواضع کنک پلی، کنڈہ پاکل و امجال پلی کی بحالی وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے دونوں فرزند محمد سلطان الدین خاں صاحب و محمد فرید الدین خاں صاحب اور مرحوم کے بھائی محمد معین الدین خاں صاحب کے نام بعنوان ذات جاگیر عمل میں آئی۔

املی موضع باپور تمنا متوفی

تمنا متوفی کی املی موضع باپور وسط شوال المکرم ۱۳۴۷ھ بطور خاص بحال فرمائی گئی۔

وراثت کریم النساء بیگم مرحومہ جاگیردار چودھر پلی

کریم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار چودھر پلی کی وراثت و بحالی بتاریخ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مرحومہ کے فرزند اکبر نواز نیاز خاں صاحب و

بشکمیداری دیگر فرزندان مسعود یار خاں صاحب، سعید یار خاں صاحب وسکندر یار خاں صاحب بحصۂ مساوی بعنوان ذات جاگیر منظور فرمائی گئی۔

قضاءت وخطابت قصبۂ قندہار شریف

قصبۂ قندہار شریف کی قضاءت وخطابت کی مشروط الخدمت معاش موضع ہیرگہ وچند اراضی انعام وغیرہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں قاضی محمد امیہ اللہ صاحب کے نام بشرط ادائی خدمت قضاءت وخطابت بحال فرمائی گئی۔ محمد نذیر الدین صاحب، محمد قمر الدین صاحب محمد معز الدین صاحب، محمد نظام الدین صاحب شاکی ہی رہ کر مقررہ حصہ پائیں گے۔ اسیطرح محمد حبیب الدین صاحب خطیب کی شکمیداری میں قادر محی الدین صاحب ومحمد معین الدین صاحب کو مقررہ حصہ ملے گا۔ مشروط الخدمت موضع ہیرگہ اور دو ثلث موضع ہڈلی بر حق مالکانہ نہ لیا جائے گا۔

تفویض قبضہ سمستان گوپال پیٹھ

سمستان گوپال پیٹھ بمصالحت نرسہواں ریڈی صاحب ورعایا وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں رانی صاحبہ کے قبضہ میں دیا گیا، اور حکم ہوا کہ انتظام کے لئے دیوانی سے ایک لائق ومتدین عہدہ دار کے خدمات مستعار حاصل کئے جائیں"۔

وراثت کرشن پرشاد متوفی جاگیردار لہونہ

کرشن پرشاد صاحب متوفی جاگیردار موضع لہونہ کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ نرنجن پرشاد صاحب کے نام بہ شکمیداری رنگ پرشاد صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ انپورنا بائی صاحبہ کو ...روپیہ ماہوار بدستور تاحیات ایصال ہوں۔

وراثت سید محمد خاں مرحوم جاگیردار رائے بول وغیرہ

سید محمد خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع رائے بول وغیرہ کی وراثت مرحوم کے بڑے فرزند میر اسد اللہ خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ منظور فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند میر صفدر علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب و میر شجاعت علیخاں صاحب بھائی کی شکمی میں رہیں گے یہ سب اپنی والدہ خیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ہمشیر قدیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش، کتخدائی اور خرچ پاندان دینے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیردار چار میلارام

سید نعمت اللہ صاحب حسینی (ثانی) مرحوم جاگیردار چار میلارام وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند اکبر سید شاہ نور الدین علیصاحب حسینی (نور اللہ) کے نام بہ شکمیداری سید شاہ معین الدین علیصاحب حسینی (معین اللہ) فرزند خرد بہ شرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔ عمل ثلث و ثلثان تا بحد مواضع مشروط الخدمت قائم ہوگا۔ التمغا موضع میلارام سے شاہ معین الدین علی کو مساوی حصہ اور دو دختران فصیح النساء بیگم صاحبہ و حضرت النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ایصال ہوگا۔ باقی تین مواضع میں بہ عمل ثلث و ثلثان ایک حصہ اخراجات درگاہ کے لئے دوسرا حصہ بصلۂ خدمت سجادہ درگاہ کے لئے، تیسرا حصہ حسب حصص مقررہ اہل برادری کے لئے۔ مرحوم کی ہمشیر فاطمہ بیگم صاحبہ، اور سید شاہ امیر اللہ صاحب حسینی کی دختران امیر النساء بیگم صاحبہ و کلثوم بیگم صاحبہ اپنا اپنا مقررہ حصہ پایا کریں گی۔

وراثت مہر النساء بیگم مرحومہ جاگیردار مواضع منگ پہ

مہر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار مواضع منگ پہ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کی حقیقی ہمشیرہ دلاور النساء بیگم صاحبہ قابض معاش کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کے شوہر سید نور الوہاب صاحب حسب سابق جاگیر کا انتظام کرتے رہیں گے۔

قبضہ جاگیرات تیمور جنگ مرحوم

تیمور جنگ مرحوم کی جاگیرات مرحوم کے فرزند اکبر سید اسد اللہ صاحب سے لیکر بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند اصغر سید ہدایت اللہ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیردار مواضع ٹمٹہ

سید یوسف حسینی صاحب مرحوم جاگیردار پانچ مواضع ٹمٹہ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ مرحوم کے بڑے فرزند سید عبدالوہاب حسینی صاحب کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان سید احمد حسین صاحب و اکبر حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔ مواضع ٹمٹہ و اعتبار پور مشروط الخدمت کے محاصل سے دو ثلث حق خدمت و اخراجات عرس و ادائی خدمت درگاہ جات مع حق قبضہ و انتظام سید عبدالوہاب حاصل کریں گے۔ باقی تین مواضع امن پور، مادھو پور اور رسول پور کے محاصل میں تینوں بھائی بحصہ مساوی شریک رہیں گے۔

وراثت موضع بابرہ حصہ جاگیر مرزا فیاض علی خاں مرحوم

مرزا فیاض علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع بابرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند اکبر

مرزا بہادر علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر فرزندان مرزا لطافت علیخاں صاحب، مرزا بہجت علیخاں صاحب و مرزا اتراب علیخاں صاحب مساوی شکلی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی زوجہ صاحب النسا بیگم صاحبہ اپنے فرزندوں کے زیر پرورش رہیں گی، البتہ سازگار بوا کو ایک سو پانچ روپیہ اور مرحوم کی دختر روح النسا بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ سالانہ ایصال ہوا کریں گے۔

وراثت جاگیرات حسین دوست خاں و غلام جیلانی مرحومین

حسین دوست خاں صاحب مرحوم اور غلام جیلانی صاحب مرحوم کی وراثت سے متعلق محمود حسین خاں صاحب کی درخواست پر بتاریخ ۶ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۴۷ھ حسب فیصلہ ثالثی تصفیہ فرمایا گیا۔

واگزاشت ذاتی اراضی پٹہ انابائی بیوہ

سابق سمستان دار جولگرہ کی بیوہ انابائی صاحبہ کی ذاتی اراضی پٹہ محاصلی تقریباً پانچہزار روپیہ سالانہ بتاریخ ۶ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۴۷ھ واگزاشت فرمائی گئی۔

وراثت میر کفایت علیخاں مرحوم جاگیردار مواضع گونا پلی

میر کفایت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع جاگیر گونا پلی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۱۷ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند میر سراج علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی علاتی ہمشیر نبیدالنسا بیگم صاحبہ اور اپنی دونوں بیوہ بھاوجوں مختارالنسا بیگم صاحبہ و سراج النسا بیگم صاحبہ کو بشمول شرعی حصہ دیا کریں گے نجم النسا بیگم صاحبہ اپنا شرعی حصہ مادام الحیات پاتی رہیں گی۔ البتہ سراج النسا بیگم

صاحبہ و ولدار بیگم صاحبہ کے حصص عقد ثانی کے بعد یا بعد وفات ساقط ہو جائیں گے۔ اپنی والدہ بتول بی صاحبہ اور علاتی والدہ روشن بی صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت جاگیری مواضع بھانومتی بائی

بھانومتی بائی صاحبہ کے تین مشروط الخدمت جاگیری مواضع گندھارہ وغیرہ بتاریخ ۱۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۶ھ بحال فرمائے گئے۔

رقم معاش درگاہ اجمیر شریف

درگاہ اجمیر شریف کی معاش کے بقیہ دو ثلث حصہ کی رقم (بابت مصارف درگاہ و اہل برادری) درگاہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ کو ایصال کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۶ھ عطا فرمائی گئی مذکور دو ثلث حصہ کی رقم جو خزانہ میں جمع تھی، وہ اخراجات درگاہ شریف اور خدام درگاہ کی پرورش اور اُن کی اولاد کی تعلیم میں صرف کرنے کی غرض سے پریسیڈنٹ درگاہ کمیٹی کے پاس ذریعہ کمشنر مقامی روانہ کی گئی۔

بحالی موضع بھرم پلی جاگیر نرسنگ راؤ

نرسنگ راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع بھرم پلی بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۶ھ بحال فرمائی گئی۔

التمغا جاگیری مواضع داورگاؤں وغیرہ

پیاری خاتون صاحبہ، وحید علی صاحب ورثاء محمد بہادر علیخاں صاحب مرحوم کے نام بحصۂ مساوی آٹھ التمغا جاگیری مواضع داورگاؤں وغیرہ بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت غیاث الدین مرحوم جاگیردار بستی پور

محمد حامد الدین صاحب کے نام بشکمیداری برادر خرد محمد حمید الدین صاحب محمد غیاث الدین صاحب مرحوم جاگیردار بستی پور کی وراثت بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ اپنی والدہ اور تا شادی اپنی بہنوں کی پرورش کرتے رہیں، اور بعد شادی آخر الذکر کے ساتھ مسلوک ہوں۔ دونوں بھائیوں کے نام ساٹھ روپیہ ماہانہ کا علی السویہ یومیہ بھی جاری فرمایا گیا۔

مواضع مل دودی وغیرہ مغرقہ نظام ساگر

سیف نواز جنگ بہادر و شمشیر نواز جنگ بہادر کے چند مواضع مل دودی وغیرہ نظام ساگر میں غرق ہونے والے ہوئے تو ان کے معاوضہ کی غرض سے مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو تر سٹھ روپیہ سات آنہ آٹھ پائی کی منظوری بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات بالمقطعہ و مواضع جاگیر

بالمقطعہ سات مقطعہ جات کی نسبت ختم ہفتہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ پر (۱) حکم مصدرہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔ (۲) سات مواضع جاگیری کی تقسیم جو ۱۳۰۳ھ میں حضرت غفران مکاں کے حکم سے بروئے عمل آئی تھی وہی بحال فرمائی گئی۔ اس تقسیم کے موافق جو مواضع سلطان نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں تھے اُن کی وراثت اُن کے موجودہ ورثائے ذکور یعنی اُنکے فرزند شمشیر نواز جنگ بہادر اور پوتے (جاں باز جنگ مرحوم کے بیٹے) سیف نواز جنگ بہادر کے نام بحصہ مساوی منظور فرمائی گئی، اس شرط کے ساتھ کہ اناث کو ماہوار دیا کریں۔ (۳) تقسیم منظورہ حضرت غفران مکاں

کے موافق مواضع جو محسن بن صالح برق الدولہ کے قبضہ میں دیئے گئے تھے انکی وراثت کی نسبت قبل ازیں احکام جاری ہو چکے ہیں۔

وراثت جاگیرات محمد سلام اللہ خاں مرحوم

محمد سلام اللہ خاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کوسن گاؤں اور دھوتری کی وراثت آخر عشرۂ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۵ھ یہ مرحوم کے فرزند محمد نور اللہ خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان محمد عزیز اللہ خاں صاحب و خلیل اللہ خاں صاحب بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ ہمشیرگان فخر النساء بیگم صاحبہ و شرف النساء بیگم صاحبہ و ممتاز النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کا نصف حصہ پائیں گی۔ آخر الذکر دو ہمشیرگان کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

وراثت میر نعمان خاں مرحوم جاگیردار دولت آباد

میر نعمان خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع دولت آباد کی وراثت بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۵ھ اُن کے بڑے فرزند میر امیر حسن خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر عبدالمنان خاں صاحب، میر عبد السلام خاں صاحب، و میر جمال الدین خاں صاحب بحصۂ مساوی اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ سب اپنی چاروں بہنوں وزارت النساء بیگم صاحبہ سیادت النساء بیگم صاحبہ، ریاض النساء بیگم صاحبہ، و طاہر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ اور اپنی والدہ فخر النساء بیگم صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کریں گے، اور میر محمود خاں صاحب مرحوم کے حصہ کے تکملہ کی بابتہ سالانہ نو سو تہتر روپیہ ایک آنہ بہ دو اقساط ادا کرتے رہیں گے اپنی بہنوں کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

تکملۂ رقم ورثاء میر فرخندہ علی خاں مرحوم

میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے ورثاء کو میر غلام علیخاں صاحب مرحوم کے ورثاء کے مقبوضہ جاگیری موضع بھالترہ کی آمدنی سے تکملۂ رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ دلانے سے متعلق ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ تکملۂ رقم کا تعین اس طرح کیا جائے کہ بعد میعادی تشخیص ہر دسویں سال کی جائے ...... اور آئندہ دس سال تک ادائی تکملہ گزشتہ دس سال کے اوسط محاصل پر مبنی رہے۔

وراثت عبدالکریم خاں مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھل

محمد عبدالکریم خاں صاحب مرحوم قابض جاگیر سہ مواضع کھمبے بھل وغیرہ کے حصص وراثت اُن کے فرزند اکبر محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بمساوی شکمیداری دیگر سہ فرزند احمد بخش خاں صاحب آصف علیخاں صاحب و ریاست علیخاں صاحب ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ یہ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ اپنی بہن مہر النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں اور اپنی والدہ افضل خاتون صاحبہ کی پرورش کریں۔ احمد حسین خاں صاحب، صاحب منتخب منبر (۲) بدستور سابق شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے۔ دیگر سات ورثاء محجوب الارث محمد بخش خاں صاحب محمد افضل خاں صاحب، دوست محمد خاں صاحب محمد حسین خاں صاحب، منیر خاتون صاحبہ عزیز خاتون صاحبہ اور رحمن خاتون صاحبہ کو ربع ربع حصہ آمدنی جاگیرات حسب سابق ملے گا۔

وراثت غلام جیلانی خاں مرحوم جاگیردار سالورہ

غلام جیلانی خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سالورہ کی وراثت

محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بموجب فیصلہ ثالثی محمود حسین خاں صاحب دو سو روپیہ ماہانہ اور زینب بیگم صاحبہ منکوحہ غلام جیلانی خاں مرحوم دو سو روپیہ ماہانہ تاحیات بطور گزارہ پائیں گے۔

مواضع پلکل، پہلوان پور، امن پول

مواضع پلکل، پہلوان پور، و امن پول کی بحالی حیدر علیخاں صاحب ولد حسین علیخاں صاحب اور افسر علیخاں صاحب ولد محسن علیخاں صاحب کے نام بحصہ مساوی بتاریخ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔ موضع پلکل حیدر علیخاں کے قبضہ میں اور موضع پہلوان پور مع نصف حصہ امن پول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہے گا۔ آپس میں رقمی مساوات کی تکمیل کیجائے گی۔ حیدر علیخاں صاحب کی شکمی میں اُن کے بھائی ناصر علیخاں صاحب اور ہمشیرگان صغرا بیگم صاحبہ و نشاط آرا بیگم صاحبہ کے سوا مادر وزیر ا بیگم صاحبہ رہیں گی۔ بی شاہ بی صاحبہ اور مبارک بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہیگی۔ افسر علیخاں صاحب کی شکمی میں اُن کے بھائی عسکر علیخاں صاحب اور ماں لیاقت النسا بیگم صاحبہ رہیں گی۔ حیدری بیگم صاحبہ، نشاط افزا بوا، دستر اور بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت وینکٹ راجیشر راؤ متوفی معاش دار ونپرتی

موضع ونپرتی کے قابض اور پٹیات چلور و سرمور کی دیسکھی و دیشپانڈیہ گری کے معاش دار وینکٹ راجیشر راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ اُن کے متوفی فرزند وینکٹ راو دھاکشن راؤ صاحب کے فرزند کلاں وینکٹ مرلی منوہر راؤ صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد

وینکٹ راج منوہر راؤ صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ وینکٹ راجو بائی صاحبہ اور دو بیوہ بہوؤں امرتا بائی صاحبہ وموہنہ بائی صاحبہ کی پرورش کرتے رہیں گے؛ اور متوفی کی ناکتخدا دختر رتنا بائی صاحبہ کی پرورش وشادی کریں گے۔ قابض معاش کی کم سنی کے باعث وینکٹ راجو بائی صاحبہ اُن کی نگراں اور معاش کی منتظمہ مقرر ہوئیں

ذات جاگیر مواضع الگی بزرگ وبیلورگی

مرزا پرورش علیخاں صاحب کے نام مواضع الگی بزرگ اور بیلورگی بعنوان ذات جاگیر بپابندی فیصل کمیٹی مرافعہ عطلیات بتاریخ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت واسدیو راؤ متوفی حصہ دار مواضع ہسکل

واسدیو راؤ جیو متوفی حصہ دار سات جاگیر مواضع ہسکل وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کی بیوہ تلجا بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے شوہر کے خاندان سے باہر معاش منتقل کرنے کی مجاز نہ ہوں گی اور متوفی کی ماں کی پرورش کریں گی۔

مزرعہ وینکٹاپور اگرہار مع اراضی انعام

مزرعہ وینکٹاپور اگرہار مع اراضی انعام مواضع مارپاک وموسکلی آغاز عشرۂ ثانی ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ سے سری رگھناتھ بھٹ اچاری صاحب سری وجے چند بھٹ اچاری صاحب اور سری رام بلبھ بھٹ اچاری صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ مذکورہ معاش میں سے بڑے بھائی آٹھ آنہ کا حصہ پائیں گے اور باقی دو بھائی چار چار آنہ کا۔

جاگیری علاقہ وینکٹ راجیسر راؤ متوفی (ونپرتی)

وینکٹ راجیسر راؤ صاحب متوفی کے مختلف جاگیری علاقہ کے موضع پدہ پلی وغیرہ کی اراضی، سیری، و رسوم نقدی بتاریخ ۰ ار رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ بحال فرمائی گئی۔ اس کے مطابق اراضی سیری موازی چار سو چار ایکڑ تین گنٹہ محاصلی ایک ہزار نو سو چوبیس روپیہ بارہ آنہ، و نقدی رسوم فی صدی ساڑھے سات روپیہ حسب گلہ آمد سابق متعلقہ دیہات پدہ پلی؛ نقدی رسوم سو روپیہ سالانہ متعلقہ کمان پور؛ نقدی رسوم ایک سو چار روپیہ سالانہ مکولہ؛ و نقدی رسوم فیصدی پانچ روپیہ از آمدنی موضع کنجہ بہاڑ؛ بمسدودی ابواب ناجائز بنام وینکٹ مرلی منوہر راؤ صاحب و وینکٹ راج منوہر راؤ صاحب بحصص مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنی بھوبی وینکٹ راج رتنا بائی صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں؛ اور حقیقی ماں و علاتی ماں کی پرورش بلا شکایت تاحیات کرتے رہیں۔

موضع ارکوٹ جاگیر غلام حیدر خاں مرحوم

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم کے جاگیری موضع ارکوٹ سے بعد وضع معارف واپسی و رقم گزارہ یابان ثلث حصہ میر محمد علیخاں صاحب کے لئے بتاریخ ۰ ار شوال المکرم ۱۳۴۲ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت مواضع جاگیر سلطان پور و ناوندگرہ

میر مصطفٰے علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سلطان پور و ناوندگرہ کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ مرحوم کے فرزندان جعفر علیخاں صاحب و محترم علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر خالص آمدنی سے نصف حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی بیوگان

صغرا بیگم صاحبہ و مہرالنساء بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ تاحیات ایصال ہوں گے۔

وراثت امیرالدین مرحوم جاگیردار کنڈہ

امیرالدین صاحب مرحوم حصہ دار سہ اضلاع جاگیر کنڈہ، پانگل وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند محمد حسن الدین صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی طلاقی والدہ امیرالنساء بیگم صاحبہ اور بیوہ بھاوج سردار بیگم صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کیا کریں گے۔

وصیت نامہ اودے سنگھ متوفی جاگیردار

اودے سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع رامورم کا پہلا وصیت نامہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ میں منظور فرمایا گیا۔

وراثت رائے موہن لعل متوفی جاگیردار

رائے موہن لعل صاحب متوفی جاگیردار گیارہ مواضع جاگیر سرگاپو وغیرہ کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ میں اُن کے بڑے فرزند ترنبک لعل صاحب کے نام بشکلیداری دیگر دو فرزندان نابالغ نند لعل صاحب و موگ راج صاحب بحصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اپنی والدہ انجا بائی صاحبہ کی پرورش اور ہمشیرگان تارا بائی صاحبہ، جنیا بائی صاحبہ و مکند وتی بائی صاحبہ کی پرورش و کتخدائی کے ذمہ دار رہیں گے۔ واسدیو صاحب و گیانی لعل صاحب کا مقررکردہ حصہ بروقت ایصال کرنے کی ذمہ داری بھی ترنبک لعل صاحب پر رہے گی۔ معاش دیول پر ترنبک لعل صاحب بحیثیت منتظم قابض رہ کر حسب احکام سابق تینوں مواضع کی آمدنی اخراجات دیول میں صرف کرکے جاترا وغیرہ کا انتظام عمدگی سے کریں گے۔

جاگیرات لیڈی وقار الامرا مرحوم

لیڈی وقار الامراء مرحوم کے جاگیرات، مقطعہ جات وغیرہ مع واصلات پائیگاہی نگرانی سے واگذاشت کئے جانے کی منظوری حسب رائے نواب عقیل جنگ بہادر متفقہ کونسل بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۸؁ عطا فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے (۱) موضع کلیر، بازار جہاندار گوڑہ، جہاندار باغ ملگیات سکندرآباد، بادیات مفتی صاحب، مکان وقار جنگ اور موتی باغ، جو لیڈی وقار الامراء کی مسلمہ جائداد ہونا قرار پائے ہیں، وہ لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے گئے۔ (۲) مقطعہ بنڈل گوڑہ، بازار عیسیٰ میاں اور سیری دیکھ سے متعلق ارشاد ہوا کہ اگر لیڈی وقار الامراء کو کوئی دعویٰ ہو تو سررشتہ متعلقہ میں رجوع ہو کر کارروائی کر سکتی ہیں۔ اس سے پائیگاہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ (۳) مواضع بیگم پیٹھ، رشید گوڑہ، دنیا باغ جو پائیگاہ کے ہیں ان کی نسبت حکم ہوا کہ ان کو واگذاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۴) مواضع دولت آباد، نواب پیٹھ، مقطعہ جات کرونور، پیاؤنی پیٹھ، مکان نصیرالدین علیخاں صاحب اس شرط سے لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے جانے کی منظوری عطا فرمائی گئی کہ اگر کسی وقت امیر پائیگاہ کو ان کی نسبت دعویٰ ہو تو یہ بجا مانع تحقیقات و تصفیہ نہ ہوگی۔ (۵) قابل استرداد جائدادوں کی واصلات کی رقم بعد نہائی باید گرفت پائیگاہ ([illegible]) اور بقایا تنخواہ کی رقم ([illegible]) جو تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپیہ ہوتی ہے، مگر چونکہ اس میں سے سلطان باغ کے جواہرات کی رقم منہا ہوتا ہے، لہذا اس رقم کے مستحق ہونے تک واصلات کی کسی اداطلب رقم کے لیڈی وقار الامراء کو دینے کے لئے عدم ضرورت ظاہر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و پائیگاہ غرق شدہ نظام ساگر

نظام ساگر میں غرق شدہ چند مواضع جاگیر و پائیگاہ کا معاوضہ رقمی تین لاکھ چورانوے ہزار بہتر روپیہ دس آنہ زائد از موازنہ بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ منظور فرمایا گیا۔

جاگیرات راجہ شیوراج دھرم ونت متوفی

راجہ شیوراج دھرم ونت بہادر متوفی کی معاش جاگیرات، و رسوم قانون گوئی، دیاوانی کے معاوضہ، و دیہات نگہداشت جمعیت کی انعامی تحقیقات حسب ضابطہ بصیغہ عطیات کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ فرمائی گئی۔ اس کے علاوہ مواضع بوٹ کنہ مقبوضہ ترل راؤ پٹواری، و موضع کندن پلی مقبوضہ اکرام مارات و مواضع دو مرحلیہ، رگھولی مقبوضہ سلطان نواز جنگ کی حسب ضابطہ انعامی تحقیقات علیحدہ کئے جانے کا حکم صادر فرمایا گیا، اور ارشاد ہوا کہ موجودہ قابضین کو وثائق پیش کرنے کے لئے تین ماہ کی مہلت دیجائے، ورنہ مواضع سرکاری نگرانی میں لے لئے جاتے ہیں۔

جاگیرات شوکت جنگ اول عنایت النسا بیگم

میر کاظم علیخاں شوکت جنگ اول مرحوم اور اُن کی زوجہ عنایت النسا بیگم صاحبہ کی جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزند شوکت جنگ بہادر حال کے نام بحال فرماکر اُن کی خالص آمدنی کا نصف بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندان حسین خاں صاحب و ابوالقاسم خاں صاحب کو ایصال کئے جانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ اور راست الزہرا بیگم صاحبہ کو چار سو روپیہ ماہانہ گزارہ جو شرعی حصہ کے ایک ربع سے متجاوز نہوگا ان کی والدہ کی وراثت کی کارروائی کے آغاز سے عطا فرمایا گیا۔ ارشاد ہوا کہ میں سمجھا

ہوا ہوں کہ بنے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندوں کو بھی اُن کے حصص اُن کے والد کی وفات کی تاریخ سے ایصال ہوں گے۔

موضع چنتل گھٹ جاگیر دائم جنگ مرحوم

جاگیر موضع چنتل گھٹ دائم جنگ مرحوم کے فرزند محمد نجم الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ ار ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲؁ھ بحال فرمایا گیا۔ اس میں سے ایک ثلث وہ خود نے کر اپنی دونوں ہمشیرگان فہیم النساء بیگم صاحبہ و دوست النساء بیگم صاحبہ کو حصہ دیا کریں گے۔ دوسرا ثلث صادق جنگ مرحوم کے فرزندان محمد معین الدین خاں صاحب وغیرہ پائیں گے۔ آخری ثلث کا نصف حصہ فرید الدین خاں صاحب فرزند افضل الدین خاں صاحب کو، اور باقی رحیم النساء بیگم صاحبہ بنت محمد بدیع الدین خاں صاحب کو ادا ہوگا۔ صادق جنگ مرحوم کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کو شرعی حصہ ملے گا؛ اور پانچوں فرزند اپنی والدہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر موضع اوپیر مع مزرعہ جات

جاگیر موضع اوپیر مع آٹھ مزرعہ جات بتاریخ ۲۶ ار ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲؁ھ بنام میر فیاض علیخاں صاحب دعویدار فرزند میر ذوالفقار علیخاں صاحب مرحوم؛ و میر محب علیخاں صاحب فرزند میر فیاض علیخاں صاحب؛ و میر فیاض علیخاں صاحب و میر یٰسین علیخاں صاحب فرزندان میر غلام علیخاں صاحب مرحوم منظوری وراثت میر ذوالفقار علیخاں صاحب مرحوم اس صراحت کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ میر فیاض علیخاں دعویدار وراثت اور میر محب علیخاں کا قبضہ موضع اوپیر سمت شرقی مع چار مزرعہ جات (مصرحہ عرضداشت)، پر حسب تقسیم و قبضہ منظورہ سابقہ بالمناصفہ رہے گا الول

کی پدری وراثت سے آخرالذکر کو کوئی واسطہ نہ ہوگا، یہی حال آخرالذکر کے ساتھ اول الذکر کا ہے۔ اور پرسمت غربی مع چار مزرعہ جات (معرجہ عرضداشت) پر میر فیاض علیخاں و میر حسین علیخاں فرزندان میر غلام علیخاں مرحوم قابض و متصرف رہیں گے۔ فیاض علیخاں صاحب کی دختران حرمت النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ و چنو بیگم صاحبہ، اور ورثاء حسینی بیگم صاحبہ مرحومہ کو اُن کا شرعی حصہ حسب عمل سابق ادا کرنے کے ذمہ دار و عویدار حال میر محب علیخاں صاحب رہیں گے۔ ان میں سے اول الذکر پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی علاتی والدہ ننھی بی عرف غوثیہ بیگم صاحبہ کو اپنی یافتنی معاش سے تاحیات شرعی حصہ ادا کریں، نیز عالیہ بیگم صاحبہ جعفر علی صاحب، داؤد علی صاحب، و میر صاحب کو ماہوارات مصرحہ بدستور ایصال ہوں گی۔

انتظام جاگیرات میر حیدر علیخاں جاگیردار

میر حیدر علیخاں صاحب جاگیردار مواضع رام تیرتھ وغیرہ کی یہ درخواست کہ اُن کو بقیہ عمر مقامات مقدسہ میں بسر کرنے کی اجازت دے کر اُن کے فرزند اکبر میر اقبال علیخاں صاحب کو منتظم جاگیرات مقرر فرمایا جائے بتاریخ ۲۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات وغیرہ

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ پائیگاہ و سمستان و جاگیرات کی انعامی اور وراثتی تحقیقات وغیرہ علاقہ سرکار عالی میں ہونے کی نسبت بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۳ھ ارشاد ہوا کہ "سوائے اُن معاشہائے عطیہ سلطانی کے جو مشروط الخدمت ہیں، یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں اور اب ادا ہو رہی ہیں، دیگر عطیات سلطانی موقوعہ جاگیرات و سمستان

و پائگاہوں کی تحقیقات العامی و وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کیجائے لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر متعلقہ میں اس کی ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیردار۔ مگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق اُن تمام ضوابط و قواعد کے لازم ہے جو سرکار عالی میں نافذ ہوں۔ البتہ نتیجہ کارروائی پر شخص متضرر یا سرکار عالی کو حق ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں مرافعہ یا نگرانی دائر کرے۔ اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر ہے تو اس کی نسبت کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا جائے گا۔ اگر الفاظ "جمع کامل" کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش جو ایسی جاگیر میں واقع ہو اور لاوارث قرار پائے، خواہ معاش عطیہ سلطانی ہو یا عطیہ جاگیر بحق جاگیردار عود کرے گی نہ کہ بحق سرکار۔

وراثت مقطعہ مشٹی پلی مملوکہ قاسم بیگ مرحوم

مرزا قاسم بیگ صاحب مرحوم کا مقطعہ مشٹی پلی بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ محبوب علی صاحب کے نام بالوراثت بحال فرمایا گیا۔

وراثت عابدالنساء بیگم مرحومہ جاگیردار کا چوارم

عابدالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار موضع کا چوارم کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ شوکت جنگ بہادر حال کے نام بشمیداری برادر زادگان مرزا محمد معین خاں صاحب و مرزا محمد ابو القاسم خانصاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض جاگیر رہ کر مرحومہ کے پروردگان حیدر علی و امامی بیگم کی پرورش تاحیات کریں گے؛ اور خواہرزادی امۃ الحسینی بیگم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ مادام الحیات دیتے رہیں گے امۃ الزہرا بیگم

صاحبہ کو اُن کے پدری جاگیر سے جو حصہ منظور ہوا ہے اُس میں اضافہ کر کے جملہ پانچ سو روپیہ ایصال کریں گے۔

وراثت میر کرامت علیخاں مرحوم جاگیردار

میر کرامت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کھورا، واسائد گی وبیلورہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ اُن کے فرزندان سید علیخاں صاحب و عباس علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش عاشوری بیگم صاحبہ و گزارہ یوری بخشی بیگم صاحبہ بیوہ میر امید علی صاحب منظور فرمائی گئی۔ خالص آمدنی کی تقسیم بالمناصفہ ہوگی۔

وراثت سید محمد بندہ صاحب مرحوم جاگیردار بلے گاؤں

سید محمد عرف بندہ صاحب مرحوم جاگیردار بلے گاؤں کی منظورہ وراثت میں بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۲۹ھ یہ ترمیم منظور فرمائی گئی کہ وراثت بموجب شرع شریف مرحوم کی جملہ اولاد ذکور و اناث میں دوبارہ تقسیم کیجائے۔

وراثت قاضی غلام سرور مرحوم جاگیردار ورنگل

قاضی سید غلام سرور صاحب مرحوم جاگیردار ورنگل کی وراثت میں اُن کے تین دختروں کے نام شریک کرنے کی اجازت بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنیا نایک جاگیردار جاگورتال

چنیا نایک صاحب متوفی جاگیردار مواضع جاگورتال وغیرہ کے حصہ کی وراثت متوفی کے فرزند مانک نایک صاحب کے نام غرہ صفر المظفر ۱۳۲۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔ اُن کی طالب علمی کے زمانہ میں متوفی کے برادر جو نصف معاش کے حصہ دار ہیں جملہ معاش پر قابض رہیں گے۔ اس کے بعد حسب

رضامندی فریقین وینکٹپا نایک تاحیات قابض رہیں گے۔

وراثت محمود مرزا مرحوم جاگیردار کوکٹ پلی

محمود مرزا صاحب مرحوم جاگیردار کوکٹ پلی کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ کو اُن کے فرزند مقبول مرزا صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بیوہ بھاوجوں محبوب بیگم صاحبہ و مرتضےٰ بی صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کرتے رہیں گے۔

واگزاشت مشروط الخدمت جاگیر پٹیل کوہٹہ

نامدار النساء بیگم صاحبہ کی مشروط الخدمت جاگیر موضع پیل کوہٹہ اور اراضی انعام کو غرہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ واگزاشت فرماکر اُن کے فرزند سید معین الدین صاحب کو ادائی خدمت کے لئے مامور فرمایا گیا۔

مصارف تعلیم فرزند اعتصام الدولہ

اعتصام الدولہ بہادر کی جاگیرات سے اُن کے فرزند میر یاور حسین صاحب کے مصارف پرورش رقمی پانچ ہزار چار سو روپیہ آخر الذکر کی خالہ صفدر النساء بیگم صاحبہ کو آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ میں دلائے گئے۔

وراثت سید زین العابدین خاں جاگیردار اتر پلی

سید زین العابدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع اتر پلی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید باقر علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری ہمادی فرزند خرد سید مرتضیٰ علیخاں صاحب آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد النساء بیگم جاگیردار مواضع ریپا و یوری

محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع ریپا و یوری کی دختر محمد النساء بیگم صاحبہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ کو مرحومہ کے فرزندان غلام زین العابدین خاں صاحب و سلطان الدین خاں صاحب اور دختر نجیب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ اکنی پلی جاگیر غلام محمد مرحوم

غلام محمد صاحب مرحوم جاگیردار کے موضع اکنی پلی کے قبضہ کی نسبت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ حکم ہوا کہ موضع مذکور مرتہن کے ورثاء کے قبضہ میں دے دیا جائے تاکہ وہ تا ادائی قرضہ سالم محاصل موضع سے استفادہ کر سکیں۔

قبضہ قمر نگر مقطعہ سید نور الباقی مرحوم

سید نور الباقی صاحب مرحوم کا مقطعہ قمر نگر سرکاری نگرانی سے واگذاشت کر کے نرسنگھ راج صاحب مرتہن کے قبضہ میں دے دئے جانے کی منظوری بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت میر رضا علیخاں جاگیردار دیور پور

موضع دیور پور کے جاگیردار میر رضا علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر ممتاز علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد میر تہور علیخاں صاحب و دختران رحیم النساء بیگم صاحبہ و مہدی بیگم صاحبہ اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ حسب گشتی نمبر ۱۰ بابتہ ۱۳۳۰ فصلی بعد وضع اخراجات دونوں بھائیوں میں نصف محاصل جاگیر تقسیم کیا جائے؛ اور دونوں بھائی اپنے حصص سے فی ہمشیر سالانہ سو سو روپیہ دیا کریں، اور اُن کی شادی کی ذمہ داری ہر دو بھائیوں

پر عائد کی جائے؛ اور اپنی والدہ قاسم بیگم صاحبہ کی دونوں فرزندان تاحیات پرورش کریں۔

وراثت معین الدین خاں جاگیردار کنڈہ پالکل

محمد معین الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع کنڈہ پالکل کی وراثت اُن کے فرزند منظفر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ر صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ حسب صلحنامہ اپنی والدہ کریم النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ ماہانہ گذارہ تاحیات اور اپنی ہمشیر جمیل النساء بیگم صاحبہ عرف فخر النساء بیگم صاحبہ کو دو سو روپیہ ماہانہ بطور حصہ تا بحالی و قیام جاگیر نسلاً بعد نسل دیا کریں۔

وراثت راجہ نیم چند جاگیردار مواضع تماپور

مواضع تماپور وغیرہ کے جاگیردار راجہ نیم چند صاحب متوفی کی وراثت اُن کی زوجہ سرتاج کنور بائی صاحبہ کے نام لشکمیداری دختر چاندرانی صاحبہ بتاریخ ۱۸ر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی۔ حکم ہوا کہ اگر وہ متوفی کی دو ہمشیرگان ...... نرسنگھ پرشاد و نرہری پرشاد کو فی کس دو سو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات ایصال کرنا چاہیں تو ایصال کرسکتی ہیں مگر ماہوارات مذکور موروثی قرار نہیں دیجاسکتیں۔

وراثت مرزا عباس علیخاں جاگیردار

جاگیر موضع بلہ پار عرف پلم پہاڑ کے جاگیردار مرزا عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند جمال علیخاں صاحب کے نام لشکمیداری فرزند خرد مصطفےٰ علیخاں صاحب بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اور بتاریخ ۲۹ر ربیع الاول ۱۳۴۹ھ حکم ہوا کہ جمال علیخاں قابض جاگیر

رہ کر بعد وضع اخراجات اپنے چھوٹے بھائی مصطفےٰ علیخاں کو نصف حصہ دیا کریں۔

وراثت احمد النساء بیگم جاگیردار سید گاؤں

عباس علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سید گاؤں وغیرہ کی دختر احمد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحصۂ مساوی بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی۔

دیسکھان وغیرہ تعلقات گلبرگہ و مہا گاؤں

تعلقات گلبرگہ و مہا گاؤں کے چار دیسکھوں اور دیسپانڈیوں کی نقدی معاش (الصعہ) سالانہ معمول اساڑی کی نسبت بتاریخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ منظوری بہ تقسیم ذیل عطا فرمائی گئی :- (۱) دیسکھ پانڈورنگ راؤ صاحب کے نام چارسو بارہ روپیہ سالانہ (۲) دیسکھ کشن راؤ صاحب کے نام چارسو بیس روپیہ سالانہ (۳) دیسپانڈیہ وینکٹ راؤ صاحب کے نام اسّی روپیہ سالانہ اور (۴) دیسپانڈیہ منو بائی صاحبہ کے نام چوراسی روپیہ سالانہ۔

وراثت بندہ علیخاں جاگیردار موضع مکورال

سات مواضع مکورال وغیرہ کے جاگیردار محمد بندہ علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کی بڑی دختر لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام بشمولیت ثانی دختر خرد جہانگیر النساء بیگم صاحبہ بحصۂ مساوی اس شرط سے آخر عشرۂ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ پر منظور فرمائی گئی کہ خالص آمدنی جاگیر سے چار آنہ بابت معمول حق کلانیت لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے لئے محفوظ کئے جاکر بقیہ رقم

دونوں بہنوں میں نصفا نصف تقسیم ہوا کرے

وراثت سید محمد خاں جاگیردار میلوارم

جاگیری مواضع میلوارم کے حصہ دار سید محمد خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے چاروں فرزندان میر اسد اللہ خاں صاحب میر صفدر علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب؛ اور ایک دختر قدیر النساء بیگم صاحبہ کے نام ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت حسن الدین خاں جاگیردار مواضع انجن

مواضع انجن وغیرہ کے جاگیردار محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سراج الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیر کریم النساء بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں گے۔

تحقیقات انعامی و وراثتی معاشہائے مشروط الخدمت

مشروط الخدمت معاشوں کی انعامی و وراثتی تحقیقات بدستور صیغۂ مال میں ہوتی رہنے کی ہدایت بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ عز ورود لائی۔ حکم ہوا کہ انجام وہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا انتخاب ہو وہ بعد مشورۂ سررشتہ امور مذہبی ہوا کرے۔

ایصال حصص اقربا شوکت جنگ بہادر

نواب شوکت جنگ بہادر سے اُن کی بہن امتہ الزہرا بیگم صاحبہ اور اُن کے بھتیجوں معین الدین خاں صاحب و ابو القاسم خاں صاحب کو اُن کے حصہ وغیرہ کا بقایا دلانے کی نسبت بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ ارشاد ہوا کہ اُن کے بھتیجوں کو اُن کے منظورہ حصہ کا بقایا اُن کے والد

بے نظیر جنگ کی وفات کی تاریخ سے دلایا جائے؛ اور اس کی ادائی بعد
منہائی رقم وصول شدہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے ادا کرائی جائے
امتہ الزہرا بیگم کا منظورہ گزارہ پانچ سو روپیہ ماہانہ جاگیرات پدری سے
اور پچاس روپیہ ماہانہ وراثت عابدالنساء بیگم سے ایصال کیا جائے۔ ان کو
پانچ سو روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ وفات بے نظیر جنگ سے (بعد
منہائی رقم وصول شدہ) اور پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ فرمان
سے ایصال ہو، جس کی ادائی دس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے کرائی جائے۔

وراثت خواجہ نصیرالدین جاگیردار لچھا گوڑہ

موضع لچھا گوڑہ کے جاگیردار خواجہ نصیرالدین صاحب مرحوم کی وراثت
وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ اس طرح تصفیہ فرمایا گیا کہ
مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کی وراثت (مدد معاش) سے اُن کے بڑے
فرزند خواجہ فریدالدین صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران خواجہ
بہاءالدین صاحب خواجہ فیاض الحق صاحب اور خواجہ نظام الدین صاحب بہ
حصص مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض معاش رہ کر اشرف
النساء بیگم صاحبہ، صالحہ بیگم صاحبہ، معشوق النساء بیگم صاحبہ، چاندنی بیگم صاحبہ
اور نورالنساء بیگم صاحبہ کو فی اسم ایک سو بیس روپیہ سالانہ کے حساب سے جملہ
چھ سو روپیہ سالانہ ادا کیا کریں۔ اپنی دونوں ماؤں خیرالنساء بیگم صاحبہ و
شہزادی بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں اور اپنی ناکتخدا ہمشیر
نورالنساء بیگم صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں۔ مگر شرد ملی معاش
کا ایک ثلث حصہ جو اہل برادری سے متعلق ہے اُس سے خواجہ فریدالدین
صاحب کو حصہ نہ ملے گا؛ اور خواجہ نصیرالدین صاحب کی ہمشیرگان یا اُن کے

ورثار کے حقوق اس وراثت کی منظوری سے متاثر نہوں گے۔ البتہ معاش لچھاگوڑہ میں خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کے ورثار کا حصہ (⅖) اور اُن کی تینوں ہمشیرگان کا حصہ (⅕) قرار دیا گیا ہے۔

قبضہ دہانی معاش شاہ عبدالحی

مولوی شاہ عبدالحی صاحب کی سابقہ مقبوضہ جائداد معاش مشروط الخدمت پر سے سرکاری نگرانی برخاست کر کے اُن کے قبضہ میں دینے کی منظوری بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ عزورود لائی۔ حکم ہوا کہ آئندہ سے جو معاش کہ مشروطی ہے درگاہ سے متعلق اُس کی دیکھ بھال منجانب سرکار ہونا مناسب ہے تاکہ جس غرض سے یہ دی گئی ہے وہ شرط پوری ہو۔

وراثت میر محسن خاں جاگیردار چنداپور

موضع چنداپور وغیرہ کے جاگیردار میر محسن خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر محمد شفیع خاں صاحب کے نام بشمول کمیداری برادر خرد میر عنایت حسین خاں صاحب سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں کو اُن کے شرعی حصص بحساب فی ہمشیر (⅟₁₀) حصہ بلا شکایت ایصال؛ اور بیوگان وابستۂ خاندان کا مقررہ گزارہ ادا کرتے رہیں گے۔

تبنیت معاش دار مواضع کوچور لچھمی نرسما

مواضع کوچور وغیرہ کی معاش دار لچھمی نرسما صاحبہ کو تبنّیٰ لینے کی اجازت سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

دیسپانڈیہ گری تعلقات ناندیڑ و بسمت نگر

تعلقات ناندیڑ و بسمت نگر کے پانچ دیسپانڈیوں کے رسوم رقمی

چھ سو اٹھائیس روپیہ تیرہ آنہ تین پائی کی بحالی سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو عمل میں آئی۔

وراثت ونایک راؤ جاگیردار مواضع بیری

مواضع بیری وغیرہ واقع ضلع اورنگ آباد پربھنی کے جاگیردار ونایک راؤ صاحب متوفی کے زوجہ لکشمی بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ ونایک راؤ کی بیوگان ینابائی صاحبہ و سرسوتی بائی صاحبہ کو فی کس تین سو روپیہ ماہانہ بلاشکایت ادا ہوتے رہیں گے؛ اور جاگیرات کا قبضہ لکشمی بائی صاحبہ کو دیا جائے گا۔

تبنیت معاش دار مواضع تمکور انکا لما

چار مواضع تمکور وغیرہ کی معاش دار انکا لما صاحبہ کو اپنے ہمشیرزادہ چینیا نایک صاحب کو متبنیٰ لینے کی اجازت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

معاش ہنمنت راؤ متوفی دیسکھ کولاس

دیسکھ ہنمنت راؤ صاحب متوفی کی معاش رسوم نقدی و اراضی انعام کی نسبت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ متوفی کی معاش سے دیہات کولاس کی بابت نقدی رسوم مبلغ آٹھ سو اکسٹھ روپیہ نو آنہ تین پائی، اور موضع مرکیل کی بابتہ نقدی رسوم مبلغ ستاون روپیہ؛ نیز اراضی انعام قصبہ کولاس موازی انتیس ایکڑ بتیس گنٹہ و موضع گوپن پلی موازی اکسٹھ بیگہ، اس کی زوجہ لچھمی بائی کے نام بحال کئے جائیں۔

ابواب آبکاری یلاریڈی گوڑہ

پچھن پرشاد صاحب کے جاگیری مواضع یلاریڈی گوڑہ کے ابواب

آبکاری ہو وا گا باد ائے معاوضہ داخل سرکار کر لینے کی منظوری بتاریخ ۲۰ ر رجب المرجب ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

قرعہ دوم جاگیر موضع تینگل

جاگیری موضع تینگل کے قرعہ دوم کی شکمی حصہ دار قاسم بیگم صاحبہ وغیرہ کی شکایت درخواست پر اس باب میں کمیشن کی تجاویز صدر المہام مال وصدر اعظم کی رائے کے موافق سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئیں۔ جاگیر سید محمد حسن صاحب کے قبضہ میں اس شرط سے دی گئی کہ وہ اندرو سہ سالہ جاگیر کا بندوبست کرادیں؛ اور اُس وقت تک حصہ داروں کے حصص وغیرہ حسب رائے کمیشن برابر ادا کریں؛ ورنہ جاگیر سرکاری نگرانی میں لے کر حصہ داروں کے حصص منجانب سرکار ادا کئے جائیں گے۔

وراثت سلطان محمد خاں وعلی مراد خاں جاگیردار

گولن کنڈہ کے دو مرحوم جاگیرداران سلطان محمد خاں صاحب وعلی مراد خاں صاحب کی وراثت سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے فرزند عباس علیخاں صاحب کے نام بشروط مجوزہ منظور کیجائے؛ اور علی مراد خاں صاحب مرحوم کا سالم حصہ اُن کی دختران فاطمہ بیگم صاحبہ وعسکری بیگم صاحبہ؛ اور نواسیاں محمدی بیگم صاحبہ وخیر النساء بیگم صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور کیا جائے کہ مرحوم کی زوجہ سکینہ بیگم صاحبہ کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ حسب حال ادا ہوتے رہیں۔

وراثت میر محمد علیخاں مرحوم جاگیردار

بارہ مواضع کے جاگیردار میر محمد علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت

وغیرہ اُن کے فرزند میر سُبحان علیخاں صاحب کے نام بشروط مشرحۂ عرضداشت سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹؁ھ کو منظور فرمائی گئی۔

تبنیت سمستان پاپناپیٹھ

سمستان پاپناپیٹھ کے راجہ درگا ریڈی صاحب متوفی کی بیوہ لچھما بائی صاحبہ کو تبنیٰ لینے کی اجازت سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹؁ھ کو عطا فرمائی گئی۔

بحالی رسوم قصبہ بھینسہ

مواضع مرزاپور وغیرہ کے جاگیردار چمپت راؤ صاحب ثانی اور اُن کے دونوں بھتیجوں شنکر راؤ صاحب و بلونت راؤ صاحب کے نام قصبہ بھینسہ کا رسوم رقمی دوسو چھبیس روپیہ دس آنہ آٹھ پائی سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹؁ھ بحال فرمایا گیا۔

معاش قاضی غلام سرور بیابانی

قاضی پیٹھ کے جاگیردار قاضی غلام سرور صاحب بیابانی مرحوم کی مقبوضہ سالم معاش پر ثلث و ثلثان کا عمل جو احکام سلطانی کی رو سے ہوا اُس کے بدستور قائم و بحال رکھنے کی منظوری سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹؁ھ کو عطا فرمائی گئی۔

وراثت مشہور الملک مرحوم جاگیردار

موضع بالکنڈہ وغیرہ کے جاگیردار مشہور الملک مرحوم کی وراثت اُن کے پوتے وحید منور خاں صاحب کے نام بشکمیداری حسین منور خاں صاحب و محسن خاں صاحب و امیر بخت بانو بیگم صاحبہ و افضل النساء بیگم صاحبہ فرزندان و دختران مشہور الملک مرحوم حسب صراحت و بشروط مندرجۂ

عرضداشت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت افسر الملک مرحوم

افسر الملک مرحوم کے مقبوضہ دو مواضع انارم وسورارم (افسرنگر) کی وراثت وبحالی بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ اس طرح منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کا ایک موضع انارم اُن کے بڑے فرزند عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان حامد یار جنگ بہادر و خسرو جنگ بہادر، اور پانچ دختران مصرحہ عرضداشت اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بعد وضع اخراجات بقیہ آمدنی میں ورثاء اپنا اپنا شرعی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کا دوسرا موضع سورارم (افسرنگر) بلاکسی شکمیداری کے سالم عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بحال فرمایا گیا۔

وراثت سمستان گرگنٹہ

سمستان گرگنٹہ کے تالیس مواضع کی بحالی وراثت باخذ پیشکش مقررہ آٹھ ہزار روپیہ راجہ جڑے سومپا نایک شرزہ بہادر متبنّیٰ کے نام بتاریخ ۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۹ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جو معاش متعلقین خاندان کے نام سرکار سے منظور ہوئی ہے وہ بدستور سابق جاری رکھی جائے۔

معاش اکینے پلی جانکی رام راؤ دیسپانڈیہ

پرگنہ بورجیر تعلقہ بھونگیر کے دیسکھ ودیسپانڈیہ اکینے پلی جانکی رام راؤ صاحب کی سند عویہ معاش مقدمی و بٹوار گری (اراضی وسیری وساورم وغیرہ) اُن کے نام بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۹ھ بحال فرمائی گئی۔

عطاءِ مناصب

عطاء ماہوار قلعداری مرزا ثابت علیخاں صاحب

مرزا ثابت علیخاں صاحب کی ماہوار قلعداری دولت آباد گلبرگہ شریف کی نسبت مدار المہام وقت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کی رائے کو اوائل سنہ ۱۳۲۰ھ میں "بالکل ٹھیک" تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب بنام نواب ہاشم نواز جنگ بہادر

نواب ہاشم نواز جنگ بہادر کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۹ھ شرف صدور لائی۔

عطائے منصب از پائیگاہ آسمانجاہی بہ مسٹر فریدونجی

مسٹر فریدون جی کو اوائل سنہ ۱۳۲۰ھ میں اجازت مرحمت فرمائی گئی کہ اُن کی ماہوار منصب تعدادی سو روپیہ چلنی جو سر آسمانجاہ بہادر نے اپنے علاقہ پائیگاہ سے جاری فرمائی تھی، وہ اگر محل آسمانجاہ بہادر جاری رکھنا چاہتی ہیں تو لے لیا کریں۔

اجرائے منصب بنام مرزا رضا علی بیگ صاحب

مرزا محسن علی بیگ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کے والد مرزا رضا علی بیگ صاحب کے نام سنہ ۱۳۲۰ھ میں حسب ضابطہ جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بنام سبحانی بیگم صاحبہ

حکیم محمد وزیر علیخاں صاحب سلطان الحکما کی ماہوار منصب باضابطہ اُن کی دختر سبحانی بیگم صاحبہ کے نام سنہ ۱۳۲۱ھ میں منتقل فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ٹیک چند صاحب متوفی

ٹیک چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے، متوفی کی بیوہ کے نام بشرط پرورش متعلقین پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات سنہ ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم

خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم سجادہ درگاہ مقدس اجمیر شریف کی ماہوار منصب اُن کے فرزندوں میں سے خواجہ سید اکبر حسین صاحب کے نام سنہ ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب و جاگیر قادر الملک مرحوم

قادر الملک مرحوم کی اصل ماہوار منصب چوراسی روپیہ جو سر سالار جنگ اول نے جاری کی تھی وہ حسب ضابطہ اُن کے فرزند سید نور الحسنین صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان مرحوم اوائل محرم الحرام ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔ بطور معاوضہ جاگیر ان کے نام تین سو روپیہ ماہانہ بشرط پرورش دیگر ورثاء ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب شمس الحکماء مرحوم

شمس الحکماء مرحوم کی ماہوار منصب میں سے اُن کی دو زوجگان محبوب النساء بیگم صاحبہ اور قمر النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم پچاس روپیہ تاحیات یا تا نکاح ثانی، اور ہر ایک دختر کے نام پچیس روپیہ تاشادی

جاری کرنے کی منظوری ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

حکم عام نسبت نکاح ثانی بیوگان منصبداران

حضرت غفراں مکاں نے ۱۳۲۱ھ میں ایک کارروائی پر تجویز فرمانے کے دوران میں اس امر کو محسوس فرمایا کہ "متوفی منصبداروں کی زوجگان کے نام یا اُن کی دختر ان کے نام ماہوار منصب جو بشرط (تا نکاح ثانی) یا (تا کتخدائی) جاری ہوتی ہے، اُس سے نکاح یا کتخدائی کی ایک طور سے روک ہوتی ہے؛ کیونکہ ممکن ہے کہ ایسی ہی مشروط ماہوار پانے والی عورتیں ماہوار بند ہوجانے کے ڈر سے نکاح ثانی یا کتخدائی سے باز رہیں، یا نکاح کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کریں؛ جو مناسب نہیں ہے"۔

عطائے منصب معاوضہ جاگیر لعل پرشاد صاحب متوفی

لعل پرشاد صاحب متوفی کی جاگیرات کے معاوضہ میں پھوپھی کنور بائی صاحبہ کی پرورش کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی منظوری ۱۳۲۱ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائے منصب مصطفیٰ یار جنگ مرحوم

مصطفیٰ یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند میر لاور حسین خاں صاحب کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب محمد محمود صاحب

محمد محمود صاحب ولد انتظام جنگ بہادر کی ماہوار منصب میں سے ساٹھ روپیہ ماہانہ، اُن کی بیوہ وزیر بی کے نام ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ موضع اٹکیال جاگیر زین العابدین خاں صاحب

بمعاوضہ جاگیر موضع اٹکیال زین العابدین خاں صاحب کے نام

ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منصب ذریعہ حکم مصدرہ ۷ ارجب المرجب ۱۳۲۱ھ جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب بہ فرزندان فتحیاب جنگ مرحوم

غلام علیخاں فتحیاب جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے تینوں فرزندوں پر تقسیم کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

اجرائے منصب معاوضہ مقطعہ بہ فرزندان بھوانی شنکر صاحب متوفی

بھوانی شنکر ولد انبا داس صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ مقطعہ اُن کے فرزندوں کے نام ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بیوہ نظر محمد خانصاحب و دختر

نظر محمد خاں صاحب مرحوم منصبدار کی دختر سردار بیگم صاحبہ کے نام جو ماہوار جاری ہوئی تھی؛ اور جو اُن کی شادی ہو جانے سے موقوف ہو گئی وہ مرحوم کی بیوہ زوجہ؛ اور بیوہ دختر کے نام اس ارشاد کے ساتھ ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمائی گئی کہ "یہ ماہوار دونوں؛ یا دونوں میں سے ایک کے زندہ رہنے تک جاری رہے"۔

اجرائے منصب مسٹر پستن جی جمشید جی

مسٹر پستن جی جمشید جی متوفی کی ماہوار منصب میں سے چھتیس روپیہ ماہانہ اُن کی بیوہ کے نام؛ اور سو روپیہ ماہانہ اُن کے فرزند کے نام ۱۳۲۲ھ میں منظور فرمائے گئے۔

عطائے منصب رام چندر راؤ صاحب متوفی

رامچندر راؤ صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ متوفی کے متبنٰی شنکر راؤ اول کے نام جاری فرمائے گئے تھے۔ لیکن ایک

دوسرے شنکر راؤ نے بھی اس کا دعوے کر کے تحت میں درخور پیدا کر لیا تھا کارروائی حضرت غفراں مکاں کے ملاحظہ میں پیش ہوئی تو محرم الحرام ۱۳۲۳ھ ماہوار مذکورہ شنکر راؤ اول ہی کو عطا فرمائی گئی؛ اور شنکر راؤ ثانی کو رجوع عدالت ہونے کی ہدایت عز ورود لائی۔

اجرائے منصب جلال الملک مرحوم

جلال الملک مرحوم کی ماہوار منصب علاقہ دیوانی سے اُن کے فرزند ناظم الملک بہادر کے نام جاری فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ مرحوم کے بیٹے کی موجودگی میں مرحوم کے پوتے کے نام ماہوار جاری نہیں ہوسکتی اسی طرح سالارجنگ اسٹیٹ سے باپ کے نام کے دوسو پچھتر روپیہ بیٹے کے نام سلخ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائے گئے۔ آخر الذکر ماہوار جلال الملک مرحوم کی تاریخ وفات سے ناظم الملک مرحوم کے فرزند تاج جنگ بہادر کے نام بتاریخ ۱۹ ر شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر موضع ستولا

موضع ستولا پرگنہ اودگیر واقع ناندیڑ صوبہ بیدر کے ضبط و شریک خالصہ ہونے پر ماہوارات حسب تصریح عرضداشت میر جعفر علی صاحب و میر واجد علی صاحب کے نام ۸ ر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائی گئیں۔

اجرائے منصب معتضد جنگ مرحوم

معتضد جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند صفدر حسین صاحب کے نام عشرۂ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائی گئی؛ اور اس ماہوار سے ماہانہ تیس روپیہ خواجہ بیگم صاحبہ کو علیٰحدہ ملتے رہنے کا حکم ہوا۔

اجرائے منصب بیوہ ترکتاز جنگ مرحوم

ترکتاز جنگ مرحوم کی زوجہ تیلی بیگم صاحبہ کی ماہوار بلا وضعات مرحوم کے فرزند میر محبوب علیخاں صاحب کے نام ۱۳۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

توثیق جاگیر پنشن محمد کوثر علی صاحب مرحوم

محمد کوثر علی صاحب کی جاگیر پنشن کے حصص کے متعلق مدار المہام دولت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر نے باتفاق معین المہام فینانس جو حکم جاری فرمایا تھا، اُس کو ۱۳۲۴ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب جبارت الدولہ مرحوم

جبارت الدولہ مرحوم کے نام کا منصب، حسب ضابطہ اُن کے فرزند غلام خواجہ صاحب کے نام ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمایا گیا۔

تقسیم تنخواہ جاگیر فیروز جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ

سجادہ صاحب روضہ بزرگ کی جاگیرات سے فیروز جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ کو دوسو روپیہ ماہانہ جو مقرر تھے، اُن کو مرحومہ کے دو فرزندوں میں تقسیم کئے جانے کا ارشاد ماہ ربیع الاول ۱۳۲۴ھ میں عز ورود لایا، لیکن تقریباً دو ماہ بعد یہ شرط قائم فرمائی گئی کہ دونوں بھائی اپنی ہمشیر منور جہاں بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

اجرائے منصب قوت یاور الدولہ مرحوم

قوت یاور الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب میں سے فقط پچاس روپیہ مرحوم کے فرزند میر عبدالرحیم خاں صاحب کے نام تاحیات ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائے گئے۔ انھیں میر عبدالرحیم خاں کو دوسو گیارہ روپیہ چار آنہ کا تکملہ تقریباً دس برس کے بعد بعہد حضور پر نور آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ

عطا فرمایا گیا۔ اوائل صفر المظفر ۱۳۳۶ھ میں میر عبدالرحیم خاں کے برادران میر عبداللہ خاں صاحب و میر احمد خاں صاحب کو ان کا شریک فرمایا گیا۔

عطائے منصب بہ فرزندان سید محمد شاہ صاحب مہاجر

سید محمد شاہ صاحب ہجرت کر کے مکہ معظمہ جانے لگے تو اُن کی درخواست کے مطابق اُن کی ماہوار منصب اُن کے ہر دو فرزندان کے نام ۱۳۲۴ھ علی السویہ جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بہ بیوہ میر ہادی حسین صاحب مرحوم

میر ہادی حسین صاحب مرحوم منصبدار کی بیوہ کے نام ۱۳۲۴ھ میں تاحیات سو روپیہ ماہانہ منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر نجم النساء بیگم صاحبہ

جاگیر موضع بنگر تعلقہ اودگیر کے عوض ذریعہ حکم صادرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۲۴ھ نجم النساء بیگم صاحبہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار اور اُن کی دونوں دختروں کے نام تاحیات فی اسم پچیس روپیہ ماہوار جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بہ فرزندان آقا سید علی صاحب شستری مرحوم

آقا سید علی صاحب شستری مرحوم کے دونوں فرزندان کے نام پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ کی منظوری آخر عشرہ ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ میں عطا فرمائی گئی۔

ادخال ماہوار منصب

مرزا فدا حسین بیگ صاحب کی ماہوار امتیازی کے ابتدائی جزو تعدادی ایکسو پندرہ روپیہ اور خواجہ امین الدین صاحب کی سالم ماہوار تعدادی

ایک سو پچاس روپیہ جن کو نواب عماد السلطنتہ مرحوم نے حضرت غفران مکاں کے حکم سے جاری فرمایا تھا، ان دونوں کو مد منصب میں شریک کرنے کی ہدایت ۱۳۲۵ھ میں فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر بھولا ناتھ صاحب متوفی

بھولا ناتھ صاحب متوفی کی ماہوار معاوضہ جاگیر بلا وضعات متوفی کے برادرزادہ جوالا پرشاد صاحب کے نام ۱۳۲۵ھ میں جاری فرمائی گئی

معاوضہ جاگیر نواب شرف یاب جنگ بہادر مرحوم

شرف یاب جنگ بہادر مرحوم کے مواضع جاگیر کے عوض ذریعہ حکم مصدرہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ بیوہ کے نام تاحیات سو روپیہ ماہا جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم

ڈاکٹر محمد عباس انتظام جنگ مرحوم کے ورثا کی درخواست پر مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ زمین زرخرید کو، اُن کے فرزند محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر میر داور علی صاحب مرحوم

میر داور علی صاحب کی تاریخ وفات سے، اُن کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کی بیوہ کے نام ۱۳۲۶ھ میں تاحیات جاری کرنیکی منظوری عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم

میر محمد حسن صاحب مرحوم کی ماہوار امتیازی ایک سو تیس روپیہ جو مسلمہ طور پر معاوضہ جاگیر ہونے کے باعث صیغہ منصب میں منتقل کی گئی تھی،

مرحوم کے والد میر محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں بلاوضعات جاری فرمائی گئی۔

معاوضہ داؤد علیخاں صاحب مرحوم

داؤد علیخاں صاحب کے نام اُن کے والد قاسم علیخاں صاحب مرحوم کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر رقمی پچاس روپیہ تاریخ انتقال سے ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی

نرسہواں ریڈی صاحب متوفی کو سمتان سیدک کی معاش سے جو پانچ سو روپیہ ماہوار دلائے جاتے تھے ذریعہ حکم معدرہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند سداسیو ریڈی صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر فرزندان میر احمد علیصاحب منصبدار

میر اصغر علیصاحب و دیگر فرزندان میر احمد علیصاحب منصبدار کی ماہوار کا وہ حصہ جو معاوضہ جاگیر کا جزو ہونا ثابت ہوا ہے اور جو بقدر ایک سو پچیس روپیہ ہے دعویداروں کو بلا وضعات ۱۳۲۶ھ میں عطا فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر میر محبوب علیخاں صاحب ترکتاز جنگ مرحوم کے نام، تاریخ وفات سے ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب نواب فیض مآب جنگ مرحوم

فیض مآب جنگ مرحوم اور اُن کے ورثا کا صلحنامہ قبول کر لینے اور اُن کی ماہوار منصب اُن کے پوتے لیاقت علیصاحب کے نام جاری کر دی گئی

ہدایت ۱۳۲۷ف میں فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ہیرالعل صاحب متوفی

ہیرالعل صاحب متوفی کی ماہوار منصب اُن کی بیوہ چینوبی بی کو تاحیات ۱۳۲۵ف میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بہ پسماندگان راجہ شمبھو پرشاد

کوثر علیخاں صاحب مرحوم جو راجہ شمبھو پرشاد عرف غلام رسول صاحب کے صرف متبنی تھے، اُن کی ماہوار معاوضہ جاگیر رقمی چھ سو ترسٹھ روپیہ آٹھ آنہ اور ماہوار منصب رقمی پینتالیس روپیہ آٹھ آنہ اُن کے دونوں فرزندان کے نام بشرط ادائی ماہوارات شکمیداران مجوزہ کیبنٹ کونسل ۱۳۲۶ف میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ظہیر العلماء مرحوم

ظہیر العلماء مرحوم کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ چار آنہ ا مرحوم کے والد اور دختر کے نام حسب سہام شرعی جاری کئے جانے کی منظوری ۱۳۲۸ف میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب میر داور علی صاحب مرحوم

میر داور علی صاحب مرحوم کے نام دو سو ماہوار منصب جو سالار جنگ اول نے جاری کی تھی اُس میں سے ایک سو روپیہ ماہوار شمس النساء بیگم صاحبہ کے حصہ میں آئی، اور باقی میں سے میر صاحب مرحوم کی زوجہ مہتاب بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ اور اُن کی ہر دو خواصوں کے نام پچیس پچیس روپیہ ماہانہ ۱۳۲۸ف میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب

مولوی عنایت علی صاحب کی ماہوار منصب جس کا بڑا حصہ سرسالار جنگ اول کے وقت اُن کے چار فرزندوں پیا بطور عوض روبرو تقسیم کیا گیا تھا؛ اور فقط بیالیس روپیہ چار آنہ ماہانہ اُن پر بحال رہے ۱۳۲۶ء میں اُن کو مرحوم کی بے معاش بیوہ سارا بیگم صاحبہ کے نام حسب ضابطہ جاری فرمایا گیا۔

اجرائے منصب میر حشمت علی صاحب مرحوم

میر حشمت علی صاحب مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کے فرزند میر عثمان علی صاحب کے نام بشکمیداری میر آصف علی صاحب و میر انتظام علی صاحب ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب مظہر یار جنگ مرحوم

مظہر یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے پچاس روپیہ ماہانہ مرحوم کی بیوہ راحت بی صاحبہ کے نام اور ڈہائی سو روپیہ ماہانہ مرحوم کے فرزند مرزا یوسف علی بیگ صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ رئیس النساء بیگم صاحبہ ذریعہ حکم مصدرہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۲۶ء جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خورشید بائی صاحبہ متوفیہ

خورشید بائی صاحبہ متوفیہ کے نام کی ماہوار منصب حسب ضابطہ فرامرز جنگ بہادر کے فرزند ہرمزجی کے نام ۱۳۲۸ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب وزیرالدین خاں صاحب

وزیرالدین خاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب میں سے پچیس روپیہ ماہانہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام اور مابقی باسی روپیہ تین آنہ ماہانہ مرحوم کے

علوی خاں کے نام، بشرط پرورش دیگر پسماندگان ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب سوامی ہر پرشاد صاحب

سوامی ہر پرشاد صاحب کی ماہوار منصب اُن کے برادر زادہ و فرزند تبنی سمبھو پرشاد صاحب کے نام ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب

محمد رحیم الدین صاحب ولد محمد کریم الدین صاحب کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جو حضور پرنور کے زبانی حکم پر مدار المہام وقت مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر نے جاری فرمائی تھی، بتاریخ ۳ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ اس کی توثیق فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار بنام مرزا طفیل علی بیگ صاحب

نادر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند مرزا طفیل علی بیگ صاحب کے نام اول ہفتہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ میں جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب سید زین العابدین صاحب

سید زین العابدین صاحب مرحوم کی ماہوار منصب کے ایک سو پچاس روپیہ اُن کے پسماندوں میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب میر ریاضت علی صاحب

میر ریاضت علی ناظم جنگ مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کی وفات کی تاریخ سے، اُن کے فرزند سر تاج جنگ بہادر کے نام، بشرط پرورش و کتخدائی ہمشیرگان ناکتخدا بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ جاری

فرمائی گئی۔

معافی وضعات منصب امیر الملک بہادر

امیر الملک بہادر تیموری کی ماہوار منصب جو اُن کے داماد مرزا عالم صاحب کے نام منتقل فرمائی گئی تھی، بطور خاص اس کی معمولی وضعات اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ میں معاف فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر سید اکبر علیخاں صاحب مرحوم

سید اکبر علیخاں صاحب کا جاگیری موضع انکلک جو ابتداءً بمعاوضہ دو سو روپیہ ماہوار منصب دیا گیا تھا غرہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ کو شریک خالصہ فرمایا گیا، اور حسب سابق ماہوار مذکور سے بعد وضعات معمولی مرحوم کے تین پوتوں جعفر علی خاں صاحب، سید علی صاحب اور شاہ علی صاحب کے نام فی اسم پچاس روپیہ جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بنام مہر کن غیاث الدین صاحب

قدیم دستور کے مدنظر مہر کن غیاث الدین صاحب کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جدید منصب کی منظوری وسط رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم

عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر موضع سلطان پور شریک خالصہ کر کے اُن کی بہن بشیر النساء بیگم صاحبہ کے نام پچھتر روپیہ ماہوار تاحیات کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ عمل میں آئی۔

اجرائی منصب صفدر جنگ بہادر مرحوم

سید محمدؐ علی صفدر نواز جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے سترہ روپیہ بارہ آنہ حذف کرکے، مابقی حسب دستور اُن کے دو فرزندان سید علی حسین صاحب و سید علی رضا صاحب کے نام، اُن کی والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش کی شرط سے علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع تھہ اٹ و اونڈہ

مواضع تھہ انٹ و اونڈہ جو شریک خالصہ ہو چکے ہیں، اُن کے قابض مرزا غلام حسین بیگ صاحب مرحوم کے چار ورثار کے نام مواجبات جن کی تعداد ماہانہ ایک سو بیس روپیہ ہے، بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب میر داراب علی صاحب

میر داراب علی صاحب کی ماہوار منصب کے معاوضہ کی رقم تین ہزار چار سو پچاس روپیہ، اُن کے تین فرزندوں میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب حکیم محمدؐ شاکر صاحب مرحوم

حکیم محمدؐ شاکر صاحب مرحوم کی ماہوار منصب قدیم خاص حالات کے مدنظر اُن کے دو فرزندوں کے نام علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عزورود لائی۔

منتقلی منصب بنام نبیرہ مسٹر ہیوگاف

مسٹر ہیوگاف کے بڑے فرزند کے نام کی ماہوار منصب اُنکے

سب سے چھوٹے فرزند کے نام بلا وضعات منتقل کئے جانے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب دائم جنگ بہادر

دائم جنگ بہادر کے نام کی نوبت مع ماہوار نوبت رقمی ایک سو تیرہ روپیہ اُن کے فرزند نجم الدین صاحب کے نام اوائل محرم الحرام ۱۳۳۲ھ میں منتقل فرمائی گئی۔ اسی طرح روشن چوکی اور اس کی ماہوار چالیس روپیہ باپ کے عوض بیٹے کے نام اجرا ہوئی۔

تقسیم ماہوار جمعدار شمشیر الملک مرحوم

جمعدار شمشیر الملک مرحوم کی ماہوار ذات و لوازمہ دو ہزار ایک سو چوالیس روپیہ میں سے بشرط پرورش ورثا راناث آٹھ سو ستر روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ شمشیر نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر ! اور تین سو تیس روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ سیف نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر اوائل ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔ مذکورہ اضافوں کی اجرائی مرحوم کی وفات کی تاریخ سے چھ ماہ کے بعد سے مناسب تصور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب للتا پرشاد صاحب متوفی

للتا پرشاد صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے بعد وضعات معمولی بانوے روپیہ اُن کے بھائی ہری پرشاد کے نام جاری کرنے کی منظوری، آخر ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ میں عز ورود لائی اِس ماہوار کا نصف حصہ بنسی بی بی صاحبہ کے نام بطور شکمی تا حیات منظور خاطر اقدس ہوا۔

عطاء معاوضۂ منصب مسٹر ہر مرجی

مسٹر ہر مرجی کے پانچ سو روپیہ ماہانہ منصب کو داخل سرکار کرکے اُس کے معاوضہ میں یکمشت مبلغ ایک لاکھ روپیہ اُن کو دیئے جانے کی منظوری ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائی ماہوار سید شاہ حسن اللہ صاحب حسینی

سید شاہ حسن اللہ صاحب حسینی کی ماہوار گلبرگہ شریف کے روضہ بزرگ کی متعلقہ معاش سے مرحوم کے فرزند سید شاہ محمد الحسینی کے نام بتاریخ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ جاری فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بنام مولوی محمد عبدالعزیز صاحب

حضور پرنور کی مسند نشینی اور حکمرانی سے متعلق جس اعلان کی منادی کی گئی، اُس کی ترتیب محمد عبدالعزیز صاحب منتظم معتمدی سیاسیات نے کی تھی۔ اُن کے نام بھی ایک سو روپیہ ماہوار منصب اسی استثناء کے ساتھ ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی، جس استثناء کے ساتھ غیاث الدین صاحب مہرکن کے نام جاری ہوئی تھی۔

عطاء معاوضہ ماہوار منصب مرزا محمد علیخاں صاحب صوبہ دار

مرزا محمد علیخاں صاحب صوبہ دار ورنگل کی ماہوار منصب رقمی اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کرکے اُس کے معاوضہ میں بلا وضعات مبلغ سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے روپیہ یکمشت دیئے جانے کی منظوری وسط رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر سید جعفر علی خاں صاحب

سید جعفر علیخاں صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر، اُن کی

درخواست کے موافق آخر ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ میں اُن کی زوجہ کے نام منتقل فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم

عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر شریک خالصہ کی گئی، تو انکی ہمشیر بشیر النساء بیگم صاحبہ کے نام پچہتر روپیہ ماہانہ تاحیات سال گزشتہ میں جاری فرمائے گئے تھے۔ غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۲ھ کو تاحیات کی قید اٹھائی گئی۔ جاگیردار مرحوم کی دوسری ہمشیر نذیر النساء بیگم صاحبہ کے فرزند خرد محمد بسم اللہ صاحب کے نام بھی پچہتر روپیہ ماہانہ بطور جاگیر پنشن جاری فرمائے گئے۔ اسی طرح ہر ایک دختر تاج النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس پچاس روپیہ ماہانہ جاگیر پنشن جاری ہوئی۔ یہ پنشن بعد کو تاریخ ضبطی جاگیر سے مرحمت ہوئی۔

عطاء معاوضہ ماہوار منصب نواب وزیر یار الدولہ بہادر

وزیر یار الدولہ بہادر ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اس کے معاوضہ میں سو سال کی یکمشت رقم ادا کرنے کی منظوری اواخر ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

استقرار ماہوار موروثی سری نواس راؤ ملہار راؤ

دفتر استفسار مال کے دفتر دار سری نواس راؤ ملہار راؤ کی موجودہ ماہوار سوا سو روپیہ بشرط خدمت اواخر ۱۳۳۲ھ میں موروثی قرار دی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب مشہور الملک مرحوم

مرزا وحید منور خاں صاحب مشہور الملک مرحوم کی ماہوار منصب تین سو انہتر روپیہ اُن کے چار فرزندوں کے نام بشرط پرورش والدہ حقیقی

و پرورش و کتخدائی ہمشیرگان علی السویہ جاری کرنے کی منظوری اواخر ماہ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ عز ورود لائی۔

تنقلی ماہوار منصب مولوی سید احمد صاحب دہلوی

مولوی سید احمد صاحب دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ کا وظیفہ پچاس روپیہ ماہانہ اُن کی استدعا پر اُن کے فرزند مسٹر دربار احمد سلمہٗ کے نام بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ بصورت منصب منتقل فرمایا گیا، اور خود مولوی صاحب کے نام تاریخ حکم سے تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ جاری فرمائے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ذاتی طور پر مسٹر دربار احمد کے نام اس سرکار سے تیس روپیہ ماہانہ خرچ سواری بھی مولوی صاحب کی حیات ہی میں جاری فرمائے گئے تھے۔

تنقلی ماہوار قرضہ رگھوناتھ گیرجی بنام موہن گیرجی

رگوناتھ گیرجی متوفی کی ماہوار معاوضہ قرضہ دوسو پچاس روپیہ آٹھ آنہ جو نسلاً بعد نسل جاری ہوئی تھی، اور جو بنسی گیرجی کے نام اجرا ہوئی اُس کے منجملہ چھپن روپیہ دو آنہ موہن گیرجی کے نام اواخر رجب المرجب ۱۳۳۳ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار منصب بنام گوبند پرشاد جیو

راجہ ہری کشن صاحب متوفی کی ماہوار منصب ایک سو اسی روپیہ بارہ آنہ اُن کے فرزند گوبند پرشاد کے نام اوائل رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں اس شرط کے ساتھ جاری فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اور ہمشیرہ کی پرورش، اور آخر الذکر کی شادی کے متکفل ہوں۔

تصفیہ اجرائی منصب پسماندگان جانباز جنگ بہادر

جانباز جنگ بہادر امتیازی کی ماہوارات کے باب میں آخر عشرہ ماہ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں حکم ہوا کہ (۱) قدیم ماہوار ذات چارسو اٹھاون روپیہ آٹھ آنہ جو محبت یار الملک اول مرحوم کی مجریہ ہے، اُس میں سے تنخواہ اسپ کی بابتہ تیس روپیہ تخفیف کرکے بقیہ چارسو بیس روپیہ آٹھ آنے مد منصب میں منتقل کئے جائیں۔ اور (۲) ماہوار جدید (صہ للعہ) جو عماد السلطنۃ مرحوم کے وقت اجرا ہوئی اُس کے منجملہ ماہوار منزل میانہ کی بابتہ تیس روپیہ تخفیف کرکے بقیہ پندرہ روپیہ آٹھ آنہ مد متفرقات میں منتقل کئے جائیں۔ (۳) مذکور منتقلی کے معاوضہ میں ایک سراسری جائداد ولایتی بغرض تکملہ نفری قائم کی جائے۔

اجرائی ماہوار و سالیانہ شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی

مولوی شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی کو اُن کی مسدودہ ماہوار اور سالیانہ مع بقایا سمستان نارائن پورے دلانے کی ہدایت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ عز ورود لائی۔

حصہ وراثت سمستان کولاس

بضمن تصفیہ وراثت سمستان کولاس کنور دلیپ سنگھ صاحب کے نام ایک ہزار روپیہ ماہانہ منصب کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ بروئے عمل آئی جو موروثی ہے، کنور روپ سنگھ صاحب کے نام تین سو روپیہ ماہوار کنور تخت سنگھ صاحب و کنور پدم سنگھ صاحب کے نام سوسو روپیہ ماہوار، رتنا بائی صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار اور ہنمنت سنگھ صاحب کے نام دس روپیہ ماہوار کی اجرائی کا ارشاد فرمایا گیا ان

میں سے کنور تخت سنگھ صاحب کے نام کی ماہوار کو بھی اواخر شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ میں منصب قرار دیا گیا۔

اجرائی منصب سید محمد علیصاحب

سید محمد علیصاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر کو ان کے دونوں فرزندان میر عباس علیصاحب و میر اسمٰعیل علیصاحب کے نام فی اسم ایک سو پچیس روپیہ ماہانہ، اور اُن کی دختر جہاں پرور بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر شرف ورود لائی۔

معاوضہ جاگیر افتخار النساء بیگم صاحبہ

افتخار النساء بیگم صاحبہ کے نام اُن کی والدہ کے نام کا جو وظیفہ قبل ازیں تاحیات جاری فرمایا گیا تھا، اس لحاظ سے کہ وہ معاوضہ جاگیر ہے، اواخر ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ میں جاری کیا گیا۔

معاوضہ موضع نکلک جاگیر

موضع نکلک (جو بمعاوضہ دو سو روپیہ ماہوار منصب لیا گیا تھا) ذریعہ حکم مصدرہ ۲۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ حسب حال اس وجہ سے شریک خالصہ کیا گیا کہ سید شاہ اصغر علیصاحب کے فرزند سید شاہ علیصاحب، جن کے حصہ میں یہ موضع آیا تھا، لاولد فوت ہوئے موضع پھر بھی اُن کے برادر زادہ میر اکبر علیخاں صاحب کے نام بحال ہوا، اور موجودہ دعویدار ان جوان کے پوتے اور پوتی ہیں، اُن کے حین حیات انتقال کئے ہوئے فرزند سید سجاد علیصاحب کی محجوب الارث اولاد ہیں اس لئے موضع نکلک کے معاوضہ میں دو سو روپیہ ماہوار جاری ہونے کو

شرع شریف کے سہام کے موافق تین بھائی اور ایک بہن میں تقسیم کئے گئے۔

اجرائی منصب سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم

مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم کے نام کی ماہوار منصب بشروط ذیل مرحوم کی دختر کے نام اوائل ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ میں جاری فرمائی گئی:۔ (۱) عماد الملک بہادر اپنی زندگی تک منصب مذکور کو حسب معمول پاتے رہیں۔ (۲) لڑکی کے بعد منصب خاندان بلگرامی میں عود کرے گا۔

عطاء منصب بنام مرزا نصر اللہ خاں صاحب وغیرہ

مولوی مرزا نصر اللہ خاں صاحب کی مرحومہ پھپیوں لسیم النساء بیگم صاحبہ و نوشابہ بیگم صاحبہ کے نام کی شکمی ماہوارات منصب سے حسب ضابطہ تیس روپیہ اُن کے نام اوائل عشرہ ثالث ماہ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔ اواخر ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ میں ہم اس ماہوار میں مرزا رشید الدین صاحب کا نام بھی شریک ہیں؛ اور اب یہ شکمی ماہوارات بلا وضعات چالیس روپیہ ایصال ہوتی ہیں۔

معاوضہ جاگیر قادری بیگم صاحبہ مرحومہ

قادری بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر اُن کی تین نابالغ ہمشیرگان حسینی بیگم صاحبہ، اور سارہ بیگم صاحبہ وغیرہ کے نام علی السویہ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر جمشید علیخاں صاحب مرحوم

میر جمشید علیخاں صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر قسمی

دوسو چونسٹھ روپیہ آٹھ آنہ میں سے مرحوم کی زوجہ اور تین دختران کو منصب سے شرعی حصہ دینے کے بعد اکتالیس روپیہ پانچ آنہ آٹھ پائی جو بچتے ہیں، وہ مرحوم کی ہمشیرگان اور ہمشیرزادی راحت النسا بیگم صاحبہ میں علی السویہ اواخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ میں تقسیم فرمائے گئے۔

بحالی منصب شنکر راؤ صاحب

دیوانی کے شنکر راؤ صاحب کے فرزند رام چندر راؤ صاحب متوفی کی ماہوار منصب دوسو پچاس روپیہ، اُن کے تبنی فرزند شنکر راؤ صاحب ثانی کے نام تاریخ متوفی سے ایصال کئے جانے کی منظوری ذریعہ حکم مصدرہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مرحمت فرمائی گئی۔

عطاء منصب اولاد سر تاج جنگ مرحوم

خاص حالات کے لحاظ سے سر تاج جنگ مرحوم کا منصب دیوانی کامل بغیر وضعات، اُن کی تاریخ وفات سے، اُن کی اولاد پر اوائل صفر المظفر ۱۳۳۷ھ میں منتقل فرمایا گیا۔

منتقلی منصب بنام مسٹر بابر مرزا

نواب منظور جنگ بہادر کی درخواست پر، اُن کے نام کا منصب رقمی پچاس روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ، اُن کے فرزند مسٹر بابر مرزا کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منتقل فرمایا گیا۔

عطاء منصب بہ پسماندگان فتح چند صاحب متوفی

فتح چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر بلا وضعات اُن کے بھائی کیشو پرشاد صاحب کے نام اواخر عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ میں بہ ایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ دیبی پرشاد صاحب کی

زوجہ پاروتی بی بی صاحبہ کو حسب سابق بیس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں، اور متوفی کی بیوہ گرجا بی بی صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بطور شکمی تاحیات دیا کریں۔

اضافہ ماہوار کشٹیا نایک صاحب شوراپوری

شوراپور کے خاندان والے کشٹیا نایک صاحب کی اجرا شدہ ماہوار کے پچاس روپیہ میں اسی قدر اضافہ بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ منظور فرمایا گیا۔

منتقلی منصب نواب عماد الملک مرحوم بہ علاقہ دیوانی

نواب عماد الملک بہادر کے دو فرزندوں اور ایک دختر کے نام صرف خاص مبارک سے پانچسو روپیہ ماہانہ بطور منصب جاری تھے، اور جو اُن کی رسید پر قدیم سے ایصال ہوتے رہے، اُن کو اواخر ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۰ھ میں تاریخ فرمان سے دیوانی میں منتقل فرمادیا گیا۔ ان ماہوار کے منجملہ طیبہ بیگم صاحبہ کے انتقال پر مرحومہ کے نام کی ماہوار رقمی ایک سو روپیہ کا ایک سالہ بقایا یا تقریباً بارہ سو روپیہ نواب صاحب کو ایصال کئے جانے کی منظوری اواخر ماہ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ میں عز ورود لائی۔ اور حکم ہوا کہ ان کو جملہ پانچسو روپیہ ماہوار منصب میرے حکم سابق کے مطابق بدستور ایصال ہوا کرے۔ ان کے بعد ماہوار مذکور جب اصل ماہوار داروں کے نام منتقل ہوگی تو وہ ماہوار ان کی حیات تک جاری رہے گی۔

تقسیم منصب لقمان الدولہ مرحوم بہ پسماندگان

لقمان الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب رقمی ایک سو چھہتر روپیہ کو پانچ مساوی حصوں میں تقسیم فرماکر، مرحوم کے چار فرزندان محمد طاہر رضا صاحب محمد حنیف صاحب، محمد اشرف صاحب، اور محمد شریف صاحب کے نام فی اسم ایک حصہ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ میں جاری فرمایا گیا؛ اور

مابقی ایک حصہ مرحوم کے دو نبیرگان محمد عثمان اشرف صاحب اور محمد کرامت صاحب کے نام علی السویہ جاری ہوا، چاروں فرزندان کے حصۂ ماہوار سے قادری بیگم صاحبہ کو بیس روپیہ بطور شکمی ماہوار تاحیات علیحدہ وثیقہ کے ذریعہ عطا فرمائے گئے۔ تمام لڑکوں پر لازم گردانا گیا کہ اپنی والدہ کے سوا دوسری خواص کی پرورش کے ذمہ دار رہیں؛ اور اگر نوربی خواص سب کے ساتھ بسر کرنا چاہے تو اُس کے ساتھ بھی دوسری خواصوں کے مانند سلوک کیا جائے۔

عطاء منصب بہ حبیب صالح صاحب

سید صادق بن صالح صاحب مرحوم کی ماہوار منصب جو اُن کے برادر زادہ حبیب بوبکر صاحب کے نام اجرا ہوئی تھی؛ اواخر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ میں اول الذکر کے حقیقی پوتے حبیب صالح بن حبیب حسن صاحب کے نام جاری فرمائی گئی۔

عطاء منصب بہ میر خیرات علی صاحب

میر فیاض علیخاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب دو سو تینتیس روپیہ آٹھ آنے کے منجملہ ایک سو تینتیس روپیہ آٹھ آنہ حضرت غفران مکاں کے عہد میں مرحوم کے فرزند میر خیرات علی صاحب کے نام جاری فرمائے گئے تھے؛ باقی حسب ضابطہ حضور پر نور کے عہد مبارک میں جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ میں عز ورود لائی۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ میر خیرات علی صاحب نے اپنی ماہوار کا حین حیات معاوضہ بعد کو حاصل کر لیا ہے۔

بحالی منصب محمد سلیمان صاحب خورشید جاہی

محمد سلیمان صاحب ملازم علاقہ خورشید جاہی کی اٹھاسی روپیہ

ماہوار منصب جو تا حکم ثانی بر آئندہ کی گئی تھی، تاریخ بر آئندگی سے غرہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

عطاء وظیفہ جاگیری مردہ محمد بخش صاحب

مردہ محمد بخش صاحب کا وظیفہ جاگیری رقمی ڈیڑھ سو روپیہ کو اُن کے دو فرزندوں کے نام منتقل کرنے کی اجازت اوائل عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

باز اجرائی منصب محمد عبدالرحیم صاحب

محمد رحیم الدین صاحب کی مسدودہ ماہوار منصب رقمی سو روپیہ کی باز اجرائی غرۂ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب نواب نیر جنگ بہادر مرحوم

نیر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب رقمی چوہتر روپیہ چھ آنہ تین پائی، مرحوم کے فرزند آغا سید محمود کے نام بشرط پرورش والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ، و پرورش و کتخدائی ہمشیر بہجت النساء بیگم صاحبہ، اوائل ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بہ پسماندگان غلام طاہر صاحب مرحوم

غلام طاہر صاحب مرحوم کے ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منصب میں سے مرحوم کی بیوہ سید النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ، اور ان کی بیوہ بہو عین النساء بیگم صاحبہ کے نام پچیس روپیہ ماہانہ اواسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بہ پسماندگان نواب لیاقت جنگ مرحوم

نواب لیاقت جنگ مرحوم کی مسدودہ ماہوار منصب رقمی

ڈیڑھ سو روپیہ اُن کی اولاد پر حسب ضابطہ جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر دلاور حسین خاں صاحب مرحوم

دلاور حسین خاں صاحب مرحوم کی وفات کی تاریخ سے ساٹھ روپیہ ماہوار معاوضہ جاگیر میر شجاعت حسین خاں صاحب کے فرزند میر ثاقب حسین صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کے بموجب میر ثاقب حسین صاحب کو انتالیس سال ایک ماہ گیارہ یوم کی بابت مبلغ تینتیس ہزار ایک سو باسٹھ روپیہ بقایا ایصال کیا گیا۔

اجرائی منصب شریف عبداللہ صاحب مرحوم

شریف عبداللہ مرحوم کی دو سو روپیہ ماہوار منصب حسب ضابطہ اُنکے ورثاء کے نام اواخر عشرۂ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار پیشگی بہ یومیہ داران برائے فریضۂ حج

ادائے فریضۂ حج کے لئے یومیہ داران و مدمعاش کو بھی چھ ماہ کی پیشگی تنخواہ بشرطیکہ یومیہ کی مجموعی مقدار پچیس روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو ایصال کئے جانے کی منظوری اوائل ربیع الاول ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوارات راجہ محبوب کرن بہادر

راجہ محبوب کرن صاحب، اور اُن کے محل کی ماہوارات رقمی چار ہزار دو سو اکہتر روپیہ دس آنہ سالانہ کو تاریخ شادی سے دیئے جانے کی منظوری اواخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح راجہ دھرم کرن صاحب کے داماد رائے رنگ پرشاد اور راجہ صاحب کی دختر کے

نام ماہوارات و معمولات وغیرہ رقمی پندرہ سو روپیہ سالانہ اسی زمانہ میں جاری فرمائے گئے۔ ان سب کا تعلق شیوراج اسٹیٹ سے ہے۔

معاوضہ منصب نارائن پنڈت عرف بھٹ جی

منصبدار نارائن پنڈت عرف بھٹ جی باپو کا پونے تیئیس روپیہ ماہوار منصب کا سولہ سالہ معاوضہ اواخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیرات مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم

مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم کی خالصہ شدہ جاگیرات کے معاوضہ میں اُن کے ورثاء کے نام ماہوارات اجرا کرنے کی غرض سے آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر قلعدار ورنگل

قلعہ ورنگل وغیرہ کے جاگیردار خواجہ کریم الدین خاں قائم جنگ مرحوم کے پسماندوں کی پرورش وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ جاگیرات شریک خالصہ اور نوے روپیہ بارہ آنے ماہوار بحیت سرکار کرکے اُن کی دو دختران موتی بیگم صاحبہ و مبارک بیگم صاحبہ ایک پوتی افضل النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم ایک سو پچیس روپیہ ماہوار دونوں نواسیوں فخر النساء بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام فی اسم نوے روپیہ ماہوار، بیوہ بہو روشن بیگم صاحبہ و عظیمہ بیگم صاحبہ کے نام فی اسم پچہتر روپیہ ماہوار، اور مرحوم کی پانچ خواصوں حشمت بی چاند بی، امیر بی، محی الدین بی اور حسینی بیگم کے نام جملہ ایک سو دس روپیہ

ماہوار، اس طرح کل آٹھ سو پندرہ (۸۱۵ عہ) روپیہ کی ماہوارات اس شرط سے جاری کی جائیں کہ مرحوم کی پانچوں خواصوں اور دو بیوہ بہوؤں کی ماہوارات تاحیات اجرا رہیں گی۔

انتظام ماہوار امتیازی عبدالکریم خاں صاحب

عبدالکریم خاں صاحب کے ایک سو اٹہتر روپیہ آٹھ آنہ امتیازی ماہوار سے سراسری جائداد کی بابتہ تیئیس وضع کر نے کے بعد بشمول بیس روپیہ ماہانہ، چوہتر روپیہ منصب سے اور باقی بہتر روپیہ آٹھ آنہ مد متفرق سے تاحیات اُن کے نام جاری کرنے کی منظوری اوائل عشرہ ثالث جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب مولوی سید محمد مہدی صاحب

مولوی سید محمد مہدی صاحب معتمد باب حکومت کی درخواست پر اُن کے ماہوار ساٹھ روپیہ داخل سرکار کرکے اُس کے معاوضہ کی رقم نو ہزار دو سو اٹھاون روپیہ تعمیر مکان کے قرضہ میں محسوب کرنے کی منظوری اواخر ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

انتظام بچت ماہوارات دختران لیاقت النساء بیگم صاحبہ

صاحبزادی لیاقت النساء بیگم صاحبہ دختر نواب سر وقار الامراء مرحوم کی دو دختروں کے پرامیسری نوٹوں کے منافع کی رقم کو صیغۂ فینانس کی معرفت امانتاً منافع پر رکھے جانے کی منظوری بتاریخ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ شرف صدور لائی۔

معاوضۂ حین حیاتی سید محمد حسین صاحب جعفری

سید محمد حسین صاحب جعفری بی اے کی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار منصب کا حین حیاتی معاوضہ یکمشت مبلغ سترہ ہزار سات سو روپیہ سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمایا گیا۔

نذرِ منظر

ز جود حاتم طے قصہ را دراز مکن
نوید بذل و عطائے شہ دکن بمن آر
ہمیں کہ جلوۂ انوار آصفی ست بچشم
ز نور مہر نہ گیرد مرا فروغ ابصار
من و خدائے کہ جز مدحت شہ عثماں
پس از ثنائے نبیؐ و علیؐ ندارم کار

(ضامن کنتوری)

مولوی منتظر علی صاحب اشہر ایک زمانہ سے حیدرآباد کی تاریخ نگاری
میں مشغول ہیں؛ اور اُن کی توجہ بیشتر جاگیرداران منصب داران
و معززین بلدہ کی طرف رہی ہے۔ ایک مکمل و مفصل تذکرہ زیر ترتیب
ہے، مگر عطیات کی ایک مجمل تاریخی کیفیت ۱۳۱۹ھ سے ۱۳۴۹ھ
تک "انوار آصفیہ" کے نام سے مرتب ہو چکی ہے ....
یہ کام فی الحقیقت تاریخ کے طالب یا شائق کے لئے ایک بنیادی کام ہے
جس کے روشن خط و خال سرسری نظر میں واضح نہیں ہو سکتے، لیکن
احتمال ہے کہ جاگیرداروں اور معاشداروں کا کتب خانہ اس سے خالی ہو۔

بہادر یار جنگ